قرآن وحدیث اور تصوف کی اصل کتابوں سے ماخوذ مستند
اور مجرب اذکار کا مجموعہ اور ان کے فضائل وآداب

اسلامی اذکار

تالیف
محمد منظور الوجیدی

ناشر
ادارۃ کتاب وسنت
مین بازار مزنگ لاہور

Marfat.com

Marfat.com

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا (الاحزاب ۴۱)

اے ایمان والو! اللہ کو بہت بہت یاد کیا کرو،

قرآن وحدیث اور تصوف کی اصل کتابوں سے ماخوذ مستند اور مجرب اذکار کا مجموعہ اور ان کے فضائل وآداب

اسلامی اذکار

تالیف

محمد منظور الوجیدی

ناشر

ادارۃ کتاب وسنت مین بازار مزنگ لاہور

78762

Marfat.com

Added
۲۹۷۶۸۳
۲۹۹
66137
۵۵۱۹۴

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

نام کتاب ——— اسلامی اذکار

تالیف ——— محمد منظور الوجیدی

طابع ——— جالب نوار ملک

مطبع ——— الائیڈ پرنٹرز

۵۔قطب روڈ۔نزد دربار ہسپتال لاہور

ناشر

ادارۂ کتاب و سنت۔مین بازار سنت نگر لاہور

DATA ENTERED

صرف اُن مسلمانوں کی خدمت میں

جو اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام یعنی حدیث پر ایمان رکھتے ہیں۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شاگردوں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے محبت رکھتے ہیں اور انہیں عادل مانتے ہیں۔ اور یہ یقین رکھتے ہیں کہ جو اوراد قرآن و حدیث اور آثارِ صحابہ کرام سے ثابت ہے ان کی پابندی کرنا دنیا و آخرت میں کامیابی اور جنت کی ضمانت ہے مگر جو وظیفے قرآن و حدیث اور صحابہ کرام کی تعلیمات کے خلاف ہیں وہ یقینی طور پر دنیا و آخرت کی بربادی اور جہنم کی راہ ہے۔

22.2.06
Marfat.com

Marfat.com

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ
حرفِ آغاز	۹
باب اوّل	
ذکر اللہ کی اہمیت قرآن مجید کی روشنی میں	۱۱
ذکر اللہ کی اہمیت حدیث مبارک کی روشنی میں	۱۳
ذکر اللہ کے فائدے	۱۶
ذکر اللہ کی شرائط	۱۷
کفر و شرک سے بچو	۱۷
اللہ تعالیٰ پر ایمان	۲۱
فرشتوں پر ایمان	۲۴
کتابوں پر ایمان	۲۵
انبیاء علیہم السلام پر ایمان	۲۶
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم	۲۹
خلافتِ راشدہ	۳۰
علماء اسلام	۳۱
جنات	۳۲
تقدیر	۳۳
بابِ دُوم	
موت اور عالم برزخ	۳۵
قیامت	۳۶
حلال غذا اور لباس	۳۷
قرآن و حدیث کا اتباع	۳۹
تکبر، ریاکاری اور ظلم سے بچو	۴۱
تقویٰ کی اہمیت	۴۲
زہد کی اہمیت	۴۳
توکل کی اہمیت	۴۵
خوف و اُمید	۴۶
صبر و شکر	۴۷
خلوت	۴۸
فرائض کی ادائیگی	۴۹
ایک ضروری گزارش	۵۰

Marfat.com

عنوان	صفحہ
باب سوم	
نماز کی اہمیت	۵۱
اذان اور اس کے بعد کی دعائیں	۵۲
وضو کی دعائیں	۵۲
مسجد میں جاتے آتے وقت کی دعائیں	۵۵
نماز کا طریقہ	۵۵
نوافل	۶۳
تہجد کے نوافل	۶۴
اشراق کے نوافل/ضحیٰ کے نوافل	۶۴
مغرب کے بعد کے نوافل/نمازِ تسبیح	۶۵/۶۶
نمازِ حاجت	۶۷
نمازِ استخارہ	۶۸
باب چہارم	
اسلامی تعلیم حاصل کرنے کی اہمیت	۷۰
قرآن مجید کی تعلیم و تلاوت	۷۱
مختلف سورتوں کے فضائل	۷۳
سورۃ فاتحہ	۷۳
آیۃ الکرسی	۷۴
سورۃ بقرہ کی آخری آیات	۷۵
سورۃ واقعہ	۷۵
سورۃ حم الدخان	۷۵
سورۃ حشر کی تین آیات	۷۵
سورۃ الکہف	۷۶
سورۃ یٰسین	۷۶
سورۃ ملک اور الم تنزیل السجدۃ	۷۷
سورۃ والضحیٰ	۷۷
سورۃ اخلاص	۷۸
سورۃ فلق و ناس	۷۸
شیطان اور ہر آفت سے بچنے کا وظیفہ	۷۹
کلمہ طیبہ	۷۹
تسبیحات	۸۱
استغفار کی اہمیت	۸۵
کلماتِ استغفار	۸۸
سید الاستغفار / جنت عطا کرنے کا وعدہ	۹۱
فضائل درود شریف	۹۴
چند عجیب واقعات	۹۹
درود شریف کے چند منتخب کلمات	۱۰۲
باب پنجم	
دُعا اور اس کی اہمیت،	۱۱۳

Marfat.com

عنوان	صفحہ
دعا کرنے کا طریقہ	۱۱۴
قبولیت دُعا کے خاص اوقات ومقامات	۱۱۶
صبح وشام کی دُعائیں	۱۱۷
ہر آفت سے بچنے کی دُعا	۱۲۰
سونے کے وقت کی دُعائیں	۱۲۱
بستر پر جانے کی دعائیں	۱۲۳
سونے اور اٹھنے کی دعائیں	۱۲۶
رات کے وقت گھبراہٹ کی دُعا	۱۲۷
تہجد کی دعا	۱۲۸
قرآن وحدیث میں مذکور چند خاص دعائیں۔	۱۳۰
قرآن مجید حفظ کرنے کی دُعا	۱۳۷
گھر میں داخل ہونے کی دُعا	۱۴۰
گھر سے باہر جانے کی دعا	۱۴۰
کھانے پینے کے وقت کی دعائیں	۱۴۱
جب نیا پھل دیکھے	۱۴۳
لباس پہننے کی دُعائیں	۱۴۴
پیشاب پاخانہ جاتے وقت کی دُعا	۱۴۶
آداب ملاقات اور سلام کا طریقہ	۱۴۷
سکونِ قلب کا طریقہ اور دُعا	۱۴۹
چھینک آنے پر دعا	۱۵۰
نیا چاند دیکھنے کی دُعا	۱۵۱
مُرغ، گدھے اور کُتے کی آواز سُن کر دعا	۱۵۱
بارش، آندھی اور گرج کے وقت کی دُعا	۱۵۲
مجلس سے اٹھتے وقت کی دُعا	۱۵۳
گمشدہ کیلئے دُعا	۱۵۴
بازار میں جاتے وقت کی دُعا	۱۰۰
خریداری کے وقت کی دعا	۱۰۰
پریشانی کے وقت کی دعائیں	۱۵۶
خوشی حاصل ہونے پر دُعا	۱۵۷
آئینہ دیکھنے کی دُعا	۱۵۸
آگ بجھاتے وقت کی دعا	۱۵۸
صحت کے لئے وظیفہ	۱۵۸
بیمار کو دیکھے تو یہ دعا کرے	۱۵۸
جن، جادو اور امراض کیلئے وظیفہ	۱۵۹
بدفال سے بچنے کی دُعا	۱۶۱
شیطانی اثرات، نظرِ بد سے بچنے کا تعویز،	۱۶۲

Marfat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دوزخ ، قبر کے عذاب اور دجال کے شر سے بچنے کی دعا	۱۶۳	خواب دیکھے	۱۸۰
والدین کا حق ادا کرنے کی دعا	۱۶۳	نیند میں گھبراہٹ کی دعا	۱۸۰
روزی کی فراخی اور قرض سے نجات کے اذکار	۱۶۳	جادو سے بچنے کی دُعائیں	۱۸۱
حاجات اور مشکلات کے وقت کے اعمال	۱۶۴	جادو اور عام امراض سے بچنے کی دعائیں	۱۸۱
رمضان المبارک کے مہینہ کے وظائف	۱۶۴	جنّات سے بچنے کی دُعائیں	۱۸۲
حج اور عمرہ کی دعائیں	۱۶۹	دشمن سے حفاظت کی دعائیں	۱۸۴
سفر کی دعائیں۔	۱۷۷	موت کے وقت کے اعمال	۱۸۵
		نمازِ جنازہ کا طریقہ اور تدفین کے بعد کی دُعائیں	۱۸۶
		قبرستان جانے کی دُعا	۱۸۸
		ایصال ثواب کا طریقہ	۱۹۱

حرفِ آغاز

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ

مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ؕ

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ؏ آمین

اما بعد!

انسان کو چاہیے کہ وہ ہر وقت اور ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کا ذکر

Marfat.com

کرتا رہے۔ ذکر اللہ ایک مضبوط ہتھیار اور وسیلہ ہے کہ جس کے ذریعہ رحمٰن تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔ مردود شیطان دُور ہو جاتا ہے۔ غم اور خوف سے نجات ملتی ہے۔ یہی عمل دل کا سرُور، چہرے کا نُور اور جنت کا باغ ہے۔ اس کے باعث روزی فراخ ہو جاتی ہے۔ قرض سے نجات ملتی ہے۔ گناہ معاف ہوتے ہیں۔ ہر آفت سے بچاؤ حاصل ہوتا ہے، دشمن، شریر جن و انس اور دوسری موذی مخلوق سے حفاظت ہوتی ہے۔

قیامت کی سختی دور ہوتی ہے۔ موت آسان ہوتی ہے۔ قبر اور دوزخ کے عذاب سے نجات ملتی ہے۔ دنیا و آخرت کی زندگی خوشگوار بن جاتی ہے۔ یہی شکر کا بہترین طریقہ ہے۔ سونے چاندی کے خیرات کرنے سے بڑھ کر اجر ثواب ملتا ہے جنت میں مکانات تعمیر ہوتے ہیں۔ ذکر اللہ کرنے والا زندہ ہے اور غافل آدمی مُردار ہے۔ بس بات یہ ہے کہ سب سے عظیم کام ذکر اللہ ہی ہے۔

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ أَكْبَرُ

(اور اللہ کی یاد بہت بڑی ہے)

(العنکبوت - ۴۵)

Marfat.com

ذِکر اللہ کی اہمیت قرآن مجید کی روشنی میں

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کثرت کے ساتھ ذکر اللہ کرنے کا حکم دیا:
فرمایا :۔
یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا۔
ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کو بہت یاد کرو (الاحزاب۔ ۴۱)
صبح وشام خصوصی طور پر ذکر اللہ کا حکم دیا۔ فرمایا:
وَسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا۔ (الاحزاب۔ ۴۲)
ترجمہ: اور صبح وشام اس کی تسبیح بیان کرو۔
اس قدر ذکر اللہ کرو کہ معلوم ہو یہ آدمی سب سے کٹ کر ایک کا ہوگیا۔
فرمایا:
وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْہِ تَبْتِیْلًا۔
ترجمہ: اور اپنے رب کا نام لیا کرو اور سب سے الگ ہو کر اسی کی طرف آجاؤ۔ (مزمل۔ ۸)
خود ہی اللہ تعالیٰ نے بتادیا کہ سب سے عظیم کام ذکر اللہ ہے۔ فرمایا:
وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ط
ترجمہ: اور اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے۔ (عنکبوت۔ ۴۵)
مال واولاد اور صرف دنیا کے کاموں میں مصروف ہو کر رہ جانے اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل ہونے سے منع کیا، فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۔ (منافقون - ۹)

ترجمہ: اے ایمان والو! تمہیں تمہارے مال اور تمہاری اولاد، اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں اور جو کوئی ایسا کرے گا سو وہی نقصان اٹھانیوالا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حکم دیا۔ کہ ہمیشہ ذکر اللہ کرنے والوں کے ساتھ وابستہ رہو۔ اور ذکر اللہ سے غفلت کرنے والوں سے دور رہو۔ غافلین کی باتوں میں نہ آؤ۔ کیونکہ اکثر دنیا پرست لوگ مسلمانوں کو بہکاتے ہیں۔ کہ خوب مال کماؤ، اولاد پیدا کرو، عمارات بناؤ۔ اس میں تمہاری شان و شوکت ہے اور اس سے دل خوش رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۔ (کہف - ۲۸)

ترجمہ: تو اُن لوگوں کی صحبت میں رہ، جو صبح اور شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی رضامندی چاہتے ہیں اور تو اپنی آنکھوں کو ان سے نہ ہٹا کہ تو دنیا کی زندگی کی زینت تلاش کرنے لگ جائے اور اس شخص کا کہنا نہ مان جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کے تابع ہو گیا ہے اور اس کا معاملہ حد سے گزرا ہوا ہے۔

ذکر اللہ کی اہمیت حدیث مُبارک کی روشنی میں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر اللہ کو سب سے بہترین عمل قرار دیا۔

حضرت ابوالدرداء (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کیا میں تمہیں تمہارے بہترین اعمال نہ بتاؤں؟ (جو کہ) تمہارے بادشاہ (اللہ تعالیٰ) کے ہاں پاکیزہ ترین ہوں. اور تمہارے درجات خوب بلند کرنے والے ہوں اور تمہارے لئے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہوں اور تمہارے لئے اس بات سے بھی بہتر ہوں کہ تم اپنے دشمن سے مقابلہ کرو، تم ان کی گردنیں مارو اور وہ تمہاری گردنیں ماریں؟

(صحابہ کرام) نے عرض کیا: ہاں! (فرمایئے)

آپؐ نے فرمایا: اللہ کو یاد کرنا۔

(جامع ترمذی ج ۲ ابواب الدعوات / باب ما جاء فی فضل الذکر)

حضرت عبداللہ بن بسر (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول، اسلام کے احکام مجھ پر زیادہ ہو چکے ہیں. آپ ایسی چیز بتایئے کہ اس سے وابستہ ہو جاؤں (یعنی اس کو پکڑ لوں اور عمل پیرا ہو جاؤں)۔

آپ نے فرمایا: تیری زبان ہر وقت ذکر اللہ سے تر رہے۔

(جامع ترمذی ج ۲ ابواب الدعوات باب ما جاء فی فضل الذکر)

(ام المومنین) حضرت عائشہ (صدیقہ رضی اللہ عنہا) سے روایت ہے۔ فرماتی ہیں،

Marfat.com

کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت اللہ عزوجل کا ذکر کرتے تھے
(سنن ابی داؤد ج ۱ کتاب الطہارۃ)

حضرت ابوموسیٰ (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور جو ذکر نہیں کرتا ان کی مثال زندہ اور مُردہ کی ہے۔

(صحیح بخاری ج ۲ باب فضل ذکر اللہ)

یعنی ذکر اللہ کرنے والا زندہ کی طرح ہے اور ذکر اللہ سے غافل مُردار کی طرح ہے۔

حضرت ابن عمر (رضی اللہ عنہما) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ذکر اللہ کے بغیر زیادہ کلام نہ کرو۔ کیونکہ ذکر اللہ کے علاوہ کثرت کلام سنگدلی ہے اور لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ سے سب سے دور، سنگدل ہوتا ہے۔

(جامع ترمذی ج ۲ ابواب الزہد/ باب ما جاء فی حفظ اللسان)

حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو قوم بھی کسی جگہ بیٹھی اور اس میں اس نے نہ تو ذکر اللہ کیا اور نہ ہی حضور نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود پڑھا تو وہ ان پر نقصان ہے۔ اب چاہے تو ان کو سزا دے اور چاہے تو معاف کر دے۔

(جامع ترمذی ج ۲ باب ما جاء فی القوم یجلسون ولا یذکرون اللہ)

(ام المومنین) حضرت ام حبیبہ (رضی اللہ عنہا) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا:

ابنِ آدم کا ہر کلام اس کے خلاف ہے اس کے حق میں نہیں سوائے اس کے کہ جو اس نے نیکی کا حکم دیا یا برائی سے روکا یا ذکر اللہ۔

(جامع ترمذی ج ۲ ابواب الزہد/ باب ما جاء فی حفظ اللسان)

اجتماعی طور پر ذکر اللہ کرنے کی تعریف فرمائی، مگر شرط یہ ہے کہ اس میں شرک و بدعت کا ارتکاب نہ کیا جائے۔ ریا کاری مقصود نہ ہو۔ کتاب و سنت کے مطابق ذکر اللہ ہو۔

حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو قوم (اجتماعی طور پر) ذکر اللہ کرتی ہے اس کو فرشتے گھیر لیتے ہیں ان کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے ان پر سکینت (سکون و اطمینان) نازل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر ان (فرشتوں وغیرہ) کے پاس کرتا ہے جو اس کے پاس ہیں۔

(جامع ترمذی ج ۲ ابواب الدعوات/ باب ما جاء فی القوم یجلسون فیذکرون اللہ)

اب جو چاہے کہ اس کا اچھا ذکر آسمانوں پر بھی ہو وہ ایسا کرے۔

حضرت انس بن مالک (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب تم جنت کے باغات کے پاس گزرو تو خوب کھا پی لیا کرو (صحابہ کرام) نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول، جنت کے باغات کیا ہیں؟

آپ نے فرمایا: ذکر اللہ کی مجالس۔

(جامع ترمذی ج ۲ ابواب الدعوات/ باب ذکر فیہ اسماء اللہ تعالیٰ)

جو شخص جب تک صحیح طریقہ سے ذکر اللہ کر رہا ہے گویا وہ جنت کے باغ میں بیٹھا ہے اب جنت کے باغات سے باہر آنے کی ضرورت ہی کیا ہے؟

Marfat.com

اگر انسان چلتے پھرتے ذکر اللہ کر رہا ہے تو بھی جنت کے باغات میں گھوم رہا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں ہمارے اقربا، اور تمام مسلمانوں کو صحیح طریقہ پر اور ہر وقت ذکر اللہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم؛

(اللہ بزرگ و عظیم کے بغیر کچھ توفیق و ہمت نہیں ہے)

ذکر اللہ کے فائدے

ذکر اللہ کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ دل کو سکون و اطمینان حاصل ہوتا ہے اور ہر پریشانی سے نجات مل جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ؕ

ترجمہ: خبردار، اللہ کی یاد سے ہی دل تسکین پاتے ہیں۔ (الرعد۔ ۲۸)

ذکر اللہ کی برکت سے انسان کو برائیوں سے بچنے کی صلاحیت حاصل ہو جاتی نماز تمام اقسام کے اذکار کی جامع عبادت ہے۔ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ (عنکبوت۔ ۴۵)

ترجمہ: بیشک نماز، بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔

یعنی اگر پورے آداب و شرائط کے ساتھ نماز پڑھے گا۔ تو یقیناً یہ نعمت حاصل ہوگی۔

گناہوں کی معافی اور آخرت میں عظیم درجات کا وعدہ بھی ذکر اللہ کرنے والوں کے لئے ہے۔ دوسری صفات کے ساتھ آخر میں فرمایا:

وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

Marfat.com

مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۔ (الاحزاب ۔ ۳۵)

ترجمہ: اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے مردوں اور بہت یاد کرنے والی عورتوں کے لئے بخشش اور بڑا اجر تیار کیا ہے۔

ہر کامیابی ذکر اللہ میں بتائی۔ فرمایا:

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔ (الجمعۃ ۔ ۱۰)

ترجمہ: اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

دنیا و آخرت کی ہر کامیابی کا وعدہ ذکر اللہ میں ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝

ترجمہ:۔ بیشک وہ کامیاب ہوا جو پاک ہو گیا اور اپنے رب کا نام یاد کیا۔

(اعلیٰ ۔ ۱۴، ۱۵)

امام ابن قیم رحمتہ اللہ علیہ نے الوابل الصیب میں ذکر اللہ کے سو سے زیادہ فائدے بتائے ہیں جن میں سے چند ایک تحریر کئے جاتے ہیں۔

"پریشانی اور غم سے نجات ملتی ہے۔ دل میں فرحت پیدا ہوتی ہے۔ دل اور بدن کو قوت حاصل ہوتی ہے۔ چہرے اور دل پر نورانیت پیدا ہوتی ہے۔ روزی فراخ ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع اور انابت حاصل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے ذکر اللہ ہی جنت کے باغ ہیں۔ ذکر اللہ ہی شکر کی اصل ہے۔ ذکر اللہ سے دلوں کو شفا ملتی ہے۔ ذکر اللہ کی مجالس دراصل فرشتوں کی مجالس ہیں۔ جو آدمی دنیا میں ہی جنت کے باغات میں رہنا چاہے تو وہ ذکر اللہ کی مجالس میں رہا کرے۔ اگر مشکلات آن پڑیں یا مشقت کے کام کرنے پڑیں۔ تو ذکر اللہ کی برکت سے وہ آسان ہو جاتے ہیں۔ جنت کے مکانات اور باغات ذکر اللہ سے ہی بنتے ہیں۔ الغرض دنیا و آخرت کی ہر نعمت ذکر اللہ سے

Marfat.com

ملتی ہے اور ہر تنگی و پریشانی ذکر اللہ سے دور ہوتی ہے۔ (ملخصاً من الوابل الصیب)

ذکر اللہ کی شرائط

ہر کام مطلوبہ شرائط و قواعد کے مطابق کیا جائے تو ہی اس کا مثبت نتیجہ نکلتا ہے۔ اس طرح ذکر اللہ اور تمام عبادات کے قبول ہونے کی کچھ ضروری شرائط ہیں اگر ان شرطوں کو پورا نہیں کریں گے تو کوئی وظیفہ یا عبادت بہتر نتیجہ نہیں دے سکتی۔

ہر عبادت کے قبول ہونے کی پہلی شرط یہ ہے۔ کہ

وظیفہ کرنے والا مسلمان ہو۔ قرآن و حدیث میں بتائی ساری باتوں پر دل و جان سے ایمان رکھے اور ان کے یقینی اور صحیح ہونے کا عقیدہ رکھے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (النحل۔ ۹۷)

ترجمہ: جس نے نیک کام کیا مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہے تو ہم اسے ضرور اچھی زندگی بسر کرائیں گے اور ان کا حق انہیں بدلے میں دیں گے ان کے اچھے کاموں کے عوض میں جو کرتے تھے۔

چنانچہ بتا دیا کہ نیک کام کے ساتھ ایمان ضروری ہے۔

کفر اور شرک سے بچو

اگر وظیفہ کرنے والا کافر یا مشرک ہو تو اس کی ساری محنت برباد اور بے نتیجہ تھکاوٹ ہے۔ اگر دنیا میں ایسے آدمی کو کچھ مل گیا۔ تو وہ ایسے ہی ہے کہ ڈنگروں

Marfat.com

کو کھانا پینا مل جائے. مگر موت کے بعد کفار و مشرکین کے لئے عذاب کے سوا کچھ نہیں. اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا ج لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۝

(البقرۃ - ۱۶۲)

ترجمہ : بیشک جنہوں نے کفر کیا اور کفر کی حالت میں مر بھی گئے تو ان پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں اور سب لوگوں کو بھی. وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے. اُن سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا۔

یہ بھی ضروری ہے کہ شرک سے بچے. مشرک آدمی پر جنت کو حرام کر دیا گیا. فرمایا :

إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ط (مائدہ - ۷۲)

ترجمہ : بے شک جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا. سو اللہ نے اس پر جنت حرام کی اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

شرک یہ ہے کہ ایک سے زیادہ خداؤں پر عقیدہ رکھے یا یہ سمجھے کہ اللہ کی صفات مخلوق میں پائی جاتی ہیں. چنانچہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی بھی دوسرے کو غیب دان جاننا، حاجت روا اور مشکل کشا سمجھنا، حاضر و ناظر قرار دینا سب شرک ہے. اللہ تعالیٰ کے سوا کسی بھی دوسرے کے نام کی نذر نیاز دینا. کسی دوسرے کو سجدہ کرنا. بیت اللہ شریف کے علاوہ کسی جگہ یا قبر کا طواف کرنا شرک ہے اور یہ سمجھنا کہ اللہ کے سوا کسی بھی دوسری مخلوق یا پادشاہ یا بادشاہوں کی اسمبلی

کو قرآن وحدیث کے مقابلہ میں قانون بنانے کا اختیار ہے. یہ بھی شرک کی ایک قسم ہے. جس میں آجکل اکثر اقوام مبتلا ہیں. الغرض ہر قسم کے شرک سے بچے۔

قرآن مجید اور حدیث مبارکہ کے مطابق اپنے عقائد رکھے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے طریقہ کو اپنائے تب ہی اس کا عمل قبول ہوگا. حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

میں تم میں دو چیزیں چھوڑی ہیں. جب تک ان سے وابستہ رہو گے. ہرگز گمراہ نہیں ہو گے۔

۱۔ اللہ کتاب (قرآن مجید) ۲۔ اور اس کے رسول کی سنت ،

(موطا امام مالک ج ۲ کتاب الجامع)

قرآن وحدیث میں سے کسی کا بھی انکار کرنے والا یقیناً گمراہ ہے. اللہ تعالیٰ نے حکم دیا۔

وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝

ترجمہ : اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو. اگر تم ایماندار ہو (الانفال-۱)

ایماندار ہونے کے لئے ضروری ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی تابعداری کرے. اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کی توثیق و تصدیق کی ہے. اس لئے صحابہ کرام سے محبت رکھنا اور ان کی اطاعت کرنا مسلمان ہونے کی علامت ہے. صحابہ کرام کے ساتھ دشمنی رکھنا بے ایمان ہونے کی علامت ہے شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ ہمعات میں فرماتے ہیں ؛

سالک کو چاہیئے کہ وہ صحابہ کرام ، تابعین اور تمام سلف صالحین کے مطابق اپنے عقائد درست کرے۔

ہمعتہ ۔۳ ص۲۱ ۔اب ان کی قدرے تفصیل بیان کی جاتی ہے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ پر ایمان

اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے۔ کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ اس کی بیوی و اولاد نہیں ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (الاخلاص)

ترجمہ: کہہ دو، وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کے برابر کا کوئی نہیں ہے۔ ہر چیز کا پیدا کرنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ز ترجمہ: اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے (الزمر ۶۲)

ہر ایک کو روزی دینے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ ۝ (ذریت ۵۸)

ترجمہ: بے شک اللہ ہی بڑا روزی دینے والا، زبردست طاقت والا ہے۔

صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا جائز ہے۔ فرمایا۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ (بقرۃ ۲۱)

ترجمہ: اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو۔

اور یہ یاد رکھیں۔ کہ عبادت کی تین اقسام ہیں جیسے کہ ہم نماز میں اقرار کرتے ہیں۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ ،

(سنن ابی داود، کتاب الصلوٰۃ ج ۱)

ترجمہ: تمام بدنی عبادات اور تمام زبانی عبادات اور تمام مالی عبادات صرف اللہ کے لئے ہیں۔

Marfat.com

بدنی عبادت کا معنی ہے: نماز پڑھنا۔ رکوع اور سجدہ کرنا، خانہ کعبہ کا طواف کرنا۔ اگر کسی نے اللہ کے سامنے رکوع وسجدہ کیا یا خانہ کعبہ کا طواف کیا تو اس نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی اور جس نے اللہ کے سوا کسی دوسرے سامنے رکوع یا سجدہ کیا یا کسی بت یا قبر وغیرہ کا طواف کیا تو اس نے اس کی عبادت کی۔ اب وہ مسلمانوں سے کٹ کر بے ایمانوں کے ساتھ جا ملا۔

زبانی عبادت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو حاجات ومشکلات میں پکارنا مقررہ کلمات کے ساتھ اللہ کی تعریف کرنا قرآن مجید پڑھنا۔ اب جس نے اللہ کے سوا کسی دوسرے کو حاجات یا مشکلات میں پکارا اس نے شرک کیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

ترجمہ: پس اللہ کو پکارو، اسی کے لئے عبادت کو خالص کرتے ہوئے اگرچہ کافر بُرا مانیں۔ (مومن۔ ۱۴)

مالی عبادت سے مُراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام پر زکوٰۃ ادا کرے۔ نذر ونیاز عام، نفلی مالی صدقات دے جس نے اللہ تعالیٰ کے نام پر نذر نیاز دی اس نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی اور جس نے اللہ کے سوا کسی بُت یا بزرگ یا قبر والے کے نام پر نذر و نیاز دی اس نے شرک کیا اور وہ کھانا مُردار ہو گیا۔ اب جس نے امام جعفر کے نام پر کونڈے یا گیارہویں دی یا اللہ کے سوا کسی دوسرے کے نام پر کوئی نذر دی اور اسے کھایا تو اس نے شرک کیا اور مُردار کھایا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ج (البقرہ۔ ۱۷۳)

ترجمہ: سوائے اس کے نہیں کہ تم پر مُردار اور خون اور سؤر کا گوشت اور اس چیز

66137

کو کہ اللہ کے سوا اور کے نام سے پکاری گئی ہو، حرام کیا ہے۔

یہ بھی ایمان رکھے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی دوسرا مشکل کشا نہیں اور نہ ہی حاجت روا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ
وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ (یونس۔ ۱۰۷)

ترجمہ: اور اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اسے ہٹانے والا نہیں۔ اور اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچانا چاہے تو کوئی اس کے فضل کو پھیرنے والا نہیں۔

یہ بھی ایمان رکھے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوسرا غیب دان نہیں۔ فرمایا:

قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ

ترجمہ: کہہ دے اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا (النمل۔ ۶۵)

یہ ایمان لائے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کے سوا کسی بھی دوسرے نظریہ کے احکام چاہے۔ جمہوریت ہو یا اشتراکیت ہو یا فرد واحد کے قوانین ہوں۔ ان کو ملک پر نافذ کرنا۔ ان کی حمایت کرنا ایک کافر، غنڈے اور ظالم کا کرتوت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْكٰفِرُوْنَ ۝ (مائدہ۔ ۴۴)

ترجمہ: اور جو کوئی اس کے موافق فیصلہ نہ کرے۔ جو اللہ نے اتارا تو وہی لوگ کافر ہیں

وَمَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ۝ (مائدہ۔ ۴۵)

ترجمہ: اور جو کوئی اس کے موافق حکم نہ کرے جو اللہ نے اتارا سو وہی لوگ ظالم ہیں۔

Marfat.com

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْفٰسِقُوْنَ ○ (مائدہ - ۴۷)

ترجمہ: اور جو چیز اللہ نے اتاری ہے۔ جو شخص اس کے موافق حکم نہ کرے سو وہی لوگ نافرمان ہے۔

فاسق کا جدید زبان میں مفہوم ہے "غنڈہ" اب جو حکمران ملک میں اسلام کے سوا کسی بھی دوسرے نظریہ اور قانون کو نافذ کرتے ہیں۔ وہ بدبخت حکمران اور ان کے ساتھ تعاون کرنے سیاسی گروہ، لیڈر اور ادارے اور عوام اپنا مکروہ چہرہ ان آیات کے آئینہ میں دیکھ لیں۔ اب ایسے لوگوں کے اوراد و وظائف کیا کام دیں گے؟!!

فرشتوں پر ایمان

یہ ایمان رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتے پیدا کئے۔
جن کی تعداد وہ خود ہی جانتا ہے۔ ان کو جو حکم ملتا ہے وہ بجا لاتے ہیں اور نافرمانی نہیں کرتے۔ یہ نور سے پیدا شدہ مخلوق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ○

ترجمہ: وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے جو وہ انہیں حکم دے اور وہی کرتے ہیں۔ جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ (تحریم - ۶)

ہر آدمی پر فرشتے مقرر ہیں جو اس کی نیکیاں اور برائیاں لکھتے ہیں۔ فرمایا:
وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۙ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۙ
يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ○ (انفطار - ۱۰ - ۱۲)

ترجمہ: اور بے شک تم پر محافظ ہیں۔ عزت والے۔ اعمال لکھنے والے، وہ جانتے

Marfat.com

ہیں۔ جو تم کرتے ہو۔

قبر میں دو فرشتے سوال جواب کرنے کے لئے آتے ہیں۔ اور اس طرح مختلف کاموں پر فرشتے مامور ہیں۔ چار فرشتے بڑے درجہ کے ہیں۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام جو انبیاء علیہم السلام پر وحی لانے پر مقرر ہیں۔

حضرت میکائیل علیہ السلام جو کہ بارش برسانے جیسے امور پر مقرر ہیں۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام جو ہر جاندار کی جان نکالنے پر مقرر ہیں۔

حضرت اسرافیل علیہ السلام جو کہ قیامت کے دن صُور پھونکیں گے اور ہر چیز تباہ ہو جائے گی۔ پھر جب اللہ چاہے گا ان کو زندہ کر کے صُور پھونکنے کا حکم دے گا۔ تو سب مُردے دوبارہ زندہ ہو جائیں گے۔

اس طرح جنت اور دوزخ پر فرشتے مقرر ہیں۔ چنانچہ ایمان رکھے کہ فرشتے واقعی اللہ کی مخلوق ہے۔ مگر یہ کسی کے حاجت روا اور مشکل کشا نہیں ہیں۔

کتابوں پر ایمان

یہ ایمان رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی ہدایت کے لئے مختلف زمانوں میں چھوٹی بڑی کئی کتابیں نازل کیں۔ بڑی کتابیں چار ہیں۔

۱۔ زبور، جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

۲۔ توراۃ، جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

۳۔ انجیل، جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

مندرجہ بالا تمام کتابیں ایک مقرر زمانہ تک کے لئے تھیں۔ چنانچہ کچھ مُدت کے بعد لوگوں نے شرارت کر کے ان کو بدل دیا۔

۴۔ آخر کار اللہ تعالیٰ نے حضرت مُحمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن مُجید

Marfat.com

نازل کیا۔ جس کے تیس پارے ہیں۔

اور اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ لیا اور فرمایا :

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ (حجر۔ ۹)

ترجمہ: ہم نے یہ نصیحت اتاری ہے اور بیشک ہم اس کے نگہبان ہیں۔

قرآن مجید قیامت تک ہر قوم کی طرف کتاب ہدایت ہے اور صحیح ترین راستہ صرف وہی ہے جو قرآن مجید نے بتایا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ

ترجمہ: بیشک یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے (بنی اسرائیل۔ ۹)

قیامت تک کوئی طاقت بھی قرآن مجید کو نہیں بدل سکتی اور جو بھی قرآن مجید کا انکار کرے یا اس کے بارے میں شک ڈالے کہ یہ تبدیل شدہ ہے۔ وہ پکا ملعون کافر ہے۔

انبیاء و رسل علیہم الصلاۃ والسلام پر ایمان

یہ ایمان رکھے، اللہ تعالیٰ نے مختلف زمانوں میں لوگوں کو ہدایت کے لئے انبیاء و رسل علیہم الصلاۃ والسلام بھیجے۔ اللہ تعالے فرمایا۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا (نحل۔ ۳۶)

ترجمہ: اور البتہ تحقیق ہم نے ہر اُمت میں رسول بھیجا۔

اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی و رسول کی غیر مشروط اطاعت کرنا ایماندار ہونے کی علامت ہے۔ فرمایا۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

ترجمہ: اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اگر تم ایماندار ہو۔ (انفال۔۱)

یہ ایمان رکھے۔ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی و رسول ہیں۔ فرمایا:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط (احزاب۔۴۰)

محمد، تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور سب نبیوں کے خاتمے پر ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی لڑکا بالغ مرد نہیں ہوا بلکہ بچپن میں وفات پا گئے۔

اب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد پیدا ہو کر جو نبی و رسول ہونے کا دعویٰ کرے وہ کذاب، دجال اور کافر ہے۔ جیسے کہ پاک و ہند میں غلام احمد قادیانی کافر و دجال ہے۔ اس طرح ایران میں بھائی فرقہ کافر ہے۔

بعض قادیانی دجال کے مرید یہ کہتے ہیں کہ خاتم النبیین کا معنی "نبیوں کی انگوٹھی" یعنی محترم ترین نبی۔ حالانکہ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خاتم النبیین کا معنی یہ بیان کیا ہے۔

"میں خاتم النبیین ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں"

(سنن ابی داؤد ج ۲ کتاب الفتن)

چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خاتم النبیین کا معنی بتا دیا کہ اس سے مراد آخری نبی ہیں۔ ایک حدیث میں یہ الفاظ ہیں۔

"اب میرے بعد نہ کوئی رسول ہے اور نہ نبی ہے"

(جامع ترمذی ج ۲ ابواب الرویا)

اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری مخلوق کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ فرمایا:

Marfat.com

قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ
جَمِيْعًا ۔ (اعراف ۔ ۱۵۷)

ترجمہ: کہہ دو، اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں ۔

نیز یہ عقیدہ رکھے کہ ہر نبی، آدمی اور بشر ہوتا ہے۔ فرمایا:

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا ۔ (الانبیاء ۔ ۷)

ترجمہ: اور ہم نے تم سے پہلے بھی آدمیوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا تھا۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں فرمایا۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ. اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج (الکہف ۔ ۱۱۰)

ترجمہ: کہہ دو، کہ میں بھی تمہارے جیسا آدمی ہوں۔ میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

یہ عقیدہ رکھے۔ کہ کوئی رسول و نبی غیب نہیں جانتا۔ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں فرمایا:

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ
الْغَيْبَ (الانعام ۔ ۵۰)

ترجمہ: کہہ دو، میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں۔ انبیاء علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ معجزہ عطا فرماتا ہے یعنی ایسا کام کر ڈالنا جس کے ظاہری اسباب نہیں ہوتے مگر معجزہ نبی کے اختیار میں نہیں ہوتا جب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے ظاہر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ
اللّٰهِ ج (المومن ۔ ۷۸)

Marfat.com

ترجمہ: اور کسی رسول سے یہ نہ ہوسکا کہ کوئی معجزہ اذنِ الٰہی کے بغیر ظاہر کر سکے. البتہ نبی کے علاوہ نیک آدمی کے ہاتھ پر ایسی عجیب بات ظاہر ہو تو وہ کرامت ہے اور کرامت نیک کے اختیار میں نہیں ہوتی. جب اللہ چاہے تو ظاہر ہوتی ہے البتہ اگر کافر یا بدمعاش آدمی کے ہاتھ پر کچھ عجیب چیز ہو تو وہ شیطانی تماشہ ہے اگر وہاں آیۃ الکرسی پڑھ کر اس پر پھونک دیں تو تماشہ بھاگ جائے گا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں یہ عقیدہ رکھے کہ وہ اللہ کے رسول اور بندے ہیں. اللہ تعالیٰ کے بیٹے نہیں ہیں. فرمایا:

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَهٗ ط (مریم. ۳۵)

ترجمہ: اللہ کی شان نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے۔

جس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو بغیر ماں باپ سے اپنے حکم سے پیدا کیا. اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنے حکم سے پیدا کیا. فرمایا:

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ط خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ٥ (آل عمران - ۵۹)

ترجمہ: بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی سی ہے. اسے مٹی سے بنایا. پھر اسے کہا کہ ہو جا. پھر ہو گیا۔

یہودی شر پسند کفار یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سولی چڑھا دیا. اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ انہیں کسی نے سولی نہیں دیا. فرمایا:

وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ (نساء- ۱۵۷)

ترجمہ: حالانکہ انہوں نے نہ اُسے قتل کیا اور نہ سولی پر چڑھایا لیکن ان کو اشتباہ ہو گیا۔

یعنی نہ کوئی انہیں قتل کر سکا اور نہ ہی سولی دے سکا. البتہ جو ان کو لینے

Marfat.com

لینے کیلئے رجیل خانہ میں گئے ان میں سے ایک کی شکل حضرت عیسٰی علیہ السلام جیسی کر دی گئی اور لوگوں نے اسے اصل عیسٰی سمجھ کر سولی چڑھا دیا۔ اور حضرت عیسٰی علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اس دنیاوی بدن کے ساتھ زندہ حالت میں آسمان پر اٹھا لیا۔ فرمایا:

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ط (نساء - ۱۵۸)

ترجمہ: بلکہ اسے اللہ نے اپنی طرف اٹھا لیا۔

آخری زمانہ حضرت عیسٰی علیہ السلام دمشق میں اتریں گے اور مسلمانوں کی قیادت کریں گے اور فلسطین میں جمع ہو کر مسلمانوں کا قتل عام کرنے والے وحشی خونخوار درندے یہودیوں کا قتل عام کریں گے۔ اور بے غیرت عیسائی اقوام کو سزا دینگے جو حضرت عیسٰی علیہ السلام کی توہین والی ملعون یہودی قوم کی محض مسلمانوں کے ساتھ عداوت کے باعث مدد کرتے ہیں۔

کفار کا دنیا سے صفایا کر کے چالیس برس تک اسلام کے مطابق حکومت کریں گے اس کے بعد وفات پا کر مدینہ منورہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار مقدس کے پاس دفن ہونگے۔

یہ عقیدہ رکھے۔ کہ ہر نبی ہر گناہ سے معصوم ہوتا ہے اگر نبی معصوم نہ ہو تو اس کی غیر مشروط اطاعت کا حکم نہیں دیا جا سکتا۔ مزید تفصیل کے لئے ہماری دوسری کتاب اسلامی عقائد و اعمال دیکھیے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

یہ عقیدہ رکھے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا درجہ انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام

کے بعد ساری امت سے بلند ہے۔

اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو چکا اور وہ سب اللہ سے راضی ہو چکے اس سے بڑھ کر کوئی اعزاز نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ (توبہ - ۱۰۰)

ترجمہ: اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔

صحابہ کرام کی تابعداری اور ان کی طرح ایمان لانا ہی ہدایت یافتہ ہونے کی ضمانت قرار دیا۔ فرمایا:

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ج

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ ج (البقرۃ - ۱۳۷)

ترجمہ: پس اگر وہ بھی ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لائے ہو تو وہ بھی ہدایت پا گئے اور اگر وہ نہ مانیں تو وہی ضد میں پڑے ہوئے ہیں۔

صحابہ کرام کا دشمن بے ایمان کے سوا کوئی نہیں ہو سکتا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم ان کو دیکھو جو میرے صحابہ کو گالی دیتے ہیں تو کہو: تمہارے اس برے کرتوت پر اللہ کی لعنت ہو۔

(جامع ترمذی ج ۲ الواب المناقب)

اس لئے جب بھی کسی دشمنانِ صحابہ کی مجلس کے پاس سے گزرنا پڑے تو ان سے اظہار نفرت کرنا ضروری ہے۔

خلافتِ راشدہ

ہمیں یہ دل سے تسلیم کر لینا چاہیئے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب

Marfat.com

سے پہلے خلیفہ برحق حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے انہوں نے آپؐ کے مرضِ وفات میں صحابہ کرام اور اہلِ بیت کی سترہ نمازوں میں امامت فرمائی۔

ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، ان کے بعد حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے۔ ان کے عہد میں بے شمار فتوحات ہوئیں۔

ان کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ خلیفہ منتخب ہوئے۔ مگر ان کا عہد باہمی فسادات میں گذرا اور کوئی علاقہ فتح نہیں ہوا۔ ان کے بعد حضرت حسن رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے مگر چھ ماہ کے بعد حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے خلافت سے دست بردار ہو کر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کر لی اور اپنے ساتھیوں کو بھی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کرنے کا حکم دیا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد میں سمندری جہاد بھی ہوا اور اللہ تعالیٰ نے خشکی اور سمندر میں مسلمانوں کو بیشمار فتوحات دیں۔ یہاں تک صحابہ کرام نے حکومت کی۔

اس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات اور آپ کی اولاد کا دل سے احترام کرے ان کا بلند ترین مقام ہے۔

عُلمائے اسلام

قرآن وحدیث اور آثارِ صحابہ کرام کا علم رکھنے والے اور اس پر عمل کرنیوالے علمائے کرام کا درجہ صحابہ کرام کے بعد اُمت میں سب سے زیادہ ہے مطلق طور پر علماء کا دشمن بے ایمان آدمی کے سوا کوئی نہیں ہوسکتا۔ اللہ تعالیٰ نے علماء کا مقام بیان کیا اور فرمایا:

Marfat.com

إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ط (فاطر۔ ۲۸)

ترجمہ: بیشک اللہ سے اس کے بندوں میں سے عالم ہی ڈرتے ہیں۔

ایک حدیث میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"..... علماء، انبیاء کے وارث ہیں۔"

(جامع ترمذی ج ۲ ،ابواب العلم)

چنانچہ علماء کا دشمن دراصل انبیاء علیہم السلام کا دشمن ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ایک فقیہہ (عالم دین)، شیطان پر ایک ہزار عبادت گزار سے زیادہ بھاری ہے۔

(جامع ترمذی ج ۲ ابواب العلم)

کیونکہ عبادت گزار صرف اپنی نجات کا سامان کرنے کی کوشش میں ہے اور عالم دین سب لوگوں کو ہدایت پر لانے اور گمراہی سے بچانے کی جدوجہد کر رہا ہے ہر آدمی پر لازم ہے کہ وہ اپنی اولاد کو اسلامی تعلیم دے۔ جس گھر میں صرف دنیاوی فنون کے ماہرین ہوں اور اس میں کوئی عالم دین نہ ہو اور نہ اسلام کے مطابق زندگی ہو۔ وہ دراصل دنیا حاصل کرنے والے ڈنگروں کا اصطبل ہے اور بس۔

جِنّات

یہ یقین رکھے کہ اللہ نے آگ سے ایک مخلوق پیدا کی۔ جن کو جِنّات کہا جاتا ہے۔ ان میں مسلمان اور غیر مسلم سب طرح کے لوگ ہیں۔ انسان کی طرح یہ بھی اسلام قبول کرنے کے پابند ہیں اور نافرمانی پر ان کو بھی دوزخ میں جانا پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

Marfat.com

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ○ (الحجر۔۲۷)

ترجمہ: اور ہم نے اس سے پہلے جنوں کو آگ کے شعلے سے بنایا ہے۔

یہ عام طور پر نظر نہیں آتے کیونکہ ہوا کی طرح ہوتے ہیں۔ ان کو اللہ تعالیٰ نے مختلف شکلیں اختیار کرنے کی قوت دی۔ ابلیس کے بارے میں بتایا کہ وہ جنات میں سے تھا۔ فرمایا:

كَانَ مِنَ الْجِنِّ (الکہف۔ ۵۰)

ترجمہ: (وہ جنوں میں سے تھا)

شریر جنات سے بچنے کے لئے آیۃ الکرسی اور سورۃ فلق اور سورۃ الناس کا عام ورد کرنا چاہیئے۔ زیادہ نہ ہو سکے تو ہر نماز کے بعد تین تین بار پڑھ لے۔

تقدیر

یہ ایمان رکھے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ہر مخلوق کا دُکھ سکھ لکھ دیا! اس کی روزی اور عمر مقرر کر دی۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اس کی تکلیف دور نہیں کر سکتا اور نہ ہی نفع پہنچا سکتا ہے۔

البتہ یہ حکم ہے کہ ہر کام کے لئے بہترین منصوبہ بنائیں اور استخارہ کریں۔ ناکامی ہو تو مایوس نہ ہو بلکہ دوبارہ اچھا منصوبہ بنا کر کام کرے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا (الحدید۔۲۲)

ترجمہ: جو کوئی مصیبت زمین پر یا خود تم پر پڑتی ہے وہ اس سے پیشتر کہ ہم

Marfat.com

اسے پیدا کریں۔ کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔

البتہ عام آفات گناہ کے باعث آتی ہیں اور اللہ تعالیٰ بہت سے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اگر ہر گناہ پر گرفت ہونے لگے تو ساری مخلوق تباہ ہو جائے۔ فرمایا۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝ (الشوریٰ۔ ۳۰)

ترجمہ: اور تم پر جو مصیبت آتی ہے تو تمہارے ہی ہاتھوں کے کئے کاموں سے آتی ہے۔ (الشوریٰ۔ ۳۰)

اس لئے انسان کو چاہیئے کہ وہ ہر گناہ سے پرہیز کرے۔ اگر گناہ ہو جائے تو فوراً استغفار کرے اور کثرت کے ساتھ یہ ورد کرے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (المومنون۔ ۱۱۸)

ترجمہ: اے میرے رب، معاف کر دے اور رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

موت اور عالم برزخ

یہ ایمان رکھے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا ہر جاندار پر موت آکر رہے گی۔ فرمایا:

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ (الرحمٰن۔ ۲۶-۲۷)

ترجمہ: جو کوئی زمین پر ہے۔ فنا ہو جانے والا ہے اور آپ کے پروردگار کی ذات باقی رہے گی۔ جو بڑی شان اور عظمت والا ہے۔

یہ ایمان رکھے کہ موت صرف اللہ کے قبضہ میں ہے اللہ کے اذن کے بغیر

کوئی مر نہیں سکتا۔ فرمایا:

نَحۡنُ قَدَّرۡنَا بَیۡنَکُمُ الۡمَوۡتَ (واقعہ۔ ۶۰)

ترجمہ: ہم نے ہی تمہارے درمیان موت مقرر کر دی ہے۔

نیز فرمایا:

وَمَا کَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تَمُوۡتَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰہِ کِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ط (آل عمران۔ ۱۴۵)

ترجمہ: اور اللہ کے حکم کے سوا کوئی مر نہیں سکتا۔ ایک وقت مقرر لکھا ہوا ہے۔

موت کے بعد قیامت تک ایک عالم برزخ ہے۔ جس میں مُردہ چاہے قبر میں مدفون ہو۔ یا سمندر میں غرق ہو۔ یا جلا کر اس کی راکھ بکھیر دی جائے ہر صورت میں اگر وہ مسلمان اور نیک ہے۔ تو اسے آرام و انعام ملتا ہے اور اگر کافر اور بُرا ہے تو اس کو عذاب ہوتا ہے۔ البتہ مکمل انعام اور مکمل سزا قیامت کے بعد جنت اور دوزخ میں ہو گی۔

قیامت

یہ ایمان رکھے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے اس کا نام قیامت ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شک شبہ نہیں۔ فرمایا،

وَاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیۡبَ فِیۡهَا (حج۔ ۷)

ترجمہ: اور بیشک قیامت آنے والی ہے۔ جس میں کوئی شک نہیں۔

جب ساری دنیا تباہ ہو کر ختم ہو جائے گی تو کچھ مدت اس طرح پڑی رہے گی۔ پھر جب اللہ تعالیٰ چاہے گا تو سب کو زندہ کرے گا۔

Marfat.com

سب میدان حشر میں جمع ہونگے۔ ایمانداروں کو ان کے دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائیگا۔ اور وہ خوش ہونگے اور کافروں کو بائیں ہاتھ میں پیچھے کی طرف سے اعمال نامہ دیا جائے گا اور وہ سب غمگین ہوں گے۔

یہ دن پچاس ہزار سال کے برابر طویل ہوگا، مگر نیک لوگوں پر مختصر سا ہوگا۔ اور جب سب کا حساب کتاب ہو جائے گا تو مسلمان جنت میں جائیں گے۔ اور کھلے مکانات، باغات اور بہترین غذائیں اور خوبصورت اہل وعیال ملیں گے اور ہمیشہ جنت میں رہیں گے اور کفار کو دوزخ میں جانا پڑے گا۔ جہاں ہر وقت ان کو مار پڑتی رہے گی۔ زہریلی غذائیں اور گرم پانی ملے گا اور ہمیشہ اس مصیبت میں پڑے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جنت عطا فرمائے اور دوزخ سے پناہ دے۔

چنانچہ ضروری ہے کہ اوراد و وظائف کرنے سے پہلے اپنے عقائد قرآن و حدیث کے مطابق رکھے جس کے عقائد ہی قرآن و حدیث سے مختلف ہیں اس کی ساری محنت اور ساری زندگی برباد ہے۔ ہم نے اس کتاب میں نہایت مختصر طور پر عقائد کی تفصیل تحریر کی ہے اسلامی عقائد کی پوری تفصیل اور زندگی کے ہر شعبہ میں ضروری اعمال کی مکمل تفصیل کے لئے ہماری دوسری کتاب "اسلامی عقائد و اعمال" کا مطالعہ کیجئے۔

حلال غذا اور لباس

عقائد درست کرنے کے بعد سب سے پہلا اور ضروری کام یہ ہے۔ کہ حلال غذا و لباس استعمال کریں۔ حرام غذا کھا کر اور حرام کا لباس پہن کر جو عبادت کی جائے گی، وہ مقبول نہیں ہے۔ انبیاء علیہم السلام تو پہلے ہی حلال کھاتے ہیں مگر اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ط

ترجمہ: اے رسولو! ستھری چیزیں کھاؤ اور اچھے کام کرو۔ (مومنون ۵۱)

یعنی حلال کھا کر نیک کام کرو۔ تو ہی قبول ہونگے عام لوگوں کو حکم دیا:

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا زصلے

ترجمہ: اے لوگو، ان چیزوں میں سے کھاؤ جو زمین میں حلال پاکیزہ ہیں (البقرۃ ۱۶۸)

ایک حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کا ذکر کیا فرمایا:

ایک آدمی طویل سفر کرتا ہے۔ پریشان بال غبار آلود ہے اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف کئے ہوئے (اور دعا کر رہا ہے) اے رب! اے رب! اور حالت یہ ہے کہ اس کا کھانا حرام ہے۔ اس کا پینا حرام ہے۔ اس کا لباس حرام ہے اور اسے حرام کی غذا ملی۔ اب کس طرح (اس کی دعا قبول ہو؟

(صحیح مسلم ج ۱ کتاب الزکوٰۃ)

اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"جو دعا کا ارادہ کرے تو دوسرے کاموں سے پہلے اس (حلال غذاء) کا اہتمام کرے"

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

"وہ بدن، جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کو حرام کی غذا دی گئی"

(مشکوٰۃ المصابیح باب الکسب وطلب الحلال)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث میں ہے کہ

"جس نے دس درہم کا کپڑا خریدا اس میں ایک درہم حرام ہے جب تک وہ کپڑا اس کے (بدن) پر ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں کرے گا"

(مشکوٰۃ المصابیح باب الکسب وطلب الحلال)

اگر حلال کم ہو تو انسان کو چاہیئے کہ کم درجہ کا مختصر لباس خرید کر پہنے معمولی درجہ

Marfat.com

کا کھانا کھائے۔ مگر زبان کے چسکے پورے کرنے کے لئے پیٹ میں انگارے نہ بھرے۔ افسوس آج کل بے حسی کا یہ حال ہے کہ عام لوگ یہ بھی نہیں جانتے کہ حلال وحرام کیا چیزیں ہیں۔

جس کام کا کرنا اسلام میں حرام ہے اس کا کاروبار کرنا اور اسے معاشرہ میں پھیلا کر مال حاصل کرنا حرام ہے۔ مثلاً بدکاری، ناچ گانا، گانے بجانے کے آلات فروخت کرنا، شراب اور دوسری نشہ آور اشیاء کا فروخت کرنا، کتوں کا کاروبار کرنا، مُردار، اللہ کے سوا کسی قبر یا پیر کے نام پر نذر نیاز، انسانی اعضاء کھانا پینا حرام ہے

جن محکموں میں اسلام کے خلاف ٹیکس لگائے جاتے ہیں۔ جیسے کہ محصول چونگی، آمدنی پر ٹیکس، پراپرٹی ٹیکس ایسے اکثر ٹیکس حرام ہیں۔ ان محکموں میں ملازمت کرنا دراصل دوسرے لوگوں پر ظلم کرنے میں تعاون کرنا ہے اور حرام مال کھانے کا وبال الگ ہے۔

جس ملک میں اسلام کے سوا کوئی دوسرا کافرانہ نظام نافذ ہے اس کافرانہ نظام کو مروج کرنے یا اس کی حفاظت کرنے والے کسی بھی محکمہ میں کام کرکے تنخواہ لینا دراصل اسلام کو دور کرنا اور کفر کو جاری رکھنا ہے جو سب سے بڑا ظلم اور حرام خوری ہے۔

حرام کھانے سے بچے اور حرام خوروں کی دعوت قبول نہ کرے بلکہ حرام مال والوں سے چندہ لے کر مسجد تعمیر کرنا یا مسجد میں چٹائی ڈالنا بھی شدید ترین جرم ہے مزید تفصیل کیلئے ہماری دوسری کتاب "اسلامی عقائد و اعمال" پڑھے۔

قرآن وحدیث کا اتباع

بعض لوگ ہر جاہل، بے دین اور گمراہ کے بنائے ہوئے وظیفے کرنے اور

Marfat.com

اپنا وقت و مال برباد کرتے ہیں۔ حالانکہ کامیابی کی صرف ایک راہ ہے کہ تمام اوراد و وظائف قرآن مجید اور حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے مطابق ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ (بنی اسرائیل۔۹)

ترجمہ: بیشک یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میں نے تم میں دو چیزیں چھوڑیں ہیں۔ جب تک ان دونوں سے وابستہ ہوگے ہرگز گمراہ نہیں ہوگے۔ اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت۔

(موطا مالک ج ۲، کتاب الجامع)

صحابہ کرام کے بارے میں فرمایا:

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِىْ شِقَاقٍ ج (البقرۃ۔ ۱۳۷)

ترجمہ:۔ اگر وہ بھی ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لائے ہو تو وہ بھی ہدایت پا گئے اور اگر وہ نہ مانیں تو وہی ضد میں پڑے ہوئے ہیں۔

ایک حدیث میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجات پانے والا گروہ صرف وہ ہے کہ "جس پر میں اور میرے صحابہ کرام ہیں

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الایمان)

اب جو وظیفہ قرآن مجید سے ثابت ہو، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہو، صحابہ کرام اس کی تائید کریں، وہ یقیناً برکت والا اور کامیابی کی راہ ہے۔ اس لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

محدثات (بدعات) سے خاص طور پر بچو۔ کیونکہ ہر محدث، بدعت ہے

Marfat.com

اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

(سنن ابی داؤد ج کتاب السنۃ)

جس وظیفہ میں شرک کے کلمات ہوں یا کسی سُنت کے خلاف پڑتا ہو اس میں اسلام کے کسی حکم کی نافرمانی ہو۔ وہ دنیا و آخرت میں بربادی کا وظیفہ ہے اس سے بچنا ضروری ہے۔

تکبّر، ریاکاری اور ظُلم سے بچو

انسان پر لازم ہے کہ وہ اپنے آپ کو بڑا اور دوسروں کو ذلیل وحقیر نہ سمجھے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ (لقمان۔ ۱۸)

ترجمہ: بیشک اللہ کسی تکبّر کرنے والے فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

ایک حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"جس کے دل میں ذرہ بھر بھی تکبّر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائیگا۔

(صحیح مسلم ج ا کتاب الایمان)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر نظر (رحمت) نہیں کرے گا جس نے تکبّر کے باعث کپڑا گھسیٹا"۔

(جامع ترمذی ج ا الوب اللباس)

اس لئے انسان کو چاہیئے کہ تکبّر کا کوئی انداز اختیار نہ کرے لباس اس قدر

طویل نہ ہو کہ ٹخنے چھپ جائیں البتہ عورتوں کو ٹخنے چھپانے چاہئیں

اس طرح لوگوں کو دکھانے کی نیت نہ ہو۔ بلکہ نیت یہ رکھے کہ اللہ تعالےٰ راضی ہو جائے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے ...."

(صحیح بخاری ج ۱ باب کیف کان بدالوحی)

اگر نیت یہ ہو کہ لوگ اچھا سمجھیں تو اس کا عمل برباد ہوا۔ اگر نیت یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے تو دنیا و آخرت دونوں کی بھلائی حاصل ہوئی

اس طرح لوگوں پر ظلم نہ کرے۔ لوگوں کا مال و عزت نہ لوٹے۔ اگر وہ لوگوں پر ظلم کرے گا تو مظلوم کی بدعا کے نتیجہ میں وہ برباد ہو گا۔ اس لئے جب تک لوگوں پر ظلم کرنے اور ظالم کا ساتھ دینے اور ظالم حکمرانوں کی مدد کرنے سے توبہ نہیں کرتا۔ کوئی وظیفہ اس کے لئے فائدہ مند نہیں ہو سکتا۔

تقویٰ کی اہمیت

انسان کو چاہیئے کہ وہ ہر وقت اپنے آپ کا محاسبہ کرتا رہے اور انتہائی کوشش کرے کہ کوئی گناہ نہ ہونے پائے اور اگر کبھی گناہ ہو جائے تو فوراً استغفار میں لگ جائے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ط

ترجمہ: بے شک زیادہ عزت والا تم میں سے اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سے زیادہ پرہیزگار ہے) (الحجرات ۔ ۱۳)

روزی کی وسعت اور تنگی سے نجات بھی پرہیزگاری میں ہے فرمایا:

Marfat.com

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ
مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ (طلاق ۔۲ ، ۳)

ترجمہ : اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ کیلئے نجات کی صورت نکال دیتا ہے اور اسے رزق دیتا ہے ۔ جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو ۔

بخشش کا باعث بھی تقویٰ ہی ہے ۔ فرمایا :

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ
لَهٗٓ اَجْرًا ۝ (الطلاق ۔ ۵)

ترجمہ : اور جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دیتا ہے اور اسے بڑا اجر بھی دیتا ہے ۔

الغرض انسان کو چاہیئے کہ وہ ذکر اللہ کے ساتھ ساتھ ہر گناہ سے بچتا رہے اگر گناہ ہو جائے تو فوراً استغفار میں لگ جائے لیکن اگر آدمی گناہ کرتا ہے اور گناہ چھوڑنے کی طرف دھیان نہ دے تو وہ ایسا ہے کہ مکان بناتا ہے پھر گرا دیتا ہے ۔ پھر بناتا ہے پھر گرا دیتا ہے ۔ یعنی اپنا وقت اور محنت اپنے ہاتھوں ہی ضائع کرتا ہے ۔ مزید برآں اگر کپڑا صاف کر کے خوشبو لگائی جائے تو خوشبو کا اثر خوب ہوتا ہے ۔ گناہ گندگی ہے ۔ اس سے بدن کو صاف کر کے ذکر اللہ کی خوشبو لگاؤ پھر اس کا اثر دیکھو

زہد کی اہمیت

زہد کا معنی ہے فانی دنیا کی چیزوں سے بے رغبتی !

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی

Marfat.com

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مُردے کے پیچھے تین جاتے ہیں۔
۱۔اس کے اہل وعیال، ۲۔اس کا مال، ۳۔اور اس کا عمل،
دو واپس آجاتے ہیں ایک یعنی اس کا عمل اس کے ساتھ باقی رہ جاتا ہے۔
(سنن نسائی ج ۱ کتاب الجنائز)

انسان کو لازم ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ نیک اعمال اور ذکر اللہ کی کوشش کرے۔ جو کہ مرنے کے بعد کی طویل ترین زندگی کا سرمایہ ہیں۔

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"عقلمند وہ ہے جو اپنے آپ کا محاسبہ کرے اور مرنے کے بعد کے عمل کرے اور عاجز (نکما) وہ ہے جو اپنی خواہش کی پیروی کرے اور اللہ پر تمنائیں باندھے۔
(جامع ترمذی ج ۲، ابواب صفۃ الجنۃ)

اس لئے اپنی ذات کے لئے بقدر کفایت دنیا حاصل کرنا ہی بہتر ہے۔ البتہ مسلمانوں کی شوکت قائم کرنے، اسلام کو غالب کرنے اور کفر کو مٹانے کے لئے جس قدر جدوجہد کرے اور جس قدر بھی ذرائع حاصل کرے وہ سب سے بڑا جہاد اور سب سے بڑی نیکی ہے۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان تین باتوں کے سوا ابن آدم کا کوئی حق نہیں۔
۱۔مکان جس میں رہائش رکھے، ۲۔کپڑا جس سے پردہ پوشی کرے، ۳۔روٹی کا ٹکڑا اور پانی (جامع ترمذی ج ۲، ابواب الزہد)

الغرض دنیا کے بکھیڑوں میں ضرورت کے مطابق ہی پڑے۔ زیادہ وقت ذکر اللہ کرنے اور حقوق العباد ادا کرنے میں لگائے۔

توکل کی اہمیت

انسان کو چاہیئے کہ ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ پر توکل رکھے اور محنت اس لئے کرے کہ محنت کرنے کا حکم ہے گویا وہ اطاعت میں لگ چکا ہے۔

البتہ یہ یقین رکھے کہ ہر کام میں کامیابی صرف اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوسرا نہ ہی کسی کا کچھ بگاڑ سکتا ہے۔ اور نہ ہی کچھ عطا کر سکتا ہے۔ جب یہ عقیدہ ہو گیا تو اب وہ دوسروں کی غیبت کرنے سے بچ گیا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَنْ یَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط (طلاق ۳)

ترجمہ: اور جو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے سو وہی اس کو کافی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کامیاب ہوا جو اسلام لایا اسے بقدر کفایت روزی ملی اور اللہ تعالیٰ نے اسے قناعت بخشی۔

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الزاہد)

ایک حدیث میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"..... اور یاد رکھ کہ ساری قوم مل کر اگر تجھے کچھ نقصان دینا چاہے تو کچھ نفع نہیں دے سکتی سوائے اس کے کہ جو اللہ نے تیرے لئے لکھ دیا اور اگر سب مل کر تجھے کچھ نقصان دینا چاہیں تو کچھ نقصان نہیں دے سکتے مگر صرف وہی جو اللہ نے تیرے لئے لکھ دیا۔ قلمیں اٹھالی گئیں اور صحیفے خشک ہو گئے۔"

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب صفۃ القیامۃ)

اس کے بعد اب اگر کوئی شخص یہ کہے کہ فلاں آدمی نے میرا کام بگاڑ دیا یا فلاں

Marfat.com

آدمی ہی میرے لئے نفع مند ہو سکتا ہے. ایسا آدمی قطعی احمق اور بد عقل ہے. بس معاملہ یہ ہے۔ حسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل۔

خوف و اُمید

انسان کو چاہیئے کہ پوری محنت کے ساتھ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرتا رہے. اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کی امید رکھے اور اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بھی ڈرتا رہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ ۝ (الملک۔ ۱۲)

ترجمہ: بیشک جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں. ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سایہ عطا کرے گا (ان میں سے ایک) وہ آدمی ہے کہ جس نے اللہ کو یاد کیا، پس اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

(صحیح بخاری ج ۲ کتاب الرقاق)

اس طرح اگر کبھی گناہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو بلکہ فوراً استغفار میں لگ جائے اور معافی مانگے۔

اللہ تعالےٰ نے فرمایا:

وَمَنْ یَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ۝ (الحجر۔ ۵۶)

ترجمہ: اور اپنے رب کی رحمت سے نا اُمید تو گمراہ لوگ ہی ہوا کرتے ہیں۔

صبر و شُکر

اگر کوئی تکلیف آئے تو واویلا نہ مچائے بلکہ صبر کرکے اور استقلال کے ساتھ محنت کرے اور پوری توجہ کے ساتھ احوال کو درست کرنے میں لگ جائے۔ اچھی تدبیر کرے اور اللہ تعالیٰ کے سامنے فریاد بھی کرے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا،

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ ط

ترجمہ: اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ (البقرۃ۔ ۱۵۳)

یعنی جو کام کرے نماز پڑھ کر کامیابی کی دعا کرے۔ نماز استخارہ پڑھے۔ اس کے بعد کام شروع کرے اور خوب ہمت لگا کر اور استقلال کے ساتھ کام کرے۔ صبر کرنے کا یہ معنی نہیں۔ اے کافرو مجھے مارو میں صبر کرونگا اور تمہیں کچھ نہیں کہونگا یہ مخنثین کا طریقہ ہے۔ کافروں کے مقابلے میں صبر کا مطلب یہ ہے کہ خوب جم کر ان کا مقابلہ کرو اور شکست کو بھول جاؤ۔

اگر مالی یا جانی اور یا کوئی نقصان ہو جائے تو

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھے۔

(ہم تو اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں)

اس پر اللہ تعالیٰ نے تین انعامات کا وعدہ فرمایا:

اُولٰٓئِکَ عَلَیْھِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّھِمْ وَرَحْمَۃٌ قف وَ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُھْتَدُوْنَ o (البقرۃ۔ ۱۵۷)

ترجمہ: یہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے مہربانیاں ہیں اور رحمت اور یہی۔

اگر اللہ تعالیٰ انعام عطا کرے تو اس کا شکر ادا کرے۔ ایسا کرنے سے مزید انعامات

حاصل ہونگے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ (ابراہیم - ۷)

ترجمہ: البتہ اگر تم شکرگزاری کروگے تو اور زیادہ دونگا۔

شکر کا طریقہ یہ ہے کہ انعام ملنے کے بعد زیادہ عبادت کرے۔ اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور گناہوں سے بچے۔

خلوت

انسان کو چاہیئے کہ روزانہ کچھ وقت کے لئے سب لوگوں سے الگ ہو کر تنہائی میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے۔ اس سے قلب میں یکسوئی پیدا ہوگی اور انابت خوب حاصل ہوگی۔ البتہ خلوت اختیار کرتے وقت یہ نیت کرے "میں اس لئے مخلوق سے خلوت اختیار کرتا ہوں تاکہ لوگ میری برائی سے محفوظ رہیں۔

(رسالہ قشیریۃ باب الخلوۃ)

اور بات بھی ٹھیک ہے اگر یہ نیت کی کہ لوگوں کے شر سے محفوظ رہوں تو ڈر ہے کہ خلوت خانہ، غیبت خانہ بن جائے گا۔

حضرت سہل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے: خلوت تب ہی صحیح ہے کہ کھانا حلال ہو اور حلال کھانا تب صحیح ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرے۔

(رسالۃ قشیریۃ باب الخلوۃ)

یعنی اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرے جن سے منع کیا ہے ان سے رک جائے پھر خلوت اختیار کرے

"خلوت کے آداب میں یہ داخل ہے کہ عقیدہ درست ہو۔ شرک و بدعت

Marfat.com

سے دور رہو) خلوت اور قطع تعلق تو بُرے کاموں سے علیحدگی کا نام ہے۔

(رسالۃ قشیریۃ باب الخلوت)

چنانچہ جو لوگ قرآن و حدیث کا علم نہیں رکھتے۔ فرائض و واجبات ادا نہیں کرتے۔ حرام سے نہیں بچتے۔ شرک و بدعت کے کاموں میں لگے رہتے ہیں ان کا خلوت خانہ من گھڑت تصوف اور من گھڑت مذہب کا گندگی خانہ بن جاتا ہے وہ خود گمراہ ہوتے ہیں اور دوسروں کو گمراہ کرتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے خانقاہوں اور خلوت خانوں کو قرآن و حدیث پر پیش کیا جائے۔ اگر قرآن و سنت ان کی تائید کریں تو ٹھیک ہیں ورنہ یہ خانقاہیں اور خلوت فراڈ کا گندگی خانہ ہیں۔

فرائض کی ادائیگی

عقائد درست کرنے کے ساتھ ساتھ وہ تمام کام سب سے پہلے مکمل کرے جن کو اللہ تعالیٰ نے فرض قرار دیا۔ یہ نہ کرے۔ نوافل خوب پڑھے مگر فرائض چھوڑ دے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے سب سے پہلے ضروری حصہ کا علم حاصل کرنا لازمی قرار دیا اور اعمال میں سب سے پہلے نماز پڑھنا فرض کیا: دن رات میں پانچ نمازیں فرض کیں۔ اس طرح والدین کے حقوق ادا کرنا لازم ہیں۔ کسی نہ کسی طریقہ سے جہاد میں حصہ لینا۔ اسلامی حکومت قائم کرنا، اسلام کی تبلیغ کرنا۔ صرف اسلام کا طریقہ رہائش، لباس اور معاشرت اختیار کرنا اور غیر اسلامی معاشرت کو ترک کر دینا ضروری ہے۔

اس طرح جن کاموں سے اللہ تعالیٰ سے منع کیا ان سے رُک جائے شرک و بدعت سے بچے۔ کفار کی معاشرت اختیار نہ کرے۔ کفار کے ساتھ دوستی نہ رکھے شراب نوشی، جوئے بازی، سود خوری، ناچ دگانے، غیبت، حسد و بغض، چوری، رشوت،

مسلمانوں کا ناحق قتل، ان سب کاموں سے دور رہے۔ جس ملک کے سرکاری خزانہ میں غیر اسلامی ٹیکس جمع ہیں وہ حرام مال ہے۔ اس حکومت کی ملازمت نہ کرے۔ حرام غذا اور لباس سے دور رہے اور نظام کفر نافذ کرنے اور مسلمانوں کی دشمن حکومت کے ساتھ ہرگز تعاون نہ کرے۔ کفار اور باطل فرقوں دشمنانِ صحابہ کرام سے دور رہے الغرض ہر گناہ سے بچنے کی کوشش کرے۔ پھر ذکر اللہ کرے تو یقیناً اثر ہوگا۔ دعا بھی قبول ہوگی۔ گناہ بمنزلہ گندگی کے ہے اور ذکر اللہ بمنزلہ خوشبو کے ہے۔ گندگی کے ساتھ لتھڑے ہوئے لباس اور بدن پر خوشبو کا اثر نہیں ہوتا۔ مگر جب لباس و بدن گناہوں کی گندگی اور حرام سے پاک صاف ہوگا تو ذکر اللہ کی تھوڑی سی خوشبو بھی اثر دکھائے گی۔ واللہ تعالیٰ الموفق۔

ایک ضروری گذارش

حقیقت تو یہی ہے کہ تمام گذشتہ امور ذکر اللہ کی قبولیت کے لئے ضروری ہیں لیکن اگر ایک آدمی یہ کہے کہ چھوڑو جب شرک سے توبہ کریں گے، بدعت ترک کریں گے، حلال کھائیں گے۔ تب ذکر اللہ شروع کریں گے۔ ایسا آدمی خود ہی اپنی بربادی کا سامان کر رہا ہے۔ اگر ڈاکٹر یہ کہے کہ یہ دوا کھاؤ اور پرہیز کرو، اگر فلاں فلاں چیز سے پرہیز نہ کی تو زندگی کو خطرہ ہے۔ وہاں تو دنیا وی چندروزہ زندگی بچانے کے لئے شدید سے شدید پرہیز کرنے کیلئے تیار ہو جاتے ہیں۔ مگر لاکھوں برس طویل دائمی زندگی کو آرام دہ بنانے کے لئے تیار نہیں۔ کیسے بدعقل ہیں۔ انسان کو چاہیئے کہ فوراً اذکار شروع کردے اور دعا بھی کرتا رہے کہ یا اللہ مجھے شرک و بدعت حرام اور ہر قسم کے گناہ سے بچالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند روز کے ذکر اور عزم اور دعا کی برکت سے خود ہی ہر برائی سے پرہیز کرنے کی توفیق حاصل ہو جائے گی مگر بدنیت

Marfat.com

آدمی کے لئے ذلت کے سوا کچھ بھی نہیں۔

نماز کی اہمیت

تمام اذکار کا مجموعہ نماز ہے۔ انسان کو چاہیئے کہ فرائض کے علاوہ کثرت کے ساتھ نوافل بھی پڑھے۔ اس میں رکوع، سجدہ، تشہد اور قیام ہر انداز کے ساتھ عبادت کرنا شامل ہے۔ اس میں اللہ کی حمد و ثنا، قرآن مجید کی تلاوت، دعا اور درود شریف سب طرح کے اذکار ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مردوں اور عورتوں کو حکم دیا کہ نماز پڑھو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

مردوں کو فرمایا:

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط (البقرۃ۔ ~~۱۹۰~~ ۴۳)

ترجمہ: اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔

عورتوں کو فرمایا:

وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ (احزاب۔ ۳۳)

ترجمہ: اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو،

اسلام کے احکام میں چاہے مردوں کو خطاب ہو مگر عورتیں بھی اس میں داخل ہیں۔ مگر نماز کی شدید اہمیت دیکھیئے کہ مردوں اور عورتوں کو الگ الگ مخاطب فرمایا۔ بلکہ ٹھیک جنگ کی حالت میں نماز پڑھنے کا حکم دیا۔

اور حکمرانوں کو پابند کیا کہ وہ خود نماز پڑھیں اور ساری رعایا کو نماز پڑھنے کا حکم کریں۔ اگر کوئی مسلمان ہونے کے بعد بھی نماز نہ پڑھے تو سخت سزا دیں۔ فرمایا:

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ط (حج۔ ۴۱)

Marfat.com

ترجمہ: وہ لوگ اگر ہم انہیں دنیا میں حکومت دے دیں تو نماز کی پابندی کریں اور زکوٰۃ دیں اور نیک کام کا حکم کریں اور بُرے کاموں سے روکیں۔

اب اذان، وضو اور اس کی دعائیں تحریر کی جاتی ہیں۔

اذان اور اس کے بعد کی دُعائیں

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اذان سنتا ہو، وہ اذان ہونے پر یہ کہے۔

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اور میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے۔

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

اسکا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّمُحَمَّدٍ نَبِيًّا۔

میں اللہ کے رب ہونے پر راضی ہوا اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر۔

تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کردے گا۔

(جامع ترمذی ج ۱ ابواب الصلاۃ)

اذان سُننے والے کو چاہیئے کہ وہ موذن کے ساتھ ساتھ وہی کلمات دہراتا رہے البتہ جب موذن حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو سننے والا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے۔

(فی صیح بخاری ج ۱ کتاب الاذان)

Marfat.com

البتہ مغرب کی اذان سنے تو یہ دعا بھی کرے

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُ نَھَارِکَ

اے یہ تیری رات کی آمد ہے اور تیرے دن کے جانے کا وقت ہے،

وَاَصْوَاتُ دُعَاتِکَ فَاغْفِرْلِیْ

اور تجھے پکارنے والوں کی آواز ہے پس مجھے معاف کردے۔

(سنن ابی داؤد ج ا کتاب الصلاۃ)

اذان کے بعد کی دعا

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اذان سن کر یہ کہے،

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ

اے اللہ، اس مکمل دعوت اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب

الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرمائیے

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ

اور آپ کو مقام محمود پر پہنچا دیجئے جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے،

تو اس کے لیئے قیامت کے دن میری شفاعت لازم ہو گئی۔

(صحیح بخاری ج کتاب الاذان)

وضو کی دعائیں

انسان کو چاہیئے کہ وہ وضو کرتے وقت بسم اللہ پڑھے اور وضو کی نیت

Marfat.com

کرے۔ اس طرح اگر تیمم کرے تو بسم اللہ پڑھے اور جس کام کے لیے تیمم کرے رہا ہے اس کی نیت کرے وضو کرتے وقت یہ دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ

اے اللہ! میرے گناہ معاف اور میرے لئے میرے گھر میں وسعت

وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ،

فرمادے اور میری روزی میں برکت فرما۔

(حصن حصین ص ۱۰۹، من نسائی)

انسان کو چاہیئے کہ وہ گھر سے وضو کرکے مسجد میں آئے یہ زیادہ بہتر ہے۔ وضو کرنے کے بعد درج ذیل حدیث کی دعا پڑھے:

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو وضو، پس اچھا وضو کرے پھر یہ کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

(میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ

شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے

اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنادے اور مجھے انتہائی پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں سے بنادے)

تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھل گئے۔ جس سے چاہے داخل ہو۔

(جامع ترمذی ج ۱، ابواب الطہارۃ باب ما یقال بعد الوضوء)

Marfat.com

مسجد میں آتے جاتے وقت کی دُعا

مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں قدم پہلے اندر رکھے اور باہر آتے وقت بایاں قدم پہلے باہر رکھے! ور مسجد میں جاتے وقت یہ دُعا کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

اللہ کے نام کے ساتھ درود وسلام ہو رسول اللہ پر۔ اے میرے رب میرے

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

گناہ معاف کر دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

جب مسجد سے باہر آئے تو یہ دعا کرے

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ

(ملخصا من جامع ترمذی ج ۱ الواب الصلاۃ)

ایک حدیث میں مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا مذکور ہے۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اور باہر آتے وقت یہ دعا مروی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

(صحیح مسلم ج ۱ کتاب الصلاۃ)

نماز کا طریقہ

مسجد میں داخل ہونے کے بعد دنیا کی باتیں نہ کرے، نماز پڑھے،

Marfat.com

ذکر اللہ کرے اور دعائیں کرتا رہے۔ اب نماز کا طریقہ اور کلمات لکھے جاتے ہیں نماز پڑھنے سے پہلے بدن، لباس اور جس جگہ نماز پڑھے وہ سب پاک ہونے چاہئیں قبلہ رُخ سیدھا کھڑا ہو، وضو کر چکا ہو، نماز کا وقت بھی ہو۔ اب نماز کی نیت کرے سنت یا نفل یا فرض یا وتر پڑھ رہا ہوں اور ان کی تعداد کی نیت کرے اگر امام کے پیچھے پڑھ رہا ہے تو امام کی اقتدار کی نیت کرے مثلاً۔

ظہر کی چار سنت پڑھے تو یہ نیت کرے کہ میں نے نیت کی چار رکعت سُنت ظہر متابعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

اگر ظہر کے فرض پڑھے تو میں نے نیت کی چار فرض اللہ تعالیٰ کے، وقت ظہر اور نفل پڑھے تو دو رکعت نفل عبادت اللہ کی۔ اور اگر وتر پڑھے تو تین وتر واجب اس رات کے۔ پھر دونوں ہاتھ کاندھوں یا کانوں تک اٹھائے اور اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہہ کر سینہ پر ناف کے قریب باندھ لے اور تکبیر تحریمہ کے بعد یہ کلمات پڑھے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

اے اللہ تو پاک ہے تیری ہی حمد ہے اور تیرا نام برکت والا ہے

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

اور تیری شان بلند ہے اور تیرے بغیر کوئی معبود نہیں،

(جامع ترمذی ج ۱ الواب الصلاۃ)

اب اگر امام کے پیچھے ہو تو احناف کے نزدیک یہیں تک رک جائے اور اگر چاہے تو سورۃ فاتحہ پڑھ لے اور اگر اکیلے نماز پڑھ رہا ہے تو پھر سورۃ فاتحہ پڑھے اور اس کے ساتھ ایک چھوٹی سورت یا چند آیات ملا کر پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے اور یہ دُعا تین یا پانچ یا سات بار پڑھے۔

Marfat.com

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ، پاک ہے میرا رب عظمت والا،
(جامع ترمذی ج ۱ ابواب الصلاۃ)
اگر اس کے بعد یہ دعا ایک بار پڑھ لے تو بہتر ہے۔
سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ
(اے اللہ تو پاک ہے ہمارا رب، اور تیری حمد ہے اے اللہ مجھے معاف کر دے)
پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر سیدھا کھڑا ہو جائے اور یہ کہے،
(سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ) رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ
حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ۔
اللہ نے سن لی جس نے اس کی حمد بیان کی۔ اے ہمارے رب، تیرے لئے حمد، بہت پاکیزہ حمد جس میں برکت ہے۔
(صحیح بخاری ج ۱ کتاب الاذان)
اس کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر سجدہ میں جائے۔ پیشانی اور ناک زمین پر لگائے اور تین یا پانچ یا سات بار یہ کہے۔
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (پاک ہے میرا رب بلند شان والا)
(جامع ترمذی ج ۱ ابواب الصلوٰۃ)
اس کے بعد یہ بھی کہے تو بہتر ہے۔
سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ۔
(اے اللہ تو پاک ہے ہمارے رب اور تیری ہی حمد ہے۔ اے اللہ مجھے معاف کر دے) (صحیح بخاری ج ۱ کتاب الاذان)
پھر اللہ اکبر کہہ کر سیدھا بیٹھ جائے بایاں پاؤں بچھا لے اور اس پر بیٹھے اور دائیں کو کھڑا کرے۔ اس کی انگلیاں قبلہ رخ ہوں اور یہ کہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

(اے اللہ مجھے معاف کر دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے عافیت دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے روزی عطا کر)

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دوسرا سجدہ کرے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے۔

اگر دو رکعت پڑھنی ہو۔ تو دوسرے سجدہ کے بعد یہ پڑھے:

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ

تمام بدنی عبادات اور زبانی عبادات اور مالی عبادات صرف اللہ کیلئے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلامتی ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ،

سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْهَدُ اَنَّ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(جامع ترمذی ج ۱ الواب الصلاۃ)

اب اگر چار رکعت کی نماز پڑھ رہا ہے تو یہاں تک پڑھ کر اللہ اکبر کہے اور تیسری رکعت کے لئے اُٹھ جائے اگر فرض پڑھ رہا ہو تو آخری دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھے اور اگر فرض کے علاوہ کوئی دوسری نماز

نفل یا سنت یا وتر پڑھے تو سب رکعتوں میں سورت فاتحہ کے بعد سورت ملائے اگر دو رکعت والی نماز تھی یا چار رکعت پڑھ کر پھر بیٹھا تو اس کے بعد درُود شریف پڑھے۔ پھر کوئی دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج محمد پر اور آل محمد پر
جیسے کہ تو نے درُود بھیجا ابراہیم پر و آل ابراہیم پر
بیشک تو حمد والا بزرگی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: اے اللہ برکت فرما محمد پر اور آلِ محمد پر
جیسے کہ تو نے برکت فرمائی ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر
بیشک تو حمد والا اور بزرگی والا ہے۔

(صحیح بخاری ج ا کتاب الانبیاء) پھر کوئی دعا کرے۔

اور پہلے دائیں جانب پورا چہرہ گھما کر (اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو) اور دائیں طرف والے مسلمانوں جن و انس و فرشتوں کی نیت کرے اور پھر بائیں طرف اس طرح سلام پھیرے جس طرف امام ہو۔ ادھر سلام کرتے ہوئے امام کی بھی نیت کرے۔

درُود شریف کے بعد کئی دعائیں مروی ہیں۔ جن میں دو لکھی جاتی ہیں

یہ دونوں پڑھ لیا کریں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے بغیر کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا
اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ
پس مجھے معاف کردے اپنے ہاں سے معافی اور مجھ پر رحم کر بیشک
اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔
تو ہی بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے۔ (صحیح بخاری ج ۲ کتاب الدعوات)

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ
اے میرے رب، مجھے نماز قائم کرنے والا بنا دے اور میری اولاد کو بھی
رَبَّنَا تَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ
اے ہمارے رب ہماری دعا قبول فرما اے ہمارے رب مجھے اور میرے والدین
وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔
اور اہل ایمان کو معاف کردے جس دن حساب قائم ہو۔

سلام پھیرنے کے بعد ایک بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہے۔ پھر یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ
اے اللہ تو ہی سلام ہے اور تیری طرف سے سلامتی تو برکت والا ہے
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔
اے جلال و عزت والے۔ (جامع ترمذی ج ۱ ابواب الصلاۃ)

ہر فرض نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اللّٰہُ اکبر اور ایک بار یہ دعا پڑھے۔

Marfat.com

لَا اِلٰهَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ

اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی ملکیت ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور اس کی حمد اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے جو یہ پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے گئے چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(صحیح مسلم ج ۱ کتاب المساجد)

مناسب ہے کہ ایک بار یہ دعا بھی پڑھ لے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ

اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک اس کی ملکیت ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ

اور اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے اے اللہ جس تو عطا کرے

لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

کوئی روکنے والا نہیں اور جس کو تو روک دے کوئی دینے والا نہیں اور تیرے قہر سے دولتمند کو اسکی

مِنْکَ الْجَدُّ ۔ (صحیح بخاری ج ۲ کتاب الدعوات)

دولت نفع نہیں دیتی، مزید براں ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے شیاطین سے حفاظت ہوگی

یاد رہے کہ نماز فجر ۲ سنت موکدہ اور ۲ فرض ہیں۔

نماز ظہر میں ۴ سنت موکدہ پھر ۴ فرض پھر ۲ سنت موکدہ ہیں۔

نماز عصر میں ۴ سنت غیر موکدہ ۴ فرض ہیں۔

اگرچہ نماز عصر کی ۴ سنت غیر موکدہ ہیں مگر ان کا ثواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میں بہت زیادہ ہے۔ فرمایا۔

Marfat.com

"جو عصر سے پہلے چار رکعت پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے"،

(جامع ترمذی ج ۱، ابواب الصلوٰت)

نماز مغرب میں ۳، فرض پھر ۲ سنت مؤکدہ اس کے بعد اگر چاہے تو چھ یا بیس نفل پڑھے۔

نماز عشاء میں ۴ سنت غیر مؤکدہ ۴، فرض ۲ سنت مؤکدہ اور پھر ۳، وتر ہیں۔ وتروں کی آخری رکعت میں رکوع کرنے سے پہلے اللہ اکبر کہے اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے اور پھر ہاتھ باندھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ"۔

اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور ہم تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور ہم تجھ پر ایمان لاتے ہیں، اور ہم تم پر بھروسہ کرتے ہیں اور ہم تیری بہترین ثناء کرتے ہیں اور ہم تیرا شکر کرتے ہیں اور تیرا انکار نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی کرے ہم اس سے قطع تعلق کرتے اور اسے چھوڑتے ہیں، اے اللہ ہم خاص تیری عبادت کرتے ہیں اور تیری (حکم و رضا) کے لئے نماز پڑھتے ہیں اور تجھے ہی سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف لپکتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے ہیں اور ہم تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور ہم تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تیرا عذاب کافروں کو لگنے والا ہے۔

Marfat.com

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی روایت میں وتر کی دعا کے الفاظ یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ اِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ وَاِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ جن کو تو نے ہدایت دی مجھے بھی ان سے ہدایت فرما اور جن کو تو نے عافیت دی مجھے بھی ان میں عافیت عطا فرما

اور جو تو نے فیصلہ کر لیا اس کی بُرائی سے مجھے بچا بے شک تو ہی فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں ہوتا۔ اور جو تیرا ہوا وہ ذلیل نہیں ہوگا اور جو تیرا دشمن ہوا وہ عزت نہیں پاتا۔ سنن نسائی میں یہ اضافہ ہے

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ

(ابو داؤد ج ۱، سنن نسائی ج ۱ کتاب قیام اللیل)

نوافل

انسان کو چاہیئے کہ فرائض کے علاوہ نوافل کی عادت رکھے اور عام طور پر گھر میں نوافل پڑھا کرے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "گھروں میں نوافل کی نماز پڑھا کرو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ"۔

(سنن ابی داؤد ج ۱ کتاب الصلاۃ)

اب چند مخصوص نوافل کا ذکر کیا جاتا ہے۔

تہجد

رات کے کسی حصہ میں نماز پڑھنا بہت ہی اجر کا باعث ہے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ فرمایا:

"تم پر قیام شب (رات کو نفل پڑھنا) لازم ہے۔ یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کا طریقہ ہے۔ یہ تمہارے رب تعالیٰ سے قرب کا (ذریعہ) ہے گناہوں کو معاف کرنے والا ہے اور گناہوں سے بچاتا ہے"۔

(جامع ترمذی ج ۲، الواب الدعوات)

تہجد کی نماز عام طور پر ۲، ۴، ۶ یا ۸ رکعت ہے جسقدر موقع مل جائے پڑھ لیا کرے۔

اشراق

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو نماز فجر، جماعت کے ساتھ پڑھے پھر بیٹھا ذکر اللہ کرتا رہے یہاں تک کہ سورج نکل آئے۔ پھر دو رکعت پڑھے۔ اس کے لئے ایک حج ایک عمرے کا ثواب لکھا جاتا ہے راوی بتاتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مکمل مکمل مکمل (جامع ترمذی ج ۱ الواب ما یتعلق بالصلوٰۃ)

ضحیٰ (چاشت)

جب سورج اونچا ہوئے جیسے کہ ہمارے ہاں دس گیارہ بجے کے درمیان

Marfat.com

کا وقت ہوتا ہے تو دو سے لے کر بارہ رکعت جس قدر ہو سکے نوافل ادا کرے یہ نمازِ ضحیٰ (چاشت کے نوافل) کہلاتی ہے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے "جو نمازِ ضحیٰ (چاشت) بارہ رکعت پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں سونے کا گھر بنا دے گا۔

(سنن ابن ماجہ ابواب اقامۃ الصلوٰت)

چاہے تو آٹھ رکعت پڑھ لے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں روایت ہے کہ "وہ آٹھ رکعت چاشت کے پڑھتی تھیں اور فرماتیں اگر میرے ماں باپ بھی زندہ کر دیئے جائیں تو میں ان (نوافل) کو نہیں چھوڑوں گی۔

(موطا امام مالک ج ۱ کتاب الصلوٰۃ)

مغرب کے بعد کے نوافل

مغرب کی نماز کے بعد کم از کم چھ نفل پڑھیں۔ اگر وقت ہو تو بیس نفل پڑھیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مغرب کے بعد بیس نفل پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دے گا۔

(جامع ترمذی ج ۱ ابواب الصلوٰۃ)

اگر بیس رکعت نہ پڑھ سکے تو چھ ضرور پڑھ لیا کریں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو مغرب کے بعد چھ رکعت نوافل پڑھے اور ان کے درمیان کوئی بُری بات نہ کرے تو وہ اس کے لئے بارہ برس کی عبادت کے برابر ہونگے۔

Marfat.com

(جامع ترمذی ج ابواب الصلوٰت)

نماز تسبیح

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے فوائد بتائے ۔۔۔۔ اس کی برکت سے پہلے، بعد کے، پرانے، نئے، قصداً، سہواً، چھوٹے بڑے، پوشیدہ اور ظاہر گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(سنن ابن ماجہ ابواب الصلوٰت)

قضائے حاجت اور روزی کی وسعت کے لئے یہ نماز روزانہ پڑھنا ایک مجرب عمل ہے۔ اور اس کا طریقہ یہ ہے۔

چار رکعت نماز تسبیح کی نیت کرے۔

ہر رکعت میں سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ کے بعد پندرہ بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے اگر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ملالے تو بہتر ہے پھر سورۃ فاتحہ پڑھے اور سورت ملائے اس کے بعد رکوع میں رکوع میں جانے سے پہلے دوبارہ دس بار مذکورہ تسبیح پڑھے پھر رکوع کرے اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کے بعد دوبارہ دس بار مذکورہ تسبیح پڑھے پھر رکوع سے سیدھا کھڑا ہو کر سمع اللہ لمن حمدہ، والی دعا کے بعد دس بار پڑھے پھر سجدہ کی دعا کے بعد سجدہ میں دس بار پڑھے پھر دونوں سجدوں کے درمیان دس بار پڑھے۔ پھر دوسرے سجدہ میں دس بار پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے اور دوسری رکعت میں یہی کلمات پندرہ بار پڑھ کر سورۃ فاتحہ پڑھے۔ اس طرح ہر رکعت میں پچھتر بار

تیسرا کلمہ پڑھے۔ چاروں رکعت میں تین سو بار ہوا۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہر رکعت میں رکوع میں جانے سے پہلے پندرہ بار تیسرا کلمہ پڑھے پھر رکوع کرے اسکے بعد حسب طریقہ ہر جگہ دس دس بار پڑھے البتہ دوسرے سجدے کیلئے اللہ اکبر کہہ کر اٹھے اور کھڑا نہ ہو بلکہ بیٹھ کر دس بار یہ کلمہ پڑھے پھر اللہ اکبر کہے بغیر کھڑا ہو کر رکعت پوری کرے دونوں طریقے مروی ہیں مناسب ہے کبھی ایک طریقہ پر پڑھے کبھی دوسرے طریقہ پر پڑھے۔ اگر چاہے تو پہلے رکعت میں سورۃ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُر دوسری رکعت میں سورۃ اَلْعَصْر تیسری رکعت میں سورۃ الکافرون اور چوتھی رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھے۔ یہ یاد نہ ہوں تو جو چاہے پڑھے۔

بہتر ہے کہ نمازِ ظہر سے پہلے یا کسی وقت روزانہ ایک بار پڑھے۔ اگر یہ نہ ہو سکے جمعہ کے دن پڑھ لیا کرے۔

نمازِ حاجت

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"جس کو اللہ کی طرف کوئی حاجت ہو یا بنی آدم میں کسی کی طرف کوئی ضرورت ہو تو وہ وضو کرے اور خوب اچھا وضو کرے پھر دو رکعت (نفل) پڑھے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی ثنا کرے (مثلاً تیسرا کلمہ پڑھ لے) اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ کہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ

Marfat.com

لَاتَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔

ترجمہ : اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں ، (جو) حلیم وکریم ہے ۔ اللہ پاک ہے جو عرش عظیم کا رب (و مالک) ہے ۔ اور سب حمد ، اللہ کے لئے ہے (جو) تمام جہانوں کا رب ہے ۔ میں تیری رحمت کے صدقہ سے اور تیری بخشش کے ارادوں سے مانگتا ہوں اور ہر بھلائی کا عطیہ اور ہر گناہ سے سلامتی مانگتا ہوں ۔ میرا کوئی گناہ نہ چھوڑ مگر اسے معاف کر دے اور نہ غم مگر اسے کھول دے (دور کر دے) اور نہ حاجت اس میں تیری رضا ہو مگر اسے پوری کر دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ، پھر اپنی حاجت کا نام لے اور خوب زاری کے ساتھ دعا کرے (جامع ترمذی ج ۲ ابواب الوتر)

نمازِ استخارہ

انسان کو چاہیئے کہ جب کوئی تجارت ، ملازمت ، سفر ، شادی الغرض کوئی کام کرے تو پہلے نمازِ استخارہ پڑھے ۔ انشاء اللہ اس کی برکت سے جس بات میں کامیابی اور عافیت ہوگی وہ حاصل ہوگا ۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کی (اس اہتمام کے ساتھ) تعلیم دیتے تھے جیسے کہ قرآن کی سورت کی ... !

(صحیح بخاری ج ۲ ، کتاب الدعوات)

اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی کام یا سفر یا تجارت یا ملازمت یا نکاح کرنا چاہے تو دو رکعت نفل استخارہ کے لئے پڑھے اگر کام ہو جائے تو جان لے کہ اس میں عافیت ہے اور اگر کام نہ ہو تو جان لے اس میں بھی خیریت

ہے۔ ہذا الامر پر نیت کرے۔

دو رکعت نماز نفل پڑھنے کے بعد تسبیح و درود شریف پڑھ کر یہ دعا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ
بِقُدْرَتِکَ وَاَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ
فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ
وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ
بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ
شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ
فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ
حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ ۔ (جامع ترمذی ج ۱، ابواب الوتر)

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ بھلائی مانگتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ قدرت مانگتا ہوں اور میں تجھ سے تیرا بڑا افضل مانگتا ہوں۔ بے شک تو قدرت والا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو سب غیبوں کا جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے بہتر ہے۔ میرے دین اور معاش اور انجام کار میں تو اسے میرے مقدر کر دے اور میرے لئے آسان کر دے۔ پھر اس میں میرے لئے برکت کرنا اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے بُرا ہے۔ میرے دینی اور میرے معاشی اور انجام کار اور تو اس کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور میرے لئے بھلائی مقرر کر دے۔ جہاں بھی ہو۔ پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔

Marfat.com

(جامع ترمذی ج ۱ ابواب الوتر)

اسلامی تعلیم حاصل کرنے کی اہمیت

اوراد و وظائف میں بلند ترین درجہ قرآن و حدیث کی تعلیم حاصل کرنے کا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے علماء کرام کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا ط (فاطر - ۲۸)

ترجمہ: بیشک اللہ سے اس کے بندوں میں سے عالم ہی ڈرتے ہیں،

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فرمان میں بتایا:

"..... علماء، انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں۔"

(جامع ترمذی ج ۲ / ابواب العلم)

گمراہی سے بچنا ہو تو قرآن و حدیث کا مطالعہ کیا کرے اور ان پر عمل کرے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میں نے تم میں دو چیزیں چھوڑی ہیں۔ جب تک ان دونوں سے وابستہ رہو گے ہرگز گمراہ نہیں ہو گے۔ اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سُنت،

(موطا مالک ج ۲ کتاب الجامع باب النھی عن القول بالقدر)

اس لئے یہ ضروری ہے کہ اوراد کی طرح روزانہ کچھ وقت قرآن مجید اور اس کی تفسیر اور حدیث مبارک پڑھنے پر لگائے۔ اور اس کو ضروری وظیفہ قرار دے تاکہ علم بڑھے۔ جہالت دور ہو اور عقائد درست ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے:

"اللہ تعالیٰ اس شخص کو سرسبز کرے جو ہم سے کچھ سُنے۔ پھر جیسے سُنے ویسے ہی (دوسروں تک) پہنچائے..."

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب العلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

رات کی ایک گھڑی میں علم سیکھنا، شب بیداری سے بہتر ہے۔

(سنن دارمی ج ۱ باب مذاکرۃ العلم)

ہمیں چاہیئے کہ عام وظائف کی طرح قرآن و حدیث اور سیرت النبی و سیرت الصحابہ پڑھنا روزانہ معمول میں رکھیں۔ بلکہ فقہ کی کوئی کتاب بھی روزانہ پڑھا کریں۔

قرآن مجید کی تعلیم و تلاوت

اسلامی تعلیم کا اصل مآخذ قرآن و حدیث ہے۔

سب سے بہترین کام قرآن مجید اور اس کا ترجمہ و تفسیر پڑھنا ہے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے"

(صحیح بخاری ج ۲ کتاب فضائل القرآن)

یعنی قرآن مجید کے الفاظ پڑھنا اور اسکا ترجمہ و تفسیر سیکھے۔

ایک حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

نماز کی حالت میں قرآن مجید پڑھنا، نماز سے باہر قرآن مجید پڑھنے سے افضل ہے اور نماز سے باہر قرآن مجید پڑھنا، تسبیح و تکبیر سے افضل ہے اور تسبیح، صدقہ سے افضل ہے اور صدقہ، روزے سے افضل ہے اور روزہ ڈھال ہے۔ (مشکوٰۃ المصابیح کتاب فضائل القرآن)

اب جب روزہ دوزخ سے بچانے کے لئے ڈھال ہوا تو باقی امور

Marfat.com

زیادہ نفع بخش ہیں مگر یہ معنی نہیں کہ روزہ چھوڑدو اور باقی کام کرلو۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ،

جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اس کے لئے ایک نیکی ہے اور نیکی دس گنا ہو گی۔ میں نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے۔ بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب فضائل القرآن)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رب تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے "جس کو قرآن (پڑھنے) نے میری یاد اور مجھ سے مانگنے سے روکا (یعنی قرآن پڑھنے میں مصروف رہا اور دعائیں نہ کرسکا) تو میں اس کو مانگنے والوں سے زیادہ دوں گا۔ اللہ کے کلام کی تمام کلاموں پر فضیلت ایسے ہے جیسے کہ اللہ کی اس کی مخلوق پر فضیلت ہے۔

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب فضائل القرآن)

حضرت ابن عباس (رضی اللہ عنہا) نے فرمایا:

جو قرآن مجید پڑھے اور اس پر عمل کرے اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہے کہ وہ دنیا میں گمراہ نہیں ہوگا اور آخرت میں بدبخت نہیں ہوگا پھر یہ آیت پڑھی۔

فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ ۝

ترجمہ: پھر جو میری ہدایت پر چلے گا تو گمراہ نہیں ہوگا اور نہ تکلیف اٹھائے گا)

(شرح فقہ اکبر ملا علی القاری)

انسان کو چاہیئے کہ ماہ میں ایک بار مکمل قرآن مجید ضرور ختم کیا کرے اور اگر زیادہ ہمت ہو تو ہر ہفتہ میں ایک بار قرآن مجید پڑھے اور قرآن کا ترجمہ و تفسیر بھی ضرور کسی صحیح العقیدہ عالم دین سے پڑھے۔

اس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا مطالعہ کرے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

ترجمہ: البتہ تمہارے لئے رسول اللہ میں اچھا نمونہ ہے (الاحزاب۔ ۲۱)

بہترین نمونۂ زندگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ اس کا اتباع سیرت پڑھنے سے ہوگا۔ کفار کی سیرت پڑھنا وقت برباد کرنا اور سخت خطرہ مول لینا ہے اس طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کی سیرت پڑھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نجات پانے والے گروہ کا ذکر کیا اور فرمایا کہ نجات پانے والا گروہ صرف وہ ہے جو اس پر چلے" جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں"،

(جامع ترمذی ج ۲ ابواب الایمان)

دنیا و آخرت میں کامیابی اور نجات حاصل کرنا ہو تو قرآن مجید، حدیثِ رسول، سیرت النبی اور سیرت صحابہ کرام پڑھا کرے اور ان پر عمل پیرا ہو جائے اور کفار کی تحریر کردہ کتابوں سے دور رہے۔ کافر جب تک کافر ہے وہ ملعون ہے۔ ملعونین کی کتابوں سے ظلمت کے سوا کیا ملے گا؟

مختلف سورتوں کے فضائل

اب ہر سورت کے فضائل درج کئے جاتے ہیں تاکہ مختلف اوقات میں منتخب سورتیں پڑھنے کی فضیلت حاصل ہو اور اشتیاق پیدا ہو۔

سورۃ فاتحہ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاتحہ الکتاب، ہر بیماری کیلئے شفا رہے:

(سنن دارمی ج ۲ کتاب فضائل القرآن)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
سب سے افضل ذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ ہے اور سب سے افضل دعا الحمدللہ (سورۃ فاتحہ) ہے۔ (جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعا)

انسان کو چاہیئے کہ عام حاجات کی نیت سے سورۃ فاتحہ صبح کی نماز کے بعد یا جب وقت ملے کم ازکم (۴۱) بار پڑھا کرے اگر سو بار پڑھے تو بہتر ہے۔
صبح کی نماز کے بعد (۴۱) بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے تو انشاء اللہ صحت حاصل ہو جائے گی۔ اس طرح جب دعا کرے تو اول آخر سورۃ فاتحہ پڑھنی چاہیئے۔

آیۃ الکرسی

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں آیۃ الکرسی کو قرآن مجید کی آیات کا سردار بتایا ہے
(جامع ترمذی ج ۲، ابواب فضائل القرآن)

حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تو گھر کے چاروں کونوں میں آیۃ الکرسی پڑھتے یعنی وہ اس کے ذریعہ چاروں طرف سے حفاظت طلب کرتے۔ (تفسیر قرطبی ج ۳)

شدید ترین تباہی، آفات، سخت دشمن کے مقابلہ میں اور عام جنگوں میں اگر (۳۱۳) بار آیۃ الکرسی پڑھے تو سب گھر والوں کی حفاظت رہے اور دشمنوں کے شر سے حفاظت رہے۔ اسی طرح کوئی آدمی گم ہو جائے تو ۳۱۳، بار روزانہ آیۃ الکرسی پڑھنے سے سلامتی کے ساتھ واپس آجائے۔ مناسب ہے کہ انسان گھر میں داخل ہوتے وقت، باہر جاتے وقت آیۃ الکرسی پڑھے تاکہ ہر شر سے حفاظت رہے ہر حاجت کے لئے (۳۱۳) بار آیۃ الکرسی پڑھنا ایک مجرب عمل ہے۔ سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنے سے رات بھر شیطان و جنات سے

Marfat.com

حفاظت رہے گی۔

سُورۃ بقرہ کی آخری آیات

رات کو روزانہ آمن الرسول سے لے کر آخر سورت تک ایک بار پڑھیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات (آمن الرسول سے لے کر آخر تک) پڑھ لے اسے یہ کافی ہوں (صحیح بخاری ج ۲، کتاب فضائل القرآن)

سُورۃ واقعہ

بھوک اور افلاس دور کرنے کے لئے روزانہ سورۃ واقعہ رات کو پڑھنا مجرب عمل ہے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو ہر رات کو سورۃ واقعہ پڑھے اُسے کبھی فاقہ نہیں آئے گا۔

(مشکوٰۃ المصابیح کتاب فضائل القرآن)

سُورۃ حم الدخان

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو رات کو سورۃ حم الدخان پڑھے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لئے صبح تک بخشش کی دعا کرتے ہیں۔

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب فضائل القرآن)

سُورۃ حشر کی تین آیات

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب صبح ہو تو جو تین بار یہ کہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

پھر سورۃ حشر کی آخری تین آیات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر کر دے گا جو اس کے لئے دعائے رحمت کریں گے۔ یہاں تک کہ صبح ہو جائے اور دن میں وفات پائی تو شہید کی موت مرے گا اور جس نے یہی کہا

Marfat.com

جبکہ شام ہوئی تو اس کو یہی درجہ حاصل ہو گا۔

(جامع ترمذی ج ۲ ابواب فضائل القرآن)

سورۃ حشر کی تین آیات یہ ہیں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ (الحشر ۲۲، ۲۳، ۲۴)

سُورۃ کہف

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو، جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھے اس کے لئے دو جمعوں کے درمیان نور روشن رہے گا۔

(مشکوٰۃ المصابیح کتاب فضائل القرآن)

سُورۃ یٰسین

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کا دل ہوتا ہے۔ قرآن کا دل یٰسین ہے جس نے یٰسین پڑھی اس کے لئے اس کے پڑھنے پر دس بار قرآن پڑھنے کا ثواب لکھا گیا۔

(جامع ترمذی ج ۲ ابواب فضائل القرآن)

انسان کو چاہیئے کہ صبح شام سورۃ یٰسین پڑھے اور تیسری بار پڑھ کر اپنے والدین اور رشتہ داروں اور مسلمانوں کو بخشے،

Marfat.com

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
جس نے شروع دن میں (سورۃ یٰسین) پڑھی اس کی حاجات پوری ہونگی۔
(سنن دارمی ج ۲ باب فی فضل یٰسین)
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
جو اللہ کی رضا کی خاطر رات کو (سورۃ یٰسین) پڑھے ۔اسی رات اس کی بخشش ہو گئی۔ (سنن دارمی ج ۲ باب فی فضل یٰسین)

سُورۃ الملک اور الم تنزیل السجدۃ

انسان کو چاہیئے کہ ہر رات کو سورۃ ملک اور سورۃ الم تنزیل السجدۃ پڑھے۔ ان کی برکت سے عذاب قبر سے حفاظت رہے گی
ایک حدیث میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ ملک کے بارے میں فرمایا " یہ روکنے والی ہے، یہ نجات دلانے والی ہے، قبر کے عذاب سے نجات دلائے گی "
(جامع ترمذی ج ۲ ابواب فضائل القرآن)
حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سوتے نہ تھے حتیٰ کہ الم تنزیل اور تبارک الذی بیدہ الملک کو پڑھ لیتے تھے۔
(جامع ترمذی ج ۲ ابواب فضائل القرآن)

سُورۃ والضحیٰ

حضرت مولانا عبید اللہ انور بن شیخ التفسیر مولانا احمد علی رحمہما اللہ تعالیٰ فرماتے تھے، جو حج کرنا چاہتا ہو وہ روزانہ سورۃ والضحیٰ ایک سو بار اسی نیت سے پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کا سامان کر دے گا۔ انہوں نے بتایا کہ میری والدہ محترمہ اس کی پابند تھی چنانچہ اللہ تعالیٰ نے انہیں کئی بار حرمین شریفین کی حاضری نصیب فرمائی۔

سورۃ اخلاص

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قرآن کے تہائی کے برابر ہے۔" جامع ترمذی ج ۲، ابواب فضائل القرآن)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔" جو دس بار قل ھو اللہ پڑھے اس کے لئے جنت میں ایک محل بنا دیا گیا۔۔۔۔"

سنن دارمی ج ۲ باب فی فضل قل ھو اللہ احد)

ایک حدیث میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

" جو اپنے بستر پر سونے کا ارادہ کرے پس دائیں کروٹ پر سوئے پھر ایک سو بار قل ھو اللہ احد (پوری سورت) پڑھے تو جب قیامت کا دن ہو گا اس کو رب تبارک و تعالیٰ فرمائے گا: اے میرے بندے، اپنے دائیں جانب سے جنت میں داخل ہو جا۔"

(جامع ترمذی ج ۲ ابواب فضائل القرآن)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

جو ایک دن میں دو سو بار قل ھو اللہ احد (پوری سورت) پڑھے، اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کر دے گئے، سوائے اس کے اس پر قرض ہو۔

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب فضائل القرآن)

انسان کو چاہیئے کہ صبح و شام سو سو بار سورۃ اخلاص پڑھے تاکہ یہ اجر حاصل ہو مزید بات یہ ہے کہ قرض سخت ترین آفت ہے اس سے ہر حالت میں بچے اور سچ بات یہ ہے کہ قرض دن کی ذلت اور رات کا غم ہے۔

سورۃ فلق و ناس

ان دونوں سورتوں کے پڑھنے سے جنّات اور جادو سے نجات حاصل ہوتی ہے اگر ہو سکے تو روزانہ آیۃ الکرسی

Marfat.com

سورۃ فلق اور سورۃ الناس اور سورۃ الحمد سو سو بار پڑھ لیں۔ خیر کثیر حاصل ہو۔ ہر مرض، جادو اور جنات سے حفاظت رہے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

جب صبح ہو اور جب شام ہو تو تین تین بار قل ہو اللہ احد، سورۃ فلق اور سورۃ الناس پڑھ لیا کرو۔ تجھے ہر چیز کے (شر سے محفوظ رکھنے کے لئے) کافی ہوگی۔

(سنن نسائی ج ۲، کتاب الاستعاذۃ)

شیطان اور ہر آفت سے بچنے کا وظیفہ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ" جو شخص سورۃ البقرۃ کی پہلی چار آیات اور آیۃ الکرسی اور آیۃ الکرسی کے بعد کی دو آیات اور سورۃ البقرۃ کی آخری تین آیات پڑھے اس دن شیطان اس کے قریب نہ آئے اور نہ ہی اس کے گھر والوں کے قریب آئے اور نہ ہی اسے کوئی ناپسندیدہ (آفت) پہنچے اور جس دیوانے پر پڑھے وہ صحت مند ہو جائے۔

(سنن دارمی ج ۲، باب فضل اول سورۃ البقرۃ و آیۃ الکرسی)

کلمہ طیبہ

انسان کو چاہیئے کہ کلمہ طیبہ کا ورد روزانہ کرے کم سے کم ایک ہزار بار کلمہ طیبہ کا ورد رکھنا ہر مرد عورت کے لئے بہت ہی ضروری ہے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

افضل ذکر، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے اور افضل دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہے (سورۃ فاتحہ)

(سنن ابن ماجہ ابواب الدعوات)

Marfat.com

الترغیب والترہیب ج ۲ کی ایک روایت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے
"ایمان کو تازہ کیا کرو"
عرض کیا گیا ! اے اللہ کے رسول، ہم اپنے ایمان کس طرح تازہ کریں؟
فرمایا: کثرت کے ساتھ لا الٰہ الا اللہ پڑھو
ملا علی قاری رحمتہ اللہ علیہ نے مرقات شرح مشکوٰۃ ج ۳ میں شیخ محی الدین ابن عربی رحمتہ اللہ علیہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کیا،
"جو ستر ہزار بار لا الٰہ الا اللہ پڑھے اس کی بخشش ہو گئی"
کلمہ طیبہ کا ورد عام طور پر اس طرح کیا جاتا ہے کہ چند بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ کہے پھر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ورد کرنا شروع کر دے اور چاہے مکمل ہی پڑھتا رہے۔
انسان کو چاہیئے کہ روزانہ کم از کم ایک ہزار بار کلمہ طیبہ کا ورد رکھے تاکہ ایمان کی تجدید بھی ہوتی رہے اور ہر ستر دن کے بعد ستر ہزار کی گنتی خود بخود پوری ہوتی رہے اور کوشش کرے کہ کبھی کبھی والدین اور دوسرے عزیز و اقارب کو ستر ہزار بار کلمہ پڑھ کر ہدیہ دے۔
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جو روزانہ ایک سو بار یہ کہے،
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اس کی ملکیت ہے۔ اس کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے،
تو اس کو دس غلام آزاد کرنے کا اجر حاصل ہو گا۔ اسکے لئے ایک سو نیکی لکھی گئی۔

Marfat.com

اور اس کے سو گناہ معاف مٹا دیے گئے۔ شام تک اس دن اسے شیطان سے حفاظت رہے گی اور اس سے بڑھ کر کوئی نہیں ہوگا سوائے اس کے جو اس قدر کرے یا اس سے بڑھ کر (عمل) کرے۔

(صحیح بخاری ج ۲، کتاب الدعوات)

ہو سکے تو صبح و شام مندرجہ بالا ورد سو سو بار کر لیا کریں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو وضو کرے اور اچھا وضو کرے پھر یہ کہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد، اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنا دے اور مجھے پاک رہنے والوں میں سے بنا دے۔

اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھل گئے۔ جس سے چاہے گا داخل ہوگا (جامع ترمذی ج ۱ ابواب الطہارۃ)

تسبیحات

تسبیحات کے کئی الفاظ منقول ہیں۔ چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے مناسب ہے کہ ہر کلمہ سو سو بار پڑھ لیا کرے۔ تاکہ تسبیحات کے ہر کلمہ کی برکات حاصل ہوں۔

Marfat.com

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

دو کلمات، رحمٰن تعالیٰ کو محبوب ہیں، زبان پر ہلکے ہیں اور ترازو پر بھاری ہیں یعنی ہلکے پھلکے اور پسندیدہ ہیں مگر اجر و ثواب بہت زیادہ ہے۔

۱۔ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ

(پاک ہے اللہ اور اپنی حمد کے ساتھ، پاک ہے اللہ عظمت اللہ)

(صحیح بخاری ج ۲ کی آخری حدیث)

اگر ان کلمات کے آخر میں اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الۡعَظِیۡمَ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ ملا کر پڑھے تو" جیسے کہا ویسے لکھا جاتا ہے۔ پھر اسے عرش کے ساتھ لٹکا دیا جاتا ہے۔ گناہ اسے نہیں مٹائے گا۔ حتیٰ کہ وہ قیامت کے سر بمہر ملیں گے۔ جیسے کہے گا۔ (حصن حصین)

علماء کرام نے لکھا ہے کہ اس مندرجہ بالا ورد کی برکت سے انسان کفر سے محفوظ رہے گا۔ (حواشی حصن حصین)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں یہ کہوں،

۲۔ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ

(پاک ہے اللہ، اور سب حمد اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں۔ اور اللہ سب سے بڑا ہے) یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے جس پر آفتاب طلوع ہوتا ہے۔ صحیح مسلم ج ۲ کتاب الذکر والدعاء)

ایک روایت میں ان کلمات کو جنت کے پودے بتایا۔

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

اس کے ساتھ ساتھ اگر لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ

(ترجمہ، اللہ بلند شان والے، عظمت والے کے بغیر نہ توفیق ہے نہ قوت ہے)

بھی ملا کر پڑھے تو بہتر ہے" لاحول آخر تک" کو جنت کا خزانہ تک بتایا گیا ہے.
اور الترغیب والترہیب ج ۲ کے مطابق جو بمع لاحول آخر تک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے.

"میرا بندہ مسلمان اور فرمانبردار ہو گیا"

حضرت مکحول رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو یہ کہے :

۳- لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ

(اللہ کے بغیر نہ تو ہمیں، اور نہ قوت ہے، اور اللہ سے جائے نجات نہیں مگر اس کی طرف)

"تو اس سے تکلیف کی ستر باتیں دور ہو گئیں کم از کم فقر کی پریشانی"

(جامع ترمذی ج ۲ الواب الدعوات)

مندرجہ بالا کلمات کا پانچ سو بار روزانہ پڑھنا پریشانیوں اور افلاس دور کرنے کے لئے مجرب ہے.

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سو بار یہ کہا.

۴- سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ،

(پاک ہے اللہ عظمت والا اور اپنی حمد کے ساتھ)

اس کے گناہ معاف ہو گئے. چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں

(جامع ترمذی ج ۲، الواب الدعوات)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جو ایک دن میں سو بار یہ پڑھے.

۵- سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ،

(پاک ہے اللہ اور اپنی حمد کے ساتھ)

Marfat.com

اس کے تمام گناہ معاف ہو گئے. چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں.

(صحیح بخاری ج ۲ ,ابواب الدعوات)

ایک بار حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا صبح کی نماز کے بعد وہیں بیٹھی ورد کرتی رہیں. چاشت کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے. فرمایا :

میں نے تیرے بعد چار کلمات تین بار کہے ہیں. جو تم نے پڑھا ہے اگر ان کے ساتھ اس کا وزن کیا جائے تو وہ بڑھ جائیں گے. وہ کلمات یہ ہیں.

۶۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضٰی نَفْسِہٖ وَزِنَةَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِہٖ

(پاک ہے اللہ اور اپنی حمد کے ساتھ, اپنی مخلوق کے برابر, اپنی رضا کے مطابق. اپنے عرش کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر)

(صحیح مسلم ج ۲ کتاب الذکر والدعاء)

۷۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جس نے صبح کو سو بار اور شام کو سو بار سبحان اللہ کہا گویا اس نے سو حج کئے.

جس نے صبح کو سو بار اور شام کو سو بار الحمد للہ کہا گویا اس نے اللہ کی راہ میں ایک سو گھوڑے کا سامان دیا یا فرمایا: سو بار جہاد کیا.

جس نے صبح کو سو بار اور شام کو سو بار لا الہ الا اللہ کہا. گویا اس نے بنی اسماعیل سے سو غلام آزاد کئے.

اور جس نے صبح کو سو بار اور شام کو سو بار اللہ اکبر کہا اس دن اس سے بڑھ کر کوئی نہیں لایا. سوائے اس کے کہ وہ جو یہی کہے یا زیادہ پڑھے.

(جامع ترمذی ج ۲, ابواب الدعوات)

انسان کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا تمام تسبیحات سو سو بار صبح شام پڑھ لے.

Marfat.com

استغفار کی اہمیت

انسان کی بہترین حالت یہ ہے کہ وہ اپنے رب تبارک وتعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا رہے۔ ہر آدمی سے غلطی ہوتی ہے۔ انبیاء علیہ السلام کے سوا کوئی معصوم نہیں اور صحابہ کرام کو بھی خصوصی حفاظت حاصل ہے اور عام لوگ تو بات بات پر غلطی کر جاتے ہیں۔ اس لئے روزانہ بار بار استغفار بھی ضروری ہے اور گناہ ہو جانے پر مایوس ہونا بھی غلط ہے۔ اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا :۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا
مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ

ترجمہ : کہہ دو، اے میرے بندو، جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے۔ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ بیشک اللہ سب گناہ بخش دے گا (الزمر۔۵۳)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جس قوم میں ہوں۔ اس پر عذاب نازل نہیں ہوگا اور جو قوم استغفار کرتی ہوگی۔ اس پر بھی عذاب نازل نہیں ہوگا۔ فرمایا۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ
وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝

ترجمہ: اور اللہ ایسا نہ کرے گا کہ انہیں تیرے ہوتے ہوئے عذاب دے اور اللہ انہیں عذاب کرنے والا نہیں درآنحالیکہ وہ بخشش مانگتے ہوں)

(الانفال ۔ ۳۳)

استغفار کے باعث بارش ہوتی، روزی فراخ ہوتی اور اولاد واموال ملتا، بلکہ سب لوگ سرسبز وشاداب ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے واقعات بتاتے ہوئے ان کا کلام ذکر کیا اور فرمایا۔

Marfat.com

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ٥ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ٥

(نوح ۱۰ - ۱۲)

ترجمہ: پس میں نے کہا اپنے رب سے بخشش مانگو، بیشک وہ بڑا بخشنے والا ہے. وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار مینہ برسائے گا اور مال اور اولاد سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لئے باغ بنادے گا اور تمہارے لئے نہریں بہادے گا۔ انسان کو چاہیئے کہ وہ ہر قسم کے کفر، شرک، بدعت، ظلم اور گناہ سے سچے دل کے ساتھ توبہ کرے اور پھر توبہ پر قائم رہنے کی پوری کوشش کرے اگر دوبارہ گناہ ہوجائے تو فوراً نادم ہوکر توبہ کرے. گناہ دراصل بمنزلۂ گندگی کے ہے اور ذکر اللہ بمنزلۂ خوشبو کے ہے. جو شخص کپڑے پر گندگی بھی لگائے اور اس پر خوشبو بھی ڈال دے تو خوشبو کا کچھ اثر نہیں ہوگا. اس لئے مناسب یہ ہے کہ ہر دعا و ذکر سے پہلے توبہ و استغفار کرے. صاف کپڑے پر تھوڑی خوشبو بھی اثر دکھاتی ہے. شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے

" جب کپڑا صاف ہو تو خوشبو خوب فائدہ مند ہے.
لیکن اگر کپڑا گندہ ہو تو ایسی صورت میں
صابون اور گرم پانی زیادہ مفید ہے."

(الوابل الصیب ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!
جس کے نامۂ اعمال میں کثرت سے استغفار ہو اس کیلئے خوشخبری ہے۔

(سنن ابن ماجہ ابواب الادب)

Marfat.com

یاد رہے کہ انبیار علیہم السلام بھی استغفار کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں تاکہ امت کو تعلیم دیں اور ان کے استغفار کے باعث ان کے درجات مزید بلند ہوں

ہر تنگی سے نجات حاصل کرنے اور روزی کی فراخی کے لئے استغفار ایک مجرب اور آزمودہ شدہ عمل ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جس نے استغفار کو لازم کر لیا۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر غم سے نجات دے گا۔ اور ہر تنگی سے رہائی بخشے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا۔ جہاں سے گمان بھی نہیں ہوگا۔

(سنن ابن ماجہ / ابواب الادب)

امام نووی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ علمار کا فرمان ہے ہر گناہ سے توبہ کرنا واجب ہے۔ اگر گناہ، بندے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان (یعنی حقوق اللہ سے متعلق) ہو۔ کسی آدمی (مخلوق) سے اسے کا تعلق نہ ہو تو اس میں تین شرطیں ہیں

۱. گناہ کرنا چھوڑ دے۔

۲. جو گناہ ہوا اس پر شرمندہ ہو۔

۳. پختہ عزم کرے کہ آئندہ کبھی گناہ نہیں کروں گا۔

(اگر اتفاق سے دوبارہ گناہ ہو جائے تو پھر اسی طرح پختہ انداز پر توبہ کرے)

اگر ان تین میں سے ایک بھی نہ پائی گئی تو اس کی توبہ درست نہیں۔

اگر گناہ کا تعلق کسی آدمی (مخلوق) کے ساتھ ہو (یعنی حقوق العباد میں کوتاہی کی۔ کسی کا مال لوٹا یا مارا) تو اس کے لئے تین کے علاوہ چوتھی شرط یہ ہے کہ حقدار کا حق ادا کرے یا اس سے معاف کرائے۔

(ریاض الصالحین باب التوبہ)

Marfat.com

اگر وہ معاف نہ کرے تو اس کے لئے دعا کرے۔ اس کی طرف سے صدقہ کرے یا کچھ نفلی عبادت بخشے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آخرت میں اس کو معافی دلوا دے گا۔

کلماتِ استغفار

انسان کو چاہیئے کہ قرآن مجید اور حدیث مبارک میں استغفار کے جسقدر کلمات مذکور ہیں جس قدر ہو سکے سب کے ساتھ دعا کرے تاکہ استغفار کے ہر کلمہ کی برکات میں سے حصہ پائے۔

حضرت آدم علیہ السلام نے ان کلمات کے ساتھ استغفار کیا۔

۱۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ (الاعراف۔ ۲۳)

ترجمہ: اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا۔ تو ہم ضرور تباہ ہو جائیں گے۔

حضرت یونس علیہ السلام نے ان کلمات کے ساتھ استغفار کیا۔

۲۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (الانبیاء ۸۷۔۸۸)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو بے عیب ہے بیشک میں بے انصافوں میں سے تھا۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۔

ترجمہ، پھر ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی اور ہم ایمانداروں کو یونہی نجات دلاتے ہیں) (انبیاء ۸۷۔۸۸)

یاد رہے کہ انبیاء علیہم السلام کے استغفار کرنے کا یہ معنی نہیں۔ کہ وہ گناہ گار ہیں۔ بلکہ دو صورتوں میں سے قدرے کم بہتر اور جائز اختیار کرنے پر بھی انبیاء علیہم السلام استغفار کرتے ہیں۔ مزید برآں استغفار کے باعث ان کے درجات مزید بلند ہوتے ہیں۔ اس مسئلہ کی تفصیل کے لئے ہماری دوسری کتاب "اسلامی عقائد"

Marfat.com

اعمال ،، کے حصہ عقائد میں سے باب "ہر نبی معصوم ہوتا ہے "، دیکھئے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کے بارے میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

مسلمان آدمی جب بھی ان کلمات کے ساتھ دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے قبول کرے گا۔ (جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے، جو یہ کہے۔

۳۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

ترجمہ: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جس کے بغیر کوئی معبود نہیں وہ زندہ سب کو قائم رکھے ہوئے ہے، میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

اس کی بخشش ہو گی چاہے وہ میدانِ جنگ سے بھاگا ہو۔
(سنن ابی داؤد ج ۱ کتاب الصلاۃ)

ہر گناہ سے معافی مانگنے کے لئے یہ کلمات کہے:

۴۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰی رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ

(میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، میرے رب بڑی شان والا ہے ہر گناہ سے اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں)

ایک حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے استغفار کے یہ کلمات منقول ہیں۔

۵۔ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ

(میرے رب مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کر لے۔ بے شک تو ہی تو یہ قبول کرنے والا بخشنے والا ہے)

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

Marfat.com

ایک روایت میں یہ کلمات مذکور ہیں۔

۶۔ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

(میرے رب مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کرلے۔ بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔)

(سنن ابی داؤد ج ۲، کتاب الصلاۃ)

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرتے ہوئے استغفار کے یہ کلمات تحریر فرمائے ہیں۔

۷۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ،

میرے رب مجھے بخش دے اور رحم کرے اور جو تو جانتا ہے اسے تجاوز فرما۔ بے شک تو ہی سب سے بڑھ کر عزت والا ہے۔

(الاذکار النووی، کتاب اذکار الحج)

لیلۃ القدر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو یہ دعا کرنے کا حکم دیا۔

۸۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

(اے اللہ بے شک معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے۔ پس مجھے معاف کردے۔)

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

ممکن ہو تو انسان کو چاہیئے کہ مندرجہ بالا آٹھوں استغفار سو سو بار روزانہ پڑھے ورنہ دس دس بار ہی کرلے۔

اور بہتر ہے کہ صبح شام درج ذیل سید الاستغفار بھی پڑھے۔

Marfat.com

سیدالاستغفار (جنت عطا کرنے کا وعدہ)

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیدالاستغفار یہ ہے کہ بندہ کہے،

۹۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ۔
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ،

ترجمہ:۔ اے اللہ، تو میرا رب ہے، تیرے بغیر کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اور میں تیرے عہد اور وعدہ پر ہوں جبقدر ہو سکے، میں نے جو کیا اس کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں اپنے اوپر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ پس مجھے معاف کر دے۔ کیونکہ تیرے بغیر گناہوں کو کوئی معاف نہیں کرے گا۔

فرمایا: جس نے اس کو دن کے وقت (صبح کے وقت) اس پر یقین رکھتے ہوئے کہا۔ پھر وہ اسی دن شام سے پہلے فوت ہو گیا تو وہ جنتی ہے اور جس نے رات کو کہا اور وہ اس پر یقین رکھتا ہے پھر صبح ہونے سے پہلے فوت ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔

(صحیح بخاری ج ۲ کتاب الدعوات)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نماز میں یعنی قعدہ کے آخر میں یہ دعا پڑھنے کا حکم دیا۔

۱۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ
اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے بغیر گناہوں کو کوئی معاف نہیں کرے گا پس مجھے اپنے ہاں سے (خاص) معافی عطا فرما اور مجھ پر رحم کر۔ بے شک تو ہی بخشنے رحم کرنے والا ہے۔

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

انسان کو چاہیئے کہ ہر نماز میں قعدہ میں سلام پھیرنے سے پہلے یہ دعا پڑھے اور اس کے ساتھ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ، آخر تک پڑھے۔ مناسب ہے کہ کسی وقت روزانہ ۲۷ بار تمام زندہ و فوت شدہ مسلمانوں کے لئے دعا مغفرت کیا کرے۔ حدیث میں بتایا گیا جو ۲۷ بار تمام زندہ و فوت شدہ مسلمانوں کے لئے دعا کرتا ہے۔

"وہ ان لوگوں میں سے ہو جاتا ہے جن کی دعا قبول ہوتی ہے اور اہل زمین کو ان کے باعث روزی ملتی ہے (حصن حصین)

چنانچہ اس طرح ۲۷ بار دعا کرے۔

۱۱۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ

ترجمہ: اے اللہ مجھے اور میرے والدین اور تمام ایماندار عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں، زندوں اور فوت شدگان کو سب بخش دے۔

ایک حدیث میں دنیا و آخرت کی ہر بھلائی استغفار کیلئے یہ کلمات فرمائے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

ترجمہ: اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، اور مجھے عافیت دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے روزی عطا فرما۔

(سنن ابی داؤد ج ا کتاب الصلوٰۃ)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ان کلمات کے ساتھ استغفار کرنے کا حکم دیا۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (مومنون۔ ۱۱۸)

ترجمہ: اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنیوالا ہے۔

مناسب ہے کہ مندرجہ بالا آخری کلمۂ استغفار ہر حاجت پوری ہونے دنیا و آخرت کی ہر پریشانی، ذلت، اور عذاب سے نجات پانے کی نیت کے ساتھ ایک ہزار بار زیادہ نہ ہوسکے تو پانچ سو بار پڑھ لے۔

اس کی برکت سے انشاء اللہ ہر مشکل آسان ہو۔ ہر آفت دور ہوگی۔ روزی کی فراوانی ہوگی اور مغفرت اور عذاب سے نجات ہوگی۔

قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے تفسیر مظہری میں قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ کے تحت فرمایا۔ کہ یہ ورد:

"سب منافع حاصل کرنے اور سب نقصانات دور کرنے کیلئے ہے"

امام ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے تفسیر ابن کثیر میں سورۃ البقرۃ کی آخری آیات فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا کے تحت فرمایا:

"جب رحمت کو مغفرت کے ساتھ ملا کر ذکر کیا جائے تو مراد یہ ہے کہ ایسی (پریشانی) میں آئندہ نہ ڈالا جائے"

گویا اس وظیفہ کی برکت سے آئندہ بھی پریشانیوں سے حفاظت رہے گی۔ واللہ الموفق۔

.....

Marfat.com

فضائل درود شریف

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :-

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ (الاحزاب ۵۶)

ترجمہ : بے شک اللہ اور اس کے فرشتے، نبی پر درود بھیجتے ہیں. اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود اور اسلام بھیجو،

حضرت سفیان ثوری اور دوسرے اہل علم فرماتے ہیں :
رب تعالیٰ کی صلاۃ سے مُراد، اس کی رحمت ہے (یعنی اللہ رحمت فرماتا ہے) اور فرشتوں کی صلاۃ سے مُراد، مغفرت کی دعا کرنا ہے۔
(جامع ترمذی ج ۱ ابواب صلاۃ الوتر)

حضرت ربیع بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں. اللہ تعالیٰ کی صلاۃ سے مُراد، فرشتوں کے سامنے آپ کی تعریف کرنا اور فرشتوں کی صلاۃ سے مُراد آپؐ کے لئے دعا کرنا ہے (القول البدیع)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرہ برس تک مکہ میں اسلام کی تبلیغ کی اس دوران آپ کو جس قدر تکالیف کا سامنا کرنا. انہیں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو دس سالہ مدنی زندگی میں کئی بار کافروں کے ساتھ جنگ کرنی پڑی. بالآخر اللہ تعالیٰ کا دین غالب آیا اور کفار ومشرکین کو شکست فاش ہوئی اور آپؐ نے اسلام کی حفاظت اور اگلی نسلوں تک پہنچانے کے لئے صحابہ کرام کی مخلص جماعت تیار کی۔

Marfat.com

اب ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے جن کی محنت کے باعث ہمیں بھی اسلام کی دولت عظیم حاصل ہوئی اور چونکہ صحابہ کرام نے اسلام کو اگلی نسلوں تک پہنچانے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مکمل تعاون کیا۔ اس لئے درود شریف کے کلمات میں صحابہ کرام کا بھی ذکر ہوتا ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل کرنے کے لئے درود شریف بہترین وظیفہ ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

قیامت کے دن میرے قریب ترین وہ ہوگا، جو مجھ پر زیادہ درود پڑھے گا۔

(جامع ترمذی ج ۱، الواب صلاۃ الوتر)

اللہ تعالیٰ کی رحمت حاصل کرنے کا ذریعہ بھی درود شریف ہے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا، اللہ تعالیٰ نے اس پر دس بار رحمت فرمائی (جامع ترمذی ج ۱، الواب صلوٰۃ الوتر)

اللہ تعالیٰ کی رحمت حاصل ہونے، درجات بلند ہونے اور گناہوں کی معافی کا ذریعہ بھی درود شریف ہے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا۔ اللہ نے اس پر دس بار رحمت فرمائی۔ اس کے دس گناہ معاف کر دیئے اور اس کے دس درجات بلند کر دیئے۔

(سنن نسائی ج ۱ کتاب الافتتاح)

دعا کی قبولیت کے لئے درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے دعا زمین اور آسمان کے درمیان ٹھہری

Marfat.com

رہتی ہے۔ اور اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں چڑھتی۔

(جامع ترمذی ج ۱، ابواب صلوۃ الوتر)

ہر فکر و غم سے نجات اور گناہوں کی معافی کا ذریعہ درود شریف ہے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت میں ہے ....

میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول، میں آپ پر بہت درود پڑھتا ہوں، تو میں کس قدر درود پڑھوں؟

آپؐ نے فرمایا: جس قدر چاہو؟

میں نے عرض کیا: چوتھائی؟

آپؐ نے فرمایا: جس قدر چاہو، بڑھا دو تو بہتر ہے۔

میں نے عرض کیا: تو نصف؟

آپؐ نے فرمایا: جس قدر چاہو، بڑھا دو تو بہتر ہے۔

میں نے عرض کیا: دو تہائی۔

آپؐ نے فرمایا: جس قدر چاہو، بڑھا دو تو بہتر ہے۔

میں نے عرض کیا: میں سب آپؐ پر درود شریف ہی پڑھوں گا۔

آپؐ نے فرمایا: پھر تیرے ہر فکر و پریشانی، کو دا اللہ ا کافی ہو گا۔ اور تیرے گناہ معاف کر دے گا۔

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب صفتہ القیامتہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں ذکر بھی درود شریف سے ہوتا ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے زمین پر سیر کرنے والے ہیں۔ وہ میری امت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔

Marfat.com

(سنن نسائی ج ۱ کتاب الافتتاح)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس نے میری قبر کے پاس مجھ پر درود پڑھا میں نے سن لیا۔ اور جس نے دور سے مجھ پر درود پڑھا وہ مجھے (فرشتوں کے ذریعہ) پہنچایا جاتا ہے۔

(مشکوۃ المصابیح باب الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

انسان کو چاہیئے کہ جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود شریف زیادہ پڑھے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

تمہارا افضل ترین دن جمعہ ہے۔ اس میں آدم پیدا ہوئے، اس دن صُور پھونکا جائے گا۔ اس میں صعقہ (بیہوشی) ہو گی۔

اس لئے اس دن میں مجھ پر کثرت کے ساتھ درود پڑھو۔ کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ الواب اقامتہ الصلاۃ)

ان احادیث سے معلوا۔ کہ دور سے درُود پڑھنے والے کا درُود فرشتے پہنچاتے ہیں۔ مگر قبر پر پڑھنے والے کا درُود حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود سنتے ہیں مگر یہ کہیں نہیں کہا گیا۔ کہ دور دور درود کی مجالس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود تشریف لاتے ہیں۔ اور سچ بات یہ ہے کہ جو لوگ شرک وبدعت میں مبتلا ہیں۔ بتوں یا قبروں کی نذر نیاز جیسا مردار اور حرام کھاتے ہیں۔ ان حرام خوروں کی مجالس میں تو عام شریف آدمی جانا پسند نہیں کرتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسی گندی مجالس میں کیونکر تشریف لائیں گے۔

جب یہ بات کی جاتی ہے تو مشرکین شور مچاتے ہیں کہ دیکھو یہ درُود شریف کی مجلس کو گندی کہتے ہیں۔ اس کا جواب یہ ہے۔ درُود شریف پڑھنا ایک انتہائی مقدس عمل ہے۔ مگر جعلی صلوٰۃ وسلام جس کا کسی حدیث شریف میں ذکر نہیں

Marfat.com

آتا اور نہ ہی صحابہ کرام سے منقول ہے نہ ہی صوفیائے کرام کے چاروں سلاسل سے صحیح سند کے ساتھ مذکور ہے اور وہ گانے کے انداز پر پڑھا جاتا ہے یہ نہ ہی درود ہے اور نہ ہی درود کی مجلس۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس دین پر قائم رکھے جو قرآن مجید جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث اور صحابہ کرام کے آثار سے ثابت ہے اسلام کے جعلی ماڈلوں سے بچائے۔

دُنیا و آخرت کی ہر حاجت پوری ہونے کے لئے درُود شریف ایک مجرب عمل ہے۔

ایک آدمی نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا میں سب آپ پر درود شریف پڑھوں گا۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ تیری دنیا و آخرت کی ہر حاجت میں کفایت کرے گا (یعنی تیری دنیا و آخرت کی ہر حاجت پوری کرے گا۔

(القول البدیع ص ۱۱۹)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت بھی اس طرح نصیب ہو گی۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا۔ جو مجھ پر درُود بھیجے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔ (القول البدیع ص ۱۲۱)

اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضری کے وقت اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ بھی درود شریف ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جس کو اچھا لگے کہ وہ اللہ سے اس حالت میں ملے کہ وہ اس پر راضی ہو

تو کثرت کے ساتھ درود پڑھے۔ (القول البدیع ص ۱۲۲)

الغرض درود شریف کے بے شمار فوائد ہیں علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ نے القول البدیع میں سو سے زیادہ فائدے لکھے ہیں اور اس بارہ میں احادیث درج کی ہیں۔ مگر ہم نے اختصار کی خاطر اسی پر اکتفا کیا ہے جو شخص رات کو سونے سے پہلے ایک ہزار بار درود شریف پڑھ لے وہ انشاء اللہ دل کے ہر مرض سے شفا پائے گا۔ یہ عمل ہزار دوائیوں سے بہتر اور قطعی طور پر مجرب عمل ہے مگر شرط یہی ہے کہ شرک و بدعت نہ کرے۔ حلال کھائے۔ صلی اللہ علیک یا رسول اللہ کا ورد کسی حدیث کسی صحابی اور کسی مستند سلسلۂ تصوف سے ثابت نہیں پھر اس کو لاؤڈ سپیکر پر گانے کے انداز پر پڑھنا شدید جرم ہے اور اگر پڑھتے وقت یہ نیت ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں تو ایسے آدمی کا مسلمان ہونا مشکوک ہے۔ اب چند صحیح حکایات لکھی جاتی ہیں تاکہ شوق پیدا ہو اگرچہ اس سلسلہ میں احادیث کافی ہیں۔ مگر انسان بالعموم حکایت پسند ہے اس لئے چند مصدقہ حکایات درج کی جاتی ہیں۔

چند عجیب واقعات

علی بن عیسیٰ جو کہ وزیر تھے ان کے پاس ایک آدمی آیا اور کہا، مجھے جناب رسول اللہ نے تیری طرف بھیجا ہے کہ مجھے ایک سو دینار دے دو اور تم کو سلام ارسال فرمایا ہے! اس نے دلیل پوچھی۔ تو بتایا کہ تم جمعہ کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ہزار بار درود شریف پڑھتے ہو اور اس جمعہ کو تم نے سات سو بار درود شریف پڑھا تو خلیفہ نے تمہیں بلا لیا۔ پھر واپس آ کر وہ تعداد پوری کی۔ وزیر بہت خوش ہوا اور پے در پے اس کو سو سو کی دس تھیلیاں دیں

مگراس آدمی نے صرف ایک تھیلی لی اور کہا مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو حکم دیا وہی لوں گا۔ (ملخصا من القول البدیع ص ۱۶۱/ ۱۶۲)

ایک آدمی حرم شریف میں درود پڑھنے کے بغیر کوئی دوسری دعا نہیں کرتا تھا۔ پوچھنے پر اس نے بتایا کہ۔

میں خراسان سے حج کے لئے آیا ہوں۔ میرے ساتھ میرا والد بھی تھا جب ہم کوفہ پہنچے تو میرا والد بیمار ہو گیا۔ آخر کار فوت ہو گیا۔ میں نے اس کے چہرہ پر چادر ڈال دی اور وہاں سے غائب ہوا۔ پھر دوبارہ آیا اور اس کا چہرہ کھولا تو دیکھا اس کی شکل گدھے جیسی بن چکی ہے۔ میں شدید غم میں وہیں بیٹھا اونگنے لگا۔ نیند کی حالت میں میں نے دیکھا کہ ایک آدمی آیا اس نے میرے والد کے چہرہ سے کپڑا اٹھایا اسے دیکھ کر پھر ڈھانپ دیا اور مجھ سے پوچھا تجھے کیا غم ہے؟ میں نے عرض کیا۔ میرا والد اس آفت میں مبتلا ہے۔ اس نے کہا خوش ہو جاؤ اللہ تعالیٰ نے تیرے والد سے یہ تکلیف دور کر دی۔ جب میں چہرہ کھولا تو وہ چاند کی طرح چمک رہا تھا۔ مجھے بہت ہی خوشی ہوئی۔ میں نے ان کی چادر کو ایک جانب سے پکڑ لیا اور عرض کیا:

اے میرے آقا، اے اللہ کے رسول: خدا کے لئے مجھے واقعہ بتا دیجئے کہ (باپ نے کیا جرم کیا تھا)

آپ نے فرمایا: تیرا باپ سود خور تھا اور اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے کہ موت کے وقت سود خور کی شکل گدھے کی طرح کر دیتا ہے مگر تیرے باپ کی عادت تھی کہ وہ ہر رات کو بستر پر سونے سے پہلے مجھ پر سو بار درود پڑھتا تھا جب اس پر یہ عذاب آیا تو فرشتہ نے مجھے اس کی یہ حالت بتائی۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے میری شفاعت قبول فرمالی۔ چنانچہ وہ

Marfat.com

آدمی ہر وقت درود شریف پڑھتا رہتا۔

(ملخصاً من القول البدیع ص ۲۳۸/۲۳۹)

دلائل الخیرات کی وجہ تالیف مشہور ہے کہ مولف کو سفر میں وضو کیلئے پانی کی ضرورت تھی اور ڈول رسی نہ ہونے کے باعث پریشان تھے۔ ایک لڑکی نے یہ حال دریافت کیا اور کنوئیں کے اندر تھوک دیا۔ پانی کنارے تک اُبل آیا۔ مولف نے حیران ہو کر وجہ پوچھی۔ اس نے کہا: یہ برکت درود شریف کی ہے جس کے بعد مولف نے دلائل الخیرات تالیف کی۔

(مقدمہ دلائل الخیرات)

ابوالحسن بغدادی دارمی کہتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ بن حامد کو وفات کے بعد کئی دفعہ خواب میں دیکھا۔ ان سے پوچھا کہ کیا گزری۔ انہوں نے کہا۔ اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرمادی اور مجھ پر رحم فرمایا۔

انہوں نے ان سے پوچھا۔ مجھے کوئی ایسا عمل بتاؤ کہ جس کے باعث سیدھا جنت میں داخل ہو جاؤں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک ہزار رکعت نفل پڑھو اور ہر رکعت میں ایک ہزار بار قل ھو اللہ احد پڑھو انہوں نے کہا یہ تو بہت مشکل عمل ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ پھر تو ہر رات کو ایک ہزار بار درود شریف پڑھا کرو۔ دارمی کہتے ہیں کہ میں نے یہ اپنا معمول بنا لیا۔

(فضائل درود شیخ الحدیث مولانا محمد ذکریا سہارنپوری)

موت کی تکلیف سے بچنے کے لئے درود شریف ایک بہترین عمل ہے۔ نزہتہ المجالس میں لکھا ہے کہ ایک صاحب کسی بیمار کے پاس گئے ان کی نزع کی حالت تھی۔ ان سے پوچھا موت کی کڑواہٹ کیسی معلوم ہو رہی ہے؟ انہوں نے کہا مجھے کچھ معلوم نہیں ہو رہا۔ اس لئے کہ میں نے علماء سے سُنا ہے

Marfat.com

کہ جو شخص کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے: وہ موت کی تلخی سے محفوظ رہتا ہے۔

(فضائل درود شریف)

درود شریف کے چند منتخب کلمات

۱۔ سب سے چھوٹا صیغہ یہ مروی ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

(اللہ برکت فرمائے اُمی نبی پر)

۲۔ عام صوفیاء کرام کے ہاں ان الفاظ کے ساتھ درود شریف پڑھا۔ اس میں صلوٰۃ وسلام و برکت اور صحابہ اور آل کا بھی ذکر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ،

ترجمہ: اے اللہ اپنی خاص رحمت فرما ہمارے سردار محمد نبی اُمی پر اور آپ کی آل واصحاب پر اور برکت فرما اور سلام نازل فرما،

بعض علماء کرام ان کلمات کے بعد مختلف۔ عمدۃ کلمات کا اضافہ کرتے ہیں۔ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ اس طرح پڑھتے تھے۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ مَعْلُوْمٍ لَكَ

ترجمہ: اے اللہ اپنی خاص رحمت فرما۔ ہمارے سردار محمد نبی اُمی پر اور آپ کی آل واصحاب پر اور برکت فرما اور سلام نازل فرما، ہر چیز کی تعداد کے برابر جو تیرے علم میں ہے۔)

Marfat.com

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے طریقہ کے مطابق اس طرح پڑھیں۔

۴۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ،

ترجمہ: اے اللہ حضرت محمد پر رحم فرما جب بھی آپؐ کو یاد کرنے والے یاد کریں اور حضرت محمد پر رحم فرما جب بھی آپ کی یاد کرنے سے غفلت والے غفلت کریں۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے امام شافعی کے اس درود پڑھنے کا اجر و ثواب پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا:

"میری طرف سے انہیں یہ انعام دیا گیا کہ وہ حساب کے لئے کھڑے نہیں ہوں گے۔ (احیاء العلوم ج ا فضیلۃ الصلوٰۃ علی رسول اللہ)

حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ اس طرح پڑھتے ہیں۔

۵۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی عَدَدَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی۔

ترجمہ: اے اللہ اپنی خاص رحمت فرما ہمارے سردار محمد نبی اُمی پر اور آپ کی آل واصحاب پر اور برکت فرما اور سلام نازل فرما۔ جیسے تو پسند کرے اور راضی ہو اور جسقدر تو پسند کرے اور راضی ہو۔

حضرت رویفع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو مجھ پر درود پڑھے اور یہ کہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

Marfat.com

تو اس کے لئے میری شفاعت لازم ہو گی۔

(مشکوٰۃ المصابیح باب الصلوٰۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

چنانچہ اس طرح درود شریف پڑھے۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ
عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: اے اللہ حضرت محمد پر رحم فرما اور آپؐ کو قیامت کے دن اپنے پاس مقام قرب عطا فرما۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ کہے۔

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

تو تب اس نے ثواب لکھنے میں ستر فرشتوں کو ہزار دن تک تھکا دیا۔
(یعنی مصروف رہیں گے) (الترغیب والترہیب ج ۲)

چنانچہ اس طرح پڑھے۔

۷۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ جَزَى
اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۔

ترجمہ: اے اللہ اپنی خاص رحمت فرما ہمارے نبی امی پر اور آپ کی آل پر اور اصحاب پر اور برکت فرما اور سلام نازل فرما۔ اللہ ہماری طرف محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بہترین اجزاء عطا فرمائے جس کے وہ اہل ہیں۔

علامہ یوسف نبہانی مصری رحمۃ اللہ علیہ نے سعادۃ الدارین میں یہ الفاظ ذکر کئے۔

۸۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ،

ترجمہ: اے اللہ اپنی خاص رحمت فرما ہمارے نبی امی پر اور آپ کی آل و اصحاب پر اور برکت فرما اور سلام نازل فرما۔ اپنی مخلوق کے برابر اور اپنی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاسی کے برابر ،

۹۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی مروی ایک حدیث میں ہے ،

"جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ یہ درود پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ،

ترجمہ: اے اللہ خاص رحمت فرما محمد، نبی امی پر اور آپ کی آل پر اور خوب سلام نازل فرما۔

تو اس کے اسی سال کے گناہ معاف ہو گئے اور اسّی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا (القول البدیع فی الصلوۃ علی حبیب الشفیع)

روحانی اور جسمانی بیماریوں سے شفا حاصل کرنے کے لئے یہ درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۰۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ

وَعَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

(یہ دلائل الخیرات میں بتغیر الفاظ موجود ہے)

ترجمہ:۔ اے اللہ رحمت اور سلامتی اور برکت فرما۔ ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر ارواح میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد پر اجساد میں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر قبور میں،

۱۱۔ حضرت مولانا احمد شفیع خلیفہ حضرت مدنی۔ شیخ الحدیث مدرسہ معین الاسلام ہٹ ہزاری چٹاگانگ صحت کے لئے یہ درود شریف بتایا کرتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَبِعَدَدِ کُلِّ عِلَّۃٍ وَّشِفَآءٍ،

ترجمہ: اے اللہ رحمت فرما ہمارے آقا حضرت محمد نبی اُمّی صلی اللہ علیہ وسلم پر بیماری اور دوا کی تعداد پر اور آپ کی آل واصحاب پر اور برکت وسلامتی فرما۔ ہر بیماری اور دوا کی تعداد پر اور ہر مرض اور شفار کی تعداد پر،

۱۲۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: جس مسلمان آدمی کے پاس صدقہ کرنے کے لئے مال، نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ کہا کرے،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ،

(القول البدیع، باب ثانی فی ثواب الصلوۃ علی رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم))

ترجمہ: اے اللہ خاص رحمت فرما دسیدنا، محمد اپنے رسول پر اور رحمت فرما تمام ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر،

Marfat.com

صاحب دلائل الخیرات نے ایک خوب درود شریف لکھا ہے

۱۳۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً وَّسَلَامًا دَائِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ۔

ترجمہ: اے اللہ اپنی خاص رحمت فرما۔ ہمارے سردار محمد نبی اُمّی پر اور آپ کی آل واصحاب پر اور برکت فرما اور سلام نازل فرما۔ اس قدر جو اللہ کے علم میں ہے۔ خاص رحمت اور سلام ہمیشہ اللہ کے ملک کے دائم رہنے کے ساتھ)

۱۴۔ احقر کے دادا جان یہ پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ۔

ترجمہ: اے اللہ اپنی خاص رحمت فرما، ہمارے سردار محمد نبی اُمّی پر اور آپ کی آل واصحاب پر اور برکت فرما اور سلام نازل فرما ہر ذرہ کے برابر دس لاکھ بار،

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو یہ اچھے لگے کہ اس کے لئے ثواب کا پیمانہ خوب بھرا جائے تو جب ہم اہل بیت پر درود پڑھے تو یہ کہے۔

۱۵۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ خاص رحمت فرما، (سیدنا) محمد نبی پر اور آپ کی ازواج مطہرات اور امہات المؤمنین پر اور آپ کی ذریت پر اور آپ کی اہلبیت

جیسے کہ تو نے خاص رحمت فرمائی آلِ ابراہیم پر بے شک حمد والا بزرگی والا۔ (سنن ابی داؤد ج ا کتاب الصلاۃ)

اس درود شریف سے پتہ چلا کہ آپ کی تمام ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن اہل بیت میں داخل ہیں۔

درود ابراہیمی جو افضل تر ہے اس کے الفاظ یہ ہیں

١٦۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ؛ اے اللہ خاص رحمت فرما محمد پر اور آلِ محمد پر جیسے کہ تو نے رحمت فرمائی اور ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے، اے اللہ برکت فرما محمد پر اور آلِ محمد پر جیسے کہ تو نے برکت فرمائی ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے۔ (صحیح بخاری ج ا۔ کتاب الانبیاء)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو تو آپ پر اچھے انداز میں درود پڑھو کیونکہ تم نہیں جانتے وہ آپ پر پیش کیا جاتا ہے۔

لوگوں نے عرض کیا۔ پھر ہمیں سکھائیے فرمایا اس طرح پڑھو،

١٧۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ

Marfat.com

وَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ،

ترجمہ: اے اللہ اپنی خاص رحمتیں اور اپنی رحمت اور برکات کر دے تمام رسولوں کے سردار اور سب پرہیزگاروں کے امام اور سب نبیوں کے آخر میں ظاہر ہونے والے محمدؐ اپنے بندے اور اپنے رسول پر (جو) بھلائی کے امام اور بھلائی کے قائد اور رسولِ رحمت ہیں۔ اے اللہ آپؐ کو مقام محمود پر پہنچا دے جس پر پہلے اور بعد والے رشک کرتے ہیں۔ اس کے بعد یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ،
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(سنن ابن ماجہ ابواب اقامۃ الصلوٰت)

۱۸۔ صَلوٰةً تُنَجِّيْنَا

جو ہر حاجت اور مشکل میں پڑھا جاتا ہے۔

شیخ صالح موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ ایک بحری جہاز میں سوار تھے شدید طوفان کے باعث جہاز غرق ہونے کا خطرہ ہو گیا ان کو نیند آ گئی تو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ آپؐ نے فرمایا:

جہاز والوں سے کہو یہ درود ہزار بار پڑھیں۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ، صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ترجمہ: اے اللہ خاص رحمت فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر ایسی رحمت کہ جس کے صدقے تو ہمیں تمام خوفوں اور آفات سے نجات دے اور جس کے صدقے تو ہماری تمام حاجات پوری کرے اور جس کے صدقے تو ہمیں تمام برائیوں سے پاک کرے اور اس کے صدقے تو ہمیں اپنے ہاں بلند درجات عطا کرے۔ اور اس کے صدقے تو ہمیں سب بھلائیوں کی انتہائی مقصودات تک پہنچا دے۔ اس زندگی میں اور وفات کے بعد، بیشک تو ہر چیز پر قدرت والا ہے)

شیخ صالح موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب میں بیدار ہوا تو جہاز والوں کو بتایا۔ ابھی ہم نے تین سو بار پڑھا تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں نجات دی اور درود شریف کی برکت سے طوفان تھم گیا۔ جو شخص کسی بھی مہم یا آفت یا مصیبت میں ہزار بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مشکل کھول دے گا اور اسکا مقصود حاصل ہوگا۔

(القول البدیع فی الصلوٰۃ علی حبیب الشفیع باب الصلوٰۃ علیہ، عند المام الفقر والحاجۃ)

احقر مؤلف کو حضرت قاری فتح محمد صاحب پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ متوفی مدینہ منورہ نے اجازت دی اور فرمایا۔ کسی دن ایک ہزار بار پڑھ لو پھر ایک سو بار روزانہ معمول رکھو۔ حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ روزانہ ستر بار

پڑھنے کا حکم فرماتے تھے۔

اب درود شریف کے مذکورہ کلمات ایک جگہ ترتیب وار لکھے جاتے ہیں تاکہ قارئین کرام آسانی سے پڑھ سکیں اور مختلف جگہوں سے تلاش کرنے کی زحمت سے بچ جائیں البتہ نمبر ۹ کو یہاں پر نمبر ۱ میں درج کیا گیا ہے اور کوشش کریں کہ روزانہ عصر کی نماز کے بعد یہ ورد شروع کریں تاکہ نمبر ۹ کو نمبر ۱ پر پڑھنے میں اس کی عصر کے بعد پڑھنے کی فضیلت حاصل ہو اگر رات میں مکمل نہ ہو سکیں تو باقی صبح کر لیے جائیں۔

۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ،

۲۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

۴۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ شَیْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّكَ

۵۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

۶۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى عَدَدَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى ۔

۷۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِهٖ

Marfat.com

وَرِضٰی نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

١٠- اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

١١- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ دَاۤءٍ وَّدَوَاۤءٍ وَّبِعَدَدِ كُلِّ عِلَّةٍ وَّشِفَاۤءٍ

١٢- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً وَّسَلَامًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ.

١٣- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

١٤- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ.

١٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

١٦- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

باب پنجم

دُعا اور اُس کی اہمیت

دُعا کرنا عبادت ہے ہر تنگی سے نجات کا ذریعہ ہے مسلمانوں کا ہتھیار ہے۔ روزی کی فراخی کا سامان بھی اس سے ہوتا ہے۔ اس لئے انسان کو چاہیئے کہ وہ خاص اہتمام اور توجہ کے ساتھ دُعا کیا کرے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (مومن۔ ۶۰)

اور تمہارے رب نے فرمایا، مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کرونگا)

جناب رسول اللہ صلّی اللہ عَلَیہ وسلم نے فرمایا:

"دعا کرنا ہی عبادت ہے ......"

(سنن ابن ماجہ ابواب الدُعاء)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"دعا کرنا عبادت کا مغز ہے"

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمہیں اپنے دشمن سے نجات دلائے اور تمہارے لئے روزی بھاد ے دفراخ کردے) دن رات اللہ تعالیٰ سے

Marfat.com

دعا کرو۔ کیونکہ دعا کرنا، ایماندار کا ہتھیار ہے۔

(الترغیب والترہیب ج ۲ باب الترغیب فی کثرۃ الدعاء)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتا ہے۔

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

معمولی چیز میں بھی اللہ تعالیٰ سے مانگنی چاہئیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

تم میں سے ہر ایک کو چاہیئے کہ وہ اپنی ضرورت اپنے رب سے مانگا کرے۔ حتیٰ کہ نمک اس سے مانگے اور حتیٰ کہ جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے وہ بھی اس سے مانگے۔

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

بس بات یہ ہے کہ انسان کا بہترین حال یہ ہے کہ وہ اللہ سے مانگتا رہے۔

اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰهِ (تم سب اللہ کے محتاج ہو۔ الفاطر۔ ۱۵)

دُعا کرنے کا طریقہ

مناسب تر یہ ہے کہ دعا کرتے وقت قبلہ رُخ ہو۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سب سے اچھی نشست وہ ہے کہ جس میں قبلہ کی طرف رخ کیا جائے۔

(الترغیب والترہیب ج ۲ باب الترہیب من الجلوس بین الشمس والظل)

دُعا کرتے وقت دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر ہتھیلیاں سامنے رکھے اور دعا ختم کرکے انہیں چہرے پر پھیر لے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

Marfat.com

جب تم اللہ سے دعا کرو تو اپنی ہتھیلیوں کے اندر کی طرف سے مانگو اور ان کی پشت سے نہ مانگو جب فارغ ہو جاؤ تو ان کو اپنے چہرہ پر پھیر لو۔
(سنن ابن ماجہ ابواب الدعاء)

حاجات و مصائب ہر حالت میں صرف اللہ تعالیٰ کو پکارو اور صرف اللہ سے مانگو۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کو حاجات و مشکلات میں پکارنا شرک اور جہنم کی راہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ (مومن ۱۴)
(پس اللہ کو پکارو، اس کیلئے عبادت کو خالص کرتے ہو۔ اگرچہ کافر برا مانیں)
خوب زاری کے ساتھ اور آہستہ آواز میں دعا کرو۔ لاؤڈ سپیکروں پر شور مچانے کی ضرورت نہیں فرمایا:

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط (الاعراف ۔ ۵۵)
(اپنے رب کو عاجزی اور چپکے سے پکارو) خوف اور امید کی حالت قائم رکھو۔ فرمایا:

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا (الاعراف ۔ ۵۶)
(اور اسے ڈر اور طمع سے پکارو)

دعا کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرو۔ پھر درود شریف پڑھو پھر اللہ تعالیٰ کے بعض اسماء مبارکہ پڑھ کر دعا کرو۔
مثلاً اس طرح کہو،

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى

Marfat.com

آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ یا کوئی دوسرا صیغہ پڑھ لو اسکے بعد یہ کہو
یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
اس کے بعد اپنے لئے اور تمام اہل ایمان کے لئے دعائے مغفرت مانگو۔ یہ کہو۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ

ترجمہ: اے اللہ معاف کردے اور میرے والدین کو اور ایماندار مردوں کو اور ایماندار عورتوں کو اور مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو زندوں کو ان میں سے اور فوت شدگان کو،

اس کے بعد دنیا و آخرت کی خوب خوب دعائیں کرو۔ آخر میں ہوسکے تو سو بار یا تین سو بار یا پانچ سو بار یا ہزار بار یہ کہو۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ

ترجمہ: اے رب بخش دے اور رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنیوالا ہے۔

ہر حاجت پوری ہونے کے لئے یہ مجرب عمل ہے ممکن ہو تو نماز فجر اور نماز عصر کے بعد یہ ورد کرو۔ ورنہ کسی وقت بھی کر لیا کرو۔

قبولیت دُعا کے خاص اوقات

بعض اوقات دعا جلد قبول ہوتی ہے۔

جب بندہ بہت پریشان ہو اور توجہ کے ساتھ دعا کرے تہجد کے وقت خاص طور پر دُعا قبول ہوتی ہے حصن حصین میں مذکور قبولیتِ دعا کے چند اوقات درج کئے جاتے ہیں۔

Marfat.com

اذان اور اقامت کے درمیان۔ جہاد کی پہلی قطار میں۔ ہر فرض نماز کے بعد، سجدہ کی حالت میں، قرآن مجید کی تلاوت کے بعد، بارش کے وقت، جب خانہ کعبہ پر نظر پڑے۔ طواف کی حالت میں، ملتزم پر، میزاب کے نیچے، عرفات مزدلفہ اور منیٰ میں۔ مسجد نبوی میں، روضۃ من ریاض الجنۃ میں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار اقدس کے پاس مگر یہاں دعا کرتے وقت ایک طرف ہو کر قبلہ رُخ ہو جائے۔ البتہ درود شریف پڑھتے ہوئے مواجہ شریف کی طرف رُخ کئے رکھے، جب دجائز معاملہ میں، والدین خوش ہوں۔ ذکر اللہ کے بعد جمعہ کے دن خاص طور پر غروب آفتاب کے وقت۔

اور ویسے تو اللہ تعالیٰ ہر وقت سنتا اور قبول فرماتا ہے۔ وہ ہر وقت ہی سمیع و مجیب الدعوات ہے۔

صبح و شام کی دعائیں

جو انسان صبح شام اور مختلف اوقات میں مقررہ دعائیں پڑھتا رہے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ عام مصائب و آفات سے محفوظ رہے گا۔ مگر جو بدنصیب مصیبت میں پھنس کر بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا بلکہ نشہ آور چیزیں استعمال کر کے اپنے گمان میں غم غلط کرے یا اللہ تعالیٰ کو پکارنے کی بجائے قبروں پر نذر نیاز دے اور اللہ کے سوا دوسروں کو حاجت روا سمجھے یا جو وظیفے قرآن وسنت کی تعلیمات کے خلاف ہوں، اُن میں وقت ضائع کرے، شرک اور بدعت کی گندگی میں جا گرے۔ تو یاد رکھیں اس آدمی نے نجات کی راہ چھوڑ دی ہلاکت کی راہ اختیار کر لی کامیابی

Marfat.com

سے محروم رہا اور نامرادی کے سوا کچھ نہ ملا۔ اسلام کی پاکیزہ تعلیم سے دور ہوا اور شرک وکفر کی گندگی میں گر گیا۔ قرآن وحدیث کے بتائے وظیفوں کی بجائے جاہل مکار اور مشرک لوگ کے بتائے وظیفوں میں جان کھپائی تو اب اس کی بربادی ونامرادی اپنے کرتوت کا انجام ہے۔

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝ (مدثر ۳۸)

(ہر شخص اپنے اعمال کے سبب گروی ہے)

قرآن مجید اور حدیث مبارک میں مذکورہ دعاؤں میں کامیابی یقینی بات ہے۔ اب صبح وشام کے صحیح اوراد کا ذکر کیا جاتا ہے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"جب شام ہو اور جب صبح ہو تو قل ہو اللہ احد اور معوذتین (یعنی قرآن مجید کی آخری تین سورتیں) تین تین بار پڑھو تمہیں ہر چیز سے کافی ہوں گی"۔ (یعنی ہر شر سے بچیں رہیں گے) (سنن ابی داؤد ج ۲، کتاب الادب)

ایک روایت میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو بندہ بھی ہر روز صبح کے وقت اور ہر رات شام کے وقت تین تین بار یہ دعا، پڑھے گا۔ اسے کچھ چیز ضرر نہیں دے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ،

اللہ کے نام کے ساتھ کہ اس کے نام کے ساتھ کچھ چیز ضرر نہیں دے سکتی۔ نہ زمین اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے (جامع ترمذی ج ابواب الدعا)

ایک حدیث میں ہر شر سے بچنے کے لئے یہ دعا بتائی:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

Marfat.com

(میں اللہ کے کلمات کی پناہ لیتا ہوں جو مکمل ہیں۔ اس کی برائی سے جو اس نے پیدا کی)   (صحیح مسلم ج ۲، کتاب الذکر)

اس لئے اس کو بھی تین تین بار صبح و شام پڑھ لینا چاہیئے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب شام ہو تو یہ کہے۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا (صلی اللہ علیہ وسلم)

(میں اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمدؐ کے نبی ہونے پر راضی ہو گیا) تو اللہ پر حق ہے کہ اسے خوش کرے۔ جامع ترمذی ج ۲ ابواب الدعوات

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو اس کو چاہیئے کہ یہ کہے۔

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَ نَصْرَهٗ وَ نُوْرَهٗ وَ بَرَكَتَهٗ وَ هُدَاهُ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ (سنن ابی داؤد ج ۲ کتاب الادب)

ہم نے صبح کی اور ملک نے صبح کی۔ اللہ کے لئے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے اس دن کی بھلائی، اس کی کشائش اور اس کی مدد اور اس کا نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اس میں جو برائی ہے اور جو اس کے بعد برائی ہے اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

شام کو اس طرح کہا کریں۔

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَ نَصْرَهَا وَ نُوْرَهَا وَ بَرَكَتَهَا وَ هُدَاهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَ شَرِّ مَا بَعْدَهَا۔

Marfat.com

ترجمہ: ہم نے شام کی اور ملک نے شام کی اللہ کے لئے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اس کی کشائش، اور اس کی مدد اور اس کا نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور میں جو اس میں برائی ہے اور جو اس کے بعد برائی ہے اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو صبح کے وقت یہ کہے

اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ نِعْمَۃٍ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ،

(اے اللہ جو صبح کو مجھے نعمت ملی تو تجھ تنہا سے ملی تیرا کوئی شریک نہیں پس تیری حمد ہے اور تیرا شکر ہے)

تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جو اس طرح شام ہو تو ہے تو اس نے رات کا شکر ادا کر دیا (سنن ابی داود ج ۲ کتاب الادب) شام کے وقت اس طرح کہے: اَللّٰھُمَّ مَا اَمْسٰی بِیْ مِنْ نِعْمَۃٍ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ،

انسان کو چاہیئے کہ کفر، فقر اور تمام روحانی وجسمانی بیماریوں اور عذاب قبر سے پناہ کے لئے صبح وشام یہ دعائیں تین بار پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ تین بار پڑھے،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ تین بار، القبر

اے اللہ مجھے میرے بدن میں عافیت دے۔ اے اللہ مجھے میری سماعت میں عافیت دے اے اللہ مجھے میری بصارت میں عافیت دے۔ تیرے بغیر کوئی معبود نہیں۔

Marfat.com

اے اللہ میں کفر اور فقر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ اے اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ تیرے بغیر کوئی معبود نہیں۔

مغرب کی اذان کے وقت یہ دعا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائی

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُ نَھَارِکَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِکَ فَاغْفِرْ لِی۔

اے اللہ یہ تیری رات کی آمد ہے اور تیرے دن کی واپسی ہے اور مجھے پکارنے والوں کی دعا کی آواز ہے پس مجھے معاف کر دے۔

(سنن ابی داود ج ۲ کتاب الصلوٰۃ)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب شام ہو تو یہ کہے۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِی مِنَ النَّارِ (سات بار)

اے اللہ مجھے آگ سے بچالے،

جب تم نے یہ کہا پھر اس طرح رات تمہاری وفات ہو گئی تو تمہارے لئے اس (دوزخ) سے پناہ لکھی گئی اور جب تم نے صبح کی نماز پڑھو تو اس طرح کہو۔ پھر اگر اس دن تمہاری وفات ہو گئی تو تمہارے لئے اس (دوزخ) سے پناہ لکھی گئی۔

(سنن ابی داود ج ۲ کتاب الادب)

ہر آفت سے بچنے کی دعا

ہر آفت سے بچنے کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دعا سکھائی۔ فرمایا: جب صبح کرو تو یہ کہو:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور اس کی حمد ہے اللہ کے بغیر کوئی قوت نہیں جو اللہ چاہے ہو جائے اور جو نہ چاہے وہ نہ ہو۔ میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے اور اللہ نے ہر چیز کا علمی احاطہ کر رکھا ہے (یعنی سب کچھ جانتا ہے)

جس نے صبح کی اور یہ دعا پڑھی تو وہ شام تک محفوظ رہا اور جس نے شام کی اور یہ دعا پڑھی تو وہ صبح تک محفوظ رہا۔

(سنن ابی داؤد ج ۲، کتاب الادب)

سونے کے وقت کی دُعائیں

اَب سونے کے وقت کی دُعائیں تحریر کی جاتی ہیں اسی ترتیب سے پڑھا کریں جس ترتیب سے تحریر کی گئی ہیں۔

رات کو سوتے وقت سورۃ بقرۃ کی آخری دو آیات پڑھنی چاہیئے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات رات کو پڑھ لے اسے یہ کافی ہوں۔

(صحیح بخاری ج ۲، کتاب فضائل القرآن)

آخری دو آیات یہ ہیں:

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا
اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا
اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفہ
وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرۃ - ۲۸۵، ۲۸۶)

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات جب بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنی ہتھیلیاں ملا لیتے پھر ان میں پھونکتے ان میں یہ پڑھ کر پھونکتے)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (یعنی آخری تین مکمل سورتیں پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر پھونکتے) پھر جس قدر بھی بدن پر ہو سکتا پھیر لیتے سر اور چہرہ اور بدن کے سامنے حصہ سے شروع کرتے۔ یہ کام تین بار کرتے۔

(صحیح بخاری ج ۲، کتاب فضائل القرآن)

جو آدمی بستر پر جا کر قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پوری سورت پڑھے گا۔ اس کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

"یہ تمہارے لیے شرک سے براءت ہے" (جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

Marfat.com

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جو اپنے بستر پر جائے تو وہ تین بار یہ کہے۔
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔
تو اس کے گناہ معاف کر دیئے گئے چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ چاہے درختوں کے پتوں کے برابر ہوں، چاہے ریت کے ذرات کے برابر ہوں اور چاہے دنیا کے دنوں کے برابر ہوں۔
(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

بستر پر جانے کی دعائیں

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بستر پر جانے کے بعد یہ دعا پڑھنے کا حکم دیا۔
اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَرَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ وَالظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ وَالْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ (جامع ترمذی ج ۲ ابواب الدعوات)
ترجمہ، اے اللہ آسمانوں کے رب اور زمینوں کے رب اور ہمارے رب اور

Marfat.com

ہر چیز کے رب، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے اور تورات اور انجیل اور قرآن اتارنے والے میں تیری پناہ لیتا ہوں۔ ہر برائی والے سے تو اس کی پیشانی پکڑنے والا ہے۔ تو ہی اول ہے۔ تجھ سے پہلے کچھ چیز نہیں اور تو ہی آخرت ہے۔ تیرے بغیر کچھ چیز نہیں اور ظاہر ہے تیرے اور پر کچھ چیز نہیں اور باطن ہے تجھ سے ورے کچھ چیز نہیں میرا قرض اتار دے اور مجھے محتاجی سے غنی کر دے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لے جاتے تو دائیں کروٹ سوتے پھر یہ کہتے۔

اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ وَ وَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَۃً وَّ رَھْبَۃً اِلَیْکَ لَا مَلْجَأَ وَ لَا مَنْجَاَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَ نَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ ،

(صحیح بخاری ج ۲ کتاب الدعوات)

ترجمہ: اے اللہ میں نے اپنا آپ تیرے سپرد کیا اور میں نے تیری طرف اپنا رخ کیا اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کیا اور اپنی پیٹھ تیری طرف رکھ دی۔ رغبت کناں اور خوف کے ساتھ۔ تیرے بغیر نہ کوئی جائے نجات ہے اور نہ جائے ایمان ہے۔ میں تیری کتاب پر ایمان لایا اور جو تو نے اتاری اور تیرے نبی پر ایمان لایا جو تو نے بھیجا۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ مندرجہ بالا دعا کرے پھر اس رات کو اس کی وفات ہو جائے تو فطرت اسلام پر اسکی وفات ہوگی۔
حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنا ہاتھ

Marfat.com

سر کے نیچے رکھتے پھر کہتے : (یعنی دائیں جانب سوتے اور دایاں ہاتھ سر کے نیچے رکھتے پھر یہ کہتے۔

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَجْمَعُ اَوْ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن آپ جمع کریں گے یا دوبارہ اٹھائیں گے اپنے بندوں کو۔

(جامع ترمذی ج ۲، الواب الدعوات)

سونے اور اٹھنے کی دُعا

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنا (دایاں) ہاتھ رخسار کے نیچے رکھتے پھر یہ کہتے۔

اَللّٰهُمَّ بِاِسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ

(اے اللہ میں تیرے نام کے ساتھ مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں)

اور جب بیدار ہوتے تو یہ کہتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

سب حمد اللہ کی ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اس کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔ (صحیح بخاری ج ۲ کتاب الدعوات)

جب سورج نکل آئے تو یہ دعا کرو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ یُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا۔ (حصن حصین)

سب حمد اللہ کی ہے جس نے آج کے دن ہمارے گناہ معاف کئے

Marfat.com

اور ہمیں گناہوں کی وجہ سے ہلاک نہیں کیا۔

رات کے دوران کیجانیوالی دعائیں

حضرت ابوالدداء رضی اللہ عنہ رات کے وسط میں اٹھتے اور یہ کہتے۔

نَامَتِ الْعُيُونُ وَ غَارَتِ النُّجُومُ وَ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

ترجمہ، آنکھیں سو گئیں اور ستارے ڈوب گئے اور تو زندہ سب کو تھامنے والا ہے۔ (موطا مالک ج ا کتاب القرآن)

ایک روایت میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو یہ کلمات پڑھتے۔

دس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ دس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ دس بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ دس بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

اس کے بعد دس بار یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَ ضِیْقِ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ

ترجمہ: اے اللہ میں دنیا کی تنگی اور آخرت کی دن کی تنگی سے تیری پناہ لیتا ہوں (ملخصا من سنن ابی داود۔ کتاب الادب)

رات کے وقت گھبراہٹ کی دعا

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ جب تم میں سے کسی کو سوتے میں گھبراہٹ ہو تو یہ کہے۔

Marfat.com

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَ عِقَابِہٖ وَ شَرِّ عِبَادِہٖ وَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ

ترجمہ: میں ان مکمل کلمات کے ذریعہ اس کے غضب اور عذاب اور بندوں اور بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے وساوس سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں، اسے کچھ نقصان نہیں ہوگا۔ (موطا مالک ج ۲ کتاب الجامع)

تہجد کی دُعا

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تہجد کے لئے رات کو اٹھتے تو یہ دعا کرتے،

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَقَوْلُکَ حَقٌّ وَلِقَآؤُکَ حَقٌّ وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یا فرمایا لَا اِلٰہَ غَیْرُکَ،

صحیح بخاری ج کتاب الدعوات

ترجمہ: اے اللہ تیری ہی حمد ہے تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے اور جو ان میں ہیں اور تیری حمد ہے تو ہی آسمانوں کا اور زمین کا منتظم ہے اور

Marfat.com

جو ان میں ہیں اور تیری حمد ہے تو حق ہے اور تیرا وعدہ حق ہے اور تیرا وعدہ حق ہے اور تیرا کلام حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے اور جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور قیامت حق ہے اور سب انبیا رحق ہیں اور محمد حق ہیں اے اللہ میں تیرا فرمانبردار ہوا اور تجھ پر بھروسہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیری طرف توجہ کی اور تیرے سبب جھگڑا اور تیری طرف جھگڑا لے گیا پس مجھے بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو میں نے بعد میں کیا اور جو میں نے پوشیدہ کیا اور جو میں نے کھلم کھلا کیا۔ تو ہی پہلے ہے اور تو ہی آخر ہے تیرے بغیر کوئی معبود نہیں یا فرمایا تیرے بغیر کوئی معبود نہیں۔

Marfat.com

قرآن وحدیث میں مذکور چند خاص دُعائیں

انسان کو چاہیئے کہ قرآن وحدیث میں مذکور چند جامع قسم کی دعائیں یاد کرلے اور ہر نماز کے بعد پڑھا کرے۔ ذیل میں چند دعائیں لکھی جاتی ہیں اگر فرصت نہ ہو تو صبح اور عصر کی نماز کے بعد تین تین بار یا کم ازکم ایک بار پڑھ لیا کرے دُعا کرنے سے پہلے تسبیح اور درود شریف پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ پڑھ کر ایک بار سُورۃ فاتحہ پڑھے پھر دُعائیں شروع کرے سب سے پہلے مغفرت کیلئے یہ دُعا پڑھے۔

۱ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ، (البقرۃ :- آخری آیت)

ترجمہ :- اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی تو ہمیں نہ پکڑ، اے ہمارے رب اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر رکھا۔ اے ہمارے رب اور ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جسکی ہمیں طاقت نہیں اور ہمیں معاف کردے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہی ہمارا کارساز ہے۔ کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر،

Marfat.com

اس کے بعد تین بار یہ دعا کرے۔

۲۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (المومنون۔۱۱۸)

ترجمہ: اے رب معاف فرما اور رحم فرما۔ اور تو سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔

ایمان کی سلامتی کے لئے یہ دعا کرے۔ ایمان سلامت لے کر دنیا سے گیا تو کامیاب ہوا۔

۳۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (آل عمران۔۸)

ترجمہ: اے ہمارے رب، جب تو ہم کو ہدایت کر چکا تو ہمارے دلوں کو نہ پھیر اور اپنے ہاں سے ہمیں رحمت عطا فرما بے شک تو ہی بہت زیادہ دینے والا ہے۔

دنیا و آخرت کی ہر بھلائی کے لئے یہ دعا کرے۔

۴۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرۃ۔۲۰۱)

ترجمہ: اے ہمارے رب اتو ہمیں دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی دے۔ اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

بہترین عورت سے نکاح کرنے اور بیوی بچوں کے نیک اور وفادار ہونے کے لئے یہ دعا کرے۔

۵۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۔ (الفرقان۔۷۴)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے۔

تین بار ہر نماز کے بعد یہ دعا کرے۔

Marfat.com

۶۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور دوزخ سے تیری پناہ لیتا ہوں،

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے تین بار جنت مانگی تو جنت کہتی ہے. اے اللہ اس کو جنت میں داخل کردے اور جس نے تین بار دوزخ سے پناہ مانگی تو دوزخ کہتا ہے اے اللہ اس کو دوزخ سے پناہ دیدے۔

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب صفتہ جہنم)

اس لئے اگر انسان برسوں یہ دعا کرتا رہے اور ایک دن قبول ہوجائے تو دنیا میں آنے کا مقصد پورا ہوگیا اور عظیم ترین کامیابی حاصل ہوئی۔

حلال روزی اور رزق کی فراخی کے لئے اور ادائیگی قرض کیلئے یہ دعا کرے۔

۷۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

ترجمہ: اے اللہ مجھے حرام سے بچاکر حلال پر کفایت عطا فرما اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے سوا دوسروں سے بے نیاز کردے۔

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

حدیث میں ہے کہ کسی پر پہاڑ کے برابر قرض ہو تو بھی اللہ تعالیٰ چکادیگا۔

ہر قسم کے شرک سے بچنے کے لئے یہ دُعا کرے۔

۸۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیرے ساتھ کچھ بھی شرک کروں. اور میں اُسے جانتا ہوں. میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اس سے کہ جو میں نہیں جانتا۔

دین پر قائم رہنے کے لئے یہ دعا کرے۔

Marfat.com

۹۔ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ

ترجمہ: اے دلوں کے پھیرنے والے، میرے دل کو اپنے دین پر پختہ کر دے۔

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی توفیق کے لیے یہ دعا کرے۔

۱۰۔ اَللّٰھُمَّ یَا مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قَلْبِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ

ترجمہ: اے اللہ دلوں کو پھیرنے والے، میرے دل کو اپنی اطاعت پر لگا دے۔

(صحیح مسلم ج ۲، کتاب القدر)

ایمان کی سلامتی، دائمی نعمت اور جنت میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت حاصل کرنے کے لئے یہ دعا کرے۔

۱۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اِیْمَانًا دَائِمًا لَا یَزُوْلُ وَ نَعِیْمًا لَا یَنْفَدُ وَ مُرَافَقَةَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ اَعْلٰی دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ۔

(مسند امام اعظم ابی حنیفہ رحمۃ اللہ)

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے ایمان مانگتا ہوں جو ہمیشہ رہے اور کبھی زائل نہ ہو اور ایسی نعمت مانگتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہو اور آپ کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے بلند درجہ کی جنت میں، جنت الخلد میں آپ کی رفاقت مانگتا ہوں۔

ایمان کی محبت، کفر اور نافرمانی سے نفرت اور حالتِ اسلام میں وفات کی نعمت حاصل کرنے کے لئے یہ دعا کرے۔

۱۲۔ اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَ زَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَ کَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا

Marfat.com

مِنَ الرَّاشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ (حصن حصین)

ترجمہ: اے اللہ ہمیں ایمان محبوب بنادے اور ہمارے دلوں میں اس کو مزین کردے اور ہمیں کفر نافرمانی اور گناہ سے متنفر کردے اور ہمیں نیک بختوں میں سے بنادے۔ اے اللہ ہماری وفات اس حال میں ہو کہ ہم مسلمان ہوں اور نیک لوگوں کے ملادے بغیر رسوائی اور بغیر فتنہ میں پڑنے کے۔

ظاہر و باطن کی درستگی اور بال بچوں کی بھلائی کے لئے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی دعا کرے۔

۱۳۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ۔

ترجمہ: اے اللہ میرے باطن میرے ظاہر سے بہتر بنادے اور میرے ظاہر کو اچھا بنادے۔ اے اللہ میں تجھ سے اچھا مال اور اہل و عیال اور اولاد مانگتا ہوں۔ جو تو لوگوں کو عطا کرتا ہے جو نہ گمراہ ہو اور نہ گمراہ کرنے والا ہو۔

(جامع ترمذی ج ۲ ابواب الدعوات)

ہر مصیبت سے بچنے کے لئے یہ دعا کریں۔

۱۴۔ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ (حصن حصین)

ترجمہ: اے اللہ ہمارے تمام امور کا انجام اچھا کردے اور ہمیں دنیا کی لذت اور آخرت کے عذاب سے بچالے۔

حدیث میں ہے کہ جس شخص یہ مذکورہ بالا دعا ہوگی وہ مصیبت میں گرفتار

Marfat.com

ہونے سے پہلے ہی دنیا سے رخصت ہو جائے گا۔

صحت حاصل کرنے کے لئے درج ذیل دُعا پڑھا کرے۔

۱۵۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْھِبَ الْبَاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ شِفَآءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا ۔ (صحیح بخاری جلد ۲ ابواب الطب حوالہ)

ترجمہ: اے اللہ، سب لوگوں کے رب، تنگی دور کرنے والے، صحت عطا فرما تو ہی صحت عطا فرمانے والا، ایسی صحت کو کوئی بیماری باقی نہ چھوڑے،

حضرت آدم علیہ السلام کی مقام ابراہیم پر دُعا۔

۱۶۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَ عَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اِیْمَانًا یُبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَ رِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (قوت القلوب ج ۱)

ترجمہ: اے اللہ تو میرا ظاہر و باطن جانتا ہے پس میرا عذر قبول فرما لے اور تو میری حاجت جانتا ہے۔ پس جو مانگتا ہوں عطا فرما دے اور تو میرے اندر کا حال جانتا ہے۔ پس میرے گناہ معاف کر دے۔

اے اللہ میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں رچ جائے اور ایسا یقین کہ میں جان جاؤں مجھے صرف وہی ملے گا جو تو نے میرے لئے لکھ دیا اور رضا جو تو نے میرے لئے کر دی اے جلال و عزت والے،

جو یہ چاہے کہ جو بھلائی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی وہ سب بھلائیاں مانگ لے اور جس شر سے آپ نے پناہ مانگی ان سب سے پناہ حاصل

Marfat.com

کرے تو یہ دعا پڑھے۔

۱۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ،

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے ہر وہ بھلائی مانگتا ہوں جو کہ تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگی اور میں ہر اس شر سے تیری پناہ لیتا ہوں جس سے تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی۔ اور تو ہی مددگار ہے اور تو ہی کفایت کرنے والا ہے اور تیرے بغیر نہ توفیق ہے نہ قوت ہے۔

مندرجہ بالا دعا کے بارے میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی دعائیں کیں ہم ان میں کچھ نہ یاد رکھ سکے ہم نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسولؐ آپ نے بہت دعائیں کیں ہیں۔ ہم ان میں کچھ یاد نہ رکھ سکے۔ آپؐ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ نہ بتادوں جو ان سب پر جامع ہو۔ اس طرح کہو! چنانچہ اوپر والی مذکورہ دعا بتائی۔

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

آخر میں دوبارہ سورۃ فاتحہ ایک بار پڑھ کر تین بار درود شریف پڑھ لے ممکن ہو تو یہ دعائیں ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھ لے اور اگر وقت ہو تو سب دعاؤں کے قبول ہونے کی نیت سے اور ہر حاجت پوری ہونے کی نیت سے ان کے بعد رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ

پانچ سو بار پڑھ لیا کرے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ ہر حاجت پوری ہوگی اور آسانی کیساتھ روزی فراخ ہوگی

قرآن مجید حفظ کرنے کی دُعا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید حفظ کرنے کا عمل بتایا کہ:

"جمعہ کی رات کے آخری حصہ میں یا آدھی رات کے وقت یا عشاء کے بعد شروع رات میں چار نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یٰسین پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ حٰم الدخان پڑھے تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الم تنزیل السجدہ پڑھے اور چوتھی رکعت کے بعد سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ تبارک یعنی مُلک پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی خوب تعریف کرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیاء علیہ السلام پر درود پڑھے تمام اہل ایمان زندہ اور فوت شدگان کیلئے مغفرت کرے یعنی اس طرح دعا کرے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اَصْحَابِھِمْ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ۔

پاک ہے اللہ اور سب حمد اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور سب سے بڑا ہے اور اللہ بزرگ عظمت والے کے بغیر کوئی قوت

Marfat.com

ہے اور نہ طاقت ہے اے اللہ درود فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی اُمّی پر اور آپ کی آل پر اور اصحاب پر اور برکت فرما اور سلام فرما اور درود فرما۔ تمام انبیاء و مرسلین پر اور ان کے اصحاب پر اور برکت فرما اور سلام فرما۔ اے اللہ مجھے اور میرے والدین اور تمام ایماندار مردوں اور تمام ایماندار عورتوں اور تمام مسلمان مردوں اور تمام مسلمان عورتوں زندوں اور فوت شدگان کو بخش دے۔

اس کے بعد یہ دعا کرے۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْأَلُكَ۔

یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْأَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ،

ترجمہ: اے اللہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرما اور غیر مفید باتوں سے بچنے کی توفیق عطا فرما اور وہ بصیرت عطا فرما کہ جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ آسمانوں اور زمین کے موجد جلال و اکرام اور عزت والے جس تک پہنچنے کا ارادہ بھی نہیں کیا جا سکتا۔

Marfat.com

اے اللہ، اے رحمٰن میں تجھ سے تیرے جلال اور تیری ذات کے نور کے واسطہ دے کر مانگتا ہوں کہ جس طرح تو نے مجھے اپنی کتاب (قرآن مجید) سکھائی اسی طرح مجھے اس کا حافظ بھی کر دے اور اس طرح مجھے اس کی تلاوت کرنے کی توفیق عطا فرما کہ تو مجھ سے راضی ہو جائے۔ اے اللہ آسمانوں اور زمین کے موجد اے جلال واکرام اور عزت والے جس تک پہنچنے کا ارادہ بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اے اللہ اے رحمٰن میں تجھ سے تیرے جلال اور تیری ذات کے نور کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں۔

اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِىْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِىْ وَ
اَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِىْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِىْ
وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِىْ فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِىْ عَلَى الْحَقِّ
غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ،

کہ تو اپنی کتاب کے ساتھ میری آنکھوں کو منور فرما دے اور اس کے ساتھ میری زبان جاری فرما دے اور اس کی برکت سے میرے دل سے غم دور کر دے اور اس کی برکت سے میرا سینہ کھول دے اور اس کی برکت سے میرے بدن کو دھو دے کیونکہ تیرے سوا کوئی حق پر میری مدد نہیں کر سکتا اور وہ تو ہی کر سکتا ہے اور اللہ بزرگ عظمت والے کے بغیر نہ کوئی قوت ہے اور نہ طاقت ہے،

تین یا پانچ یا سات جمعہ کو یہ کرو اللہ کے اذن سے قبول ہو گی۔ اس کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا، کسی ایماندار کی یہ دعا، ہرگز خطا نہ جائے گی (یعنی ضرور ہی قبول ہو گی) (ملخصاً من جامع ترمذی ج ۲ / ابواب الدعوات)

(ملخصاً من جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

گھر میں داخل ہونے کی دُعا

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھو،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ۔ (سنن ابی داؤد ج ۲، کتاب الادب)

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام کے ساتھ باہر نکلے اور اللہ اپنے رب پر ہم نے بھروسہ کیا۔

گھر سے باہر جانے کی دُعا

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو آدمی گھر سے باہر جانے وقت یہ دعا کرے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اللہ کے بغیر نہ طاقت اور نہ قوت ہے)

تو اس کو کہا جاتا ہے تجھے یہ دُعا، کافی ہو گی تیرا بچاؤ ہو گیا اور شیطان اس سے ہٹ جاتا ہے۔ (جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

Marfat.com

حضرت ام سلمتہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر سے جب بھی نکلتے تو آسمان کی طرف رُخ فرماتے اور یہ کہتے ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اُضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ

(اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ کروں یا گمراہ ہو جاؤں یا کسی کو پھسلاؤں یا خود پھسلوں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم ہو۔ یا جہالت کروں یا مجھ پر جہالت کی جائے)

(سنن ابی داؤد ج ۲ کتاب الادب)

کھانے پینے کے وقت کی دعائیں

انسان کو چاہیئے کہ کھانا دائیں ہاتھ سے، اپنے سامنے سے کھائے اور شروع میں بسم اللہ وعلیٰ برکۃ اللہ یا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا دونوں پڑھ لے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم میں سے جب کوئی کھائے تو اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ کھائے اور جب پیئے تو اپنے دائیں کے ہاتھ کے ساتھ پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ کے ساتھ کھاتا اور بائیں ہاتھ کے ساتھ پیتا ہے۔

(صحیح مسلم ج ۲، کتاب الاشربتہ)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کو نصیحت کی اور فرمایا:

"اے بچے، اللہ کا نام لو اور اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ" (صحیح بخاری ج ۲ کتاب الاطعمتہ)

Marfat.com

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان اس کھانے کو حلال سمجھ لیتا ہے (یعنی اسمیں شریک ہو جاتا ہے) جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے" (صحیح مسلم ج ۲ کتاب الاشربة)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو بسم اللہ کہے۔ بس اگر شروع میں بھول جائے (تو یاد آنے پر) یہ کہے: بِسْمِ اللّٰہِ فِی اَوَّلِہٖ وَآخِرِہٖ (اللہ کے نام کے ساتھ اسکے شروع میں اور اس کے آخر میں) جامع ترمذی ج ۲ ابواب الاطعمة۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ کہتے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ

سب حمد اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور ہمیں پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔ (سنن ابی داؤد ج ۲ کتاب الاطعمة)

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کھانا کھایا پھر یہ کہا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔

(سب حمد اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ کھلایا اور یہ پلایا، میری نہ ہی قوت ہے اور نہ طاقت ہے)

تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے گئے۔

(سنن ابن ماجہ ابواب الاطعمة)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو اللہ تعالیٰ کوئی کھانا کھلائے تو وہ یہ کہے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَارْزُقْنَا خَیْرًا مِّنْہُ

(اے اللہ ہمارے لئے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس سے بہتر رزق عطا فرما)

اور جس کو اللہ تعالیٰ دودھ پلائے تو وہ یہ کہے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَ زِدْ نَا مِنْہُ

اے اللہ ہمارے لئے اس میں برکت فرما اور ہمیں یہ زیادہ عطا کر۔

(سنن ابن ماجہ ابواب الاطعمۃ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کے گھر میں کھانا کھا کر یہ دعا کی۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ

اے اللہ جو تو نے ان کو روزی دی اس میں ان کے لئے برکت فرما اور ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما

(سنن ابی داؤد ج ۲ کتاب الاشربۃ) اور یہ دُعا بھی کی۔

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

(اے اللہ جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا)

(حصن حصین)

اگر کسی بیمار کے ہمراہ کھانا پڑے تو یہ دعا پڑھ لے۔

"بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَ تَوَکُّلاً عَلَیْہِ"،

اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے اور اس پر توکل کرتے ہوئے۔

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الاطعمۃ)

جب نیا پھل دیکھے

جب نیا پھل دیکھے تو یہ دعا کرے،

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثِمَارِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَمُدِّنَا

اے اللہ ہمارے پھل میں ہمارے لئے برکت فرما اور ہمارے شہر میں

Marfat.com

ہمارے لئے برکت فرما اور ہمارے صاع اور مد (پیمانے) میں ہمارے لئے برکت فرما (جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

لباس پہننے کی دعائیں

انسان کو چاہیئے کہ وہ لباس پہننے، کھانا کھانے، سیاست، تجارت، معاملات، سب کاموں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے طریقہ پر چلے وہی کامیاب ہوا اور جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کا طریقہ چھوڑ کر کھڑے ہو کر ہگنے موتنے والے کفار و گدھوں کا طریقہ اختیار کیا وہ خبیث لوگوں کے ساتھ مل گیا۔ انسان کا لباس کفار کے مذہبی لباس سے مشابہہ نہ ہو۔ عورت کا لباس اس قدر باریک نہ ہو جس سے بدن جھلکتا ہو۔ مرد و عورت کا لباس ایسا ہو کہ پردہ پوشی کرے عورت کو چہرہ اور قدم اور ہاتھوں کے علاوہ سادہ بدن چھپانا ضروری ہے مرد کے لئے ناف سے لے کر گھٹنوں تک چھپانا ضروری ہے مرد کیلئے سونا حرام ہے اور چھ ماشہ سے زیادہ چاندی اس طرح لوہے یا تانبے کی انگوٹھی حرام ہے اور ریشم بھی مردوں پر حرام ہے۔ البتہ عورتوں کے لئے ریشم اور سونا چاندی جائز ہے۔

مردوں کی شلوار اس قدر لمبی نہ ہو کہ جس سے ٹخنے چھپ جائیں۔ مرد عورت کا لباس اس قدر تنگ نہ ہو کہ بدن کی بناوٹ ظاہر ہو۔ مردوں کے لئے سفید لباس اور عورتوں کے لئے رنگین لباس زیادہ بہتر ہے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا لباس پہنتے تو اس کا نام

لیتے (پگڑی یا قمیص یا چادر) پھر یہ کہتے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْہِ اَسْاَلُکَ خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَاصُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَمِنْ شَرِّ مَاصُنِعَ لَہٗ۔

(اے اللہ تیری ہی حمد ہے تو نے ہی مجھے یہ پہنایا میں تجھ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور وہ بھلائی جس کے لئے یہ بنایا گیا اور میں اس کی برائی سے اور جس کے لئے بنایا گیا اس کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں)

(جامع ترمذی ج ا ابواب اللباس)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

جو نیا لباس پہنے پھر کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ

(سب حمد اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے پہنایا کہ اس سے میں اپنا ستر ڈھانکتا ہوں اور زندگی میں اس کے ذریعہ آراستگی کرتا ہوں۔)

پھر پرانے یا اتارے ہوئے لباس کو خیرات کر دے تو وہ زندہ وہ فوت شدہ (ہر حالت) میں اللہ تعالیٰ کی امان میں ہے۔

اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پردے (بچاؤ وحفاظت) میں ہے۔ یہ تین بار فرمایا:

(سنن ابن ماجہ ابواب اللباس)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس نے کھانا کھایا پھر یہ کہا۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ ،

(سب حمد اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے رزق عطا فرمایا میری قوت اور طاقت کے بغیر ہی)

تو اس کے تمام پہلے اور بعد کے گناہ معاف کر دیئے گئے۔

اور جس نے لباس پہنا اور کہا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ ،

(سب حمد اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور مجھے یہ عطا فرمایا میری قوت اور طاقت کے بغیر ہی)

تو اس کے سب پہلے اور بعد والے گناہ معاف کر دیئے گئے۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ ، کتاب اللباس)

پیشاب پاخانہ کو جاتے وقت کی دعا

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں جاتے تو یہ کہے ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

اے اللہ میں ناپاک جنات ذکور واناث سے تیری پناہ مانگتا ہوں ۔

(صحیح بخاری ج ۱ کتاب الوضوء)

انسان کو چاہیئے کہ جب بھی غسل کرنے ، پیشاب کرنے یا کپڑے بدلتے وقت یا کسی ضرورت کے باعث لباس اتارنا پڑے تو مندرجہ بالا دعا پڑھ لے

Marfat.com

جنات شیاطین سے حفاظت رہے گی۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر آتے تو یہ دعا کرتے۔

غُفْرَانَکَ (تجھ سے بخشش مانگتے ہیں)

(جامع ترمذی ج ۱، ابواب الطہارۃ)

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر آتے تو یہ کہتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِی

سب حمد اللہ کی ہے جس نے مجھ سے تکلیف دور کر دی اور مجھے عافیت دی

(سنن ابن ماجہ ابواب الطہارۃ)

چنانچہ دونوں دعائیں بالترتیب پڑھ لیا کریں۔

آداب ملاقات اور سلام کا طریقہ

انسان کو چاہیئے کہ مسلمان کو خندہ پیشانی سے ملے مصافحہ ملائے کبھی کبھار ملاقات ہو تو معانقہ کرے اور ملاقات کے وقت سلام کرے اور یہ کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

(تم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں)

ایک حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مندرجہ بالا مکمل سلام کرنے پر اس آدمی کے لئے تیس نیکیاں ملنے کی خوشخبری دی البتہ صرف السلام علیکم پر دس نیکیوں کی خوشخبری ہے۔

(ملخصاً من سنن ابی داؤد ج ۲ کتاب الادب)

اگر کوئی آدمی دوسرے کے نام پر سلام دے کہ فلاں کو میرا سلام کہنا تو جواب

Marfat.com

دینے والا یہ کہے :

عَلَیْکَ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ (تجھ پر اور اس پر سلام ہو)

(ملخصا من امام مالک ج ۲، کتاب الجامع)

اگر کسی غیر آباد گھر میں داخل ہو تو یہ کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ

(ہم پر سلام ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی)

(موطا امام مالک ج ۲، کتاب الجامع)

سلام کا جواب دینے کے بعد اگر مَرْحَبا کہے تو خوب ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کو فرمایا۔

مَرْحَبا بِاُمِّ ھَانِیٍٔ (جامع ترمذی ج ۲ ، ابواب الادب)

(ام ھانی کو خوش آمدید)

مناسب ہے کہ ٹاٹا وغیرہ بکواس کی بجائے ہم استقبال کے لیے مَرْحَبا اور الوداع کے لئے فِیْ اَمَانِ اللّٰہ کہا کریں۔

کافر کو پہلے سلام کرنا درست نہیں البتہ کافر سلام کرنے میں پہل کرے تو جواب میں یہ کہے۔

وَعَلَیْکُمْ (اور تم پر بھی) اس سے آگے نہ بڑھے۔

(ملخصا من صیح مسلم ج ۲ کتاب الادب)

اگر کسی کافر کے نام پر خط لکھنا ہو تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کی بجائے یہ لکھے :

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی

(اس پر سلام جو ہدایت کا اتباع کرے)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرقل کو خط لکھا تو یہ کلمات مندرجہ بالا تحریر فرمائے۔

Marfat.com

(کما فی صحیح بخاری ج ۲، کتاب الاستیذان)

سکونِ قلب کا طریقہ اور دُعا

بعض اوقات ناکامیوں یا نقصانات یا بعض عزیزوں کی وفات کے باعث انسان کو شدید بے اطمینانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور دورِ حاضر میں تو عام لوگ کہتے ہیں کہ مال و اولاد اور ہر طرح کی آسائش کے باوجود دل کو اطمینان حاصل نہیں.

اس میں کوئی شک نہیں کہ مصائب و آفات بھی دل کا سکون چھین لیتی ہیں مگر یاد رہے کہ شرک و کفر اور گناہوں میں مبتلا رہنا حرام کھانا اور اسلام کے مطابق زندگی نہ گزارنا دل کی بے اطمینانی کا سب سے بڑا باعث ہے۔

جو آدمی شرک و کفر و بدعت سے بچے، ہر گناہ سے دور رہنے کی کوشش کرے، اگر گناہ ہو جائے تو فوراً استغفار کرے۔

زندگی کے ہر حصہ میں اسلام کے فرائض ادا کرے. بندوں کے حقوق ادا کرے حلال کھائے تو پھر ذکر اللہ کرے تو یقیناً پہلے دن ہی اس کا اثر ہوگا اور دل کو سکون آنا شروع ہو جائے گا. مگر شراب اور افیون جیسی گندگی کھانے سے اعضاء تو معطل ہو جاتے ہیں. مگر سکون قلبی حاصل نہیں ہوتا۔

اللہ تعالیٰ نے دل کے سکون حاصل کرنے کا طریقہ بتایا اور فرمایا.

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (الرعد - ۲۸)

حضرت حافظ الحدیث مولانا محمد عبداللہ درخواستی مدظلہ نے فیضانِ رحمت میں سکون حاصل کرنے کا ایک مجرب وظیفہ بتایا کہ جس کو غم لاحق ہو یا کوئی عزیز فوت ہو جائے. تو دل کے سکون و اطمینان کے لئے صبح و شام یہ تین آیات

Marfat.com

تین تین بار پڑھ کر دائیں ہتھیلی پر پھونک کر اسے دل پر پھیر لے۔ انشاء اللہ فوراً دل کو سکون حاصل ہو گا۔ آیات یہ ہیں۔

۱۔ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ،

۲۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ؕ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝ (الانشراح)

۳۔ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ، (فیضانِ رحمت)

چھینک آنے کی دُعا

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
تم میں سے جب کسی کو چھینک آئے تو یہ کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

(ہر حالت میں اللہ کی حمد و ثنا ہے۔)

اور اس کا بھائی (سننے والا) یا ساتھی یہ کہے،

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ (اللہ تجھ پر رحمت فرمائے)

اور پھر چھینکنے والا خود اپنے ساتھی کو یہ کہے۔

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَ يُصْلِحُ بَالَكُمْ

(اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کر دے)

(سنن ابی داؤد ج ۲، کتاب الادب)

تین بار جواب دے۔ اگر زیادہ چھینکیں آئیں تو وہ زکام ہے۔ اب جواب کی ضرورت نہیں۔

نیا چاند دیکھنے کی دُعا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب ہلال (پہلے دن کا چاند) دیکھتے تو یہ کہتے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَ السَّلَامَۃِ وَ الْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَ تَرْضٰی رَبُّنَا وَ رَبُّکَ اللّٰہُ

(سنن دارمی ج ۱ کتاب الصیام)

ترجمہ :۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ ہم یہ چاند، امن اور ایمان کے ساتھ اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما اور توفیق کے ساتھ کہ لے ہمارے رب تو اسے پسند کرے اور تو راضی ہو جائے۔ ہمارا اور تمہارا رب اللہ ہے۔

مُرغ و گدھے اور کُتے کی آواز سن کر دُعا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

جب تم مُرغ کی اذان سنو تو اللہ کا فضل مانگو، یعنی یہ کہو ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

کیونکہ اس نے فرشتے کو دیکھا ،

اور جب تم گدھے کی آواز سُنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو یعنی ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھو، کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ۔ (صحیح مسلم ج ۲ کتاب الذکر)

ایک روایت میں کتوں اور گدھوں کی آواز سننے پر بھی اللہ کی پناہ

مانگنے کا حکم مروی ہے۔ (سنن ابی داؤد ج ۲، کتاب الادب)

بارش آندھی اور گرج کے وقت کی دعا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب آندھی دیکھتے تو یہ کہتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَ

خَیْرِ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَ

شَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ،

ترجمہ: اے اللہ میں اس کی بھلائی اور جو اس میں ہے وہ بھلائی اور جو بھلائی اس کے ذریعہ بھیجی گئی مانگتا ہوں اور اس کی برائی سے اور جو اس میں برائی ہے، اور جو برائی اس کے ذریعہ بھیجی گئی اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب گرج اور کڑک کی آواز سنتے تو یہ کہتے،

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا

قَبْلَ ذٰلِکَ، (جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)۔

ترجمہ: اے اللہ ہمیں اپنے غضب کے ساتھ قتل نہ کرنا اور ہمیں اپنے عذاب کیساتھ ہلاک نہ کرنا اور ہمیں اس سے پہلے عافیت عطا کردینا،

بادل کا ٹکڑا دیکھ کر یہ دعا پڑھے،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا

اے اللہ میں اس کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اور اگر بارش شروع ہو جائے تو یہ دعا کرے،

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا ھَنِیْئًا (اے اللہ خوب برسنے والی خوشگوار بنا دے)

سنن ابی داؤد ج ۲ کتاب الادب

مجلس سے اٹھتے وقت کی دُعا

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا؛
جو کسی مجلس میں بیٹھے پھر اس میں لغو باتیں زیادہ ہو جائیں تو مجلس سے اُٹھنے سے پہلے یہ دعا کہے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ

(اے اللہ تو بے عیب ہے اور تیری ہی حمد ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے بغیر کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں)
تو مجلس میں جو ہوا معاف کر دیا گیا۔

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الاعوات)

یعنی فضول کلام کا وبال ختم ہوا۔ مگر جس نے کسی جگہ ظلم یا سخت گناہ کیا تو بغیر توبہ اور مظلوم سے معاف کرائے بغیر معاف نہیں ہوگا۔ اگر وہ معاف نہ کرے تو اس کے لئے دعائے بخشش کیا کرے پھر اللہ مدد فرمائے گا۔

غصہ دبانے کی دُعا

جس کی طبیعت میں غصہ ہو تو وہ بار بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھا کرے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ کہے تو اس سے یہ بات دور ہو جائے جو پا رہا ہے (یعنی غصہ دور ہو جائے) اگر یہ کہے،

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

Marfat.com

(میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں)

(صحیح بخاری ج ۲، کتاب الادب)

گمشدہ کیلئے دُعا

اگر کوئی چیز گم ہو جائے یا کسی کا غلام (بچہ وغیرہ) بھاگ جائے تو یہ دعا کرے،

اَللّٰھُمَّ رَآدَّ الضَّالَّةِ وَھَادِیَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَھْدِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ۔

اے اللہ گمشدہ کو واپس کرنے والے اور گم راہ کو راہ دکھانے والے تو ہی بھٹکے ہوئے کو راستہ دکھاتا ہے۔ مجھ پر میری گمشدہ چیز کو واپس فرما دے اپنی قدرت و طاقت سے کیونکہ یہ تیری عطا اور تیرا فضل ہی ہے۔

(حصن حصین)

یا وضو کرے اور دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللهِ یَا ھَادِیَ الضَّالِّ وَرَآدَّ الضَّالَّةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ

اللہ کے نام کے ساتھ اے گمراہ کو ہدایت دینے والے اور گمشدہ کے واپس عطا کرنے والے میری گمشدہ چیز اپنی قدرت و طاقت واپس عطا فرما دے کیونکہ وہ تیری ہی عطاء و تیرا ہی فضل ہے۔۔ (حصن حصین)

اس طرح کوئی آدمی اغوا کر لیا جائے یا غیب ہو جائے یا دشمن سے حفاظت چاہتا ہو یا عام جنگ کے حالات ہوں تو غائب کی واپسی اور دشمن سے حفاظت اور سب گھر والوں کی حفاظت کیلئے روزانہ (۳۱۳) بار آیۃ الکرسی پڑھنا انتہائی مجرب عمل ہے

بازار میں جاتے وقت کی دُعا

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بازار میں یہ کہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ترجمہ: اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، اس کا ملک ہے اور اس کی حمد ہے۔ وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے مرے گا نہیں، اس کے قبضہ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ اس کے دس لاکھ گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

خریداری کے وقت کی دُعا

اگر بازار میں خریداری کے لئے جائے تو یہ دعا پڑھے خسارہ سے بچا رہیگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً ، (حصن حصین)

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ میں اس بازار کی بھلائی اور جو اس میں ہے اس کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں

Marfat.com

اس سے کہ اس میں جھوٹی قسم کھاؤں یا (خرید و فروخت) میں نقصان اٹھاؤں)

پریشانی کے وقت کی دُعائیں

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پریشانی کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ،

ترجمہ: اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں (وہ) عظمت والا حکیم ہے۔ اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں، عرشِ عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں آسمانوں کا رب اور زمین کا رب اور عرش مکرم کا رب ہے۔

(صحیح بخاری ج ۲، کتاب الدعوات)

مناسب ہے کہ ہر نماز کے بعد تین بار اور کسی وقت سو بار یہ دعا پڑھ لیا کرے۔
حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی معاملہ میں پریشانی ہوتی تو یہ کہتے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ،

اے زندہ اے سب کو قائم رکھنے والے تیری رحمت کے صدقہ مدد مانگتا ہوں۔

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

اگر پریشانی زیادہ کا ہو تو کسی وقت دو نفل پڑھ کر پانچ سو بار مندرجہ بالا دعا پڑھنے سے پریشانی جلد دور ہو جائے۔

اس طرح پریشانی دور کرنے کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا بھی بتائی ہے:

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

اللہ، اللہ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کچھ شرک نہیں کرتا۔

Marfat.com

(سنن ابی داؤد ج ۱ کتاب الصلاۃ)

ہو سکے تو صبح شام سو سو بار یہ دعا ہمیشہ ہی پڑھے تاکہ پریشانیوں سے بچا رہے۔

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ

وَاَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (حصن حصین)

ترجمہ: اے اللہ میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس تو مجھے ایک لمحہ کے لئے میرے نفس کے حوالہ نہ کر اور سب حالت درست کر دے تیرے بغیر کوئی معبود نہیں۔

البتہ یہ تعداد شیخ الحدیث مولانا نصیر الدین غورغشتی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمائی۔

خوشی حاصل ہونے پر دعا

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب خوشی حاصل ہوتی یا خوشخبری دی جاتی تو آپ اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ کرتے۔

(سنن ابی داؤد ج ۲)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہ دیکھتے جس کو آپ پسند کرتے تو کہتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصّٰلِحَاتُ

سب حمد اللہ کی ہے۔ اس کی نعمت (وفضل) کے ساتھ نیک (کام) مکمل ہوتے ہیں (چنانچہ ہر کامیابی پر یہ الحمد ضرور کہنی چاہیئے) اور جب وہ دیکھتے جس کو ناپسند کرتے تو کہتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ

(ہر حالت میں اللہ کی حمد ہے)

(سنن ابن ماجہ ابواب الادب)

یعنی بندے کو چاہیئے کہ ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرے۔

Marfat.com

آئینہ دیکھنے کی دُعا

جب آئینہ دیکھے تو یہ دُعا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ (حصن حصین)

(اے اللہ تو نے میری ساخت اچھی بنائی میرا اخلاق بھی اچھا کر دے)

آگ بجھاتے وقت کی دُعا

اگر کہیں آگ لگ جائے تو اس کو بُجھاتے وقت یہ کہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) (حصن حصین)

صحت کیلئے وظیفہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان بندہ کس مریض کی بیمار پرسی کرے جس کی وفات قریب نہیں آچکی تو وہ سات بار یہ کہے۔

اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ

(میں اللہ عظمت والے، عرش عظیم کے رب سے مانگتا ہوں کہ تجھے وہ شفاء عطا فرمائے) تو اسے صحت ہو جائے گی (جامع ترمذی ج ۲، ابواب الطب)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرمایا۔

"اٹھو، نماز پڑھو بے شک نماز میں شفاء ہے"

(سنن ابن ماجہ، ابواب الطب)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی بیمار کے پاس جاتے تو اس کے لئے دُعا کرتے۔

Marfat.com

اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ
لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا ،

ترجمہ: تکلیف دور کر دے، اے لوگوں کے رب، اور شفار عطار فرما دے تو ہی شفار دینے والا ہے تیری شفار کے بغیر شفار نہیں۔ ایسی شفار کہ کوئی شکایت باقی نہ رہے۔ (سنن ابن ماجہ ابواب الطب)

انسان کو چاہیئے کہ بیماری کے ایام میں بالخصوص اور عام دنوں میں بھی روحانی اور جسمانی تمام بیماریوں سے صحت یابی اور تمام اہل اسلام کی جسمانی و روحانی صحت کے لئے یہ ورد کرے۔

۱۱ ، بار درود شریف ،

۱۰۱ ، بار یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَفِیْظُ یَا سَلَامُ یَا شَافِیْ

۱۱۱۱ ، بار یَا سَلَامُ

۱۰۰ ، بار اوپر والی دُعا اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ آخر تک اس کے بعد (۱۱) بار درود شریف ۔

صحت کیلئے یہ دُعا بھی مذکور ہے۔ مناسب ہے کہ روزانہ ایک سو بار یہ بھی پڑھ لیا کریں۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَاْسِ اِشْفِ اَنْتَ
الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا ،

ترجمہ، اے اللہ، لوگوں کے رب، تکلیف دور کرنے والے شفاء عطا فرما توہی شفا دینے والا ہے تیرے بغیر کوئی شفار دینے والا نہیں۔ ایسی سفار عطا فرما کہ کوئی بیماری باقی نہ رہے، (صحیح بخاری ج ۲، کتاب الطب)

جنون، جذام، برص اور دوسری سخت امراض سے بچنے کے لئے دہر نماز

کے بعد، یہ دعا کریں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَ الْبَرَصِ وَ سَیِّءِ الْاَسْقَامِ (سنن نسائی ج ۲ کتاب الاستعاذہ)

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں۔ دیوانگی سے، جذام اور برص اور تمام سخت بُری امراض سے)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے جو یہ دعا (صبح تین بار) روزانہ پڑھ لے تو وہ غم، جذام، برص اور فالج سے محفوظ رہے گا۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

ترجمہ: پاک ہے اللہ اور اس کی حمد ہے۔ پاک ہے اللہ عظمت والا۔ اللہ برتر اور عظمت والے کے بغیر نہ ہی قوت ہے نہ ہی توفیق ہے۔

(احیاء العلوم ج ا ص ۳۱۵)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی (مرض وغیرہ) میں مُبتلا کو دیکھے تو یہ کہے۔ اس کو یہ مرض نہیں ہو گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا (جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

ترجمہ: سب حمد اللہ کیلئے ہے جس نے مجھے اس سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی پیدا کردہ بہت سی مخلوق پر بہت فضیلت عطا فرمائی۔

کسی جگہ درد ہو تو درد کے مقام پر دایاں ہاتھ رکھ کر تین بار بسم اللہ پڑھو پھر سات بار یہ دعا پڑھو،

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ

Marfat.com

ترجمہ: میں اللہ اور اسکی قدرت کے ساتھ اس برائی سے پناہ مانگتا ہوں جو میں پاتا ہوں اور جس سے بچتا ہوں۔ (صحیح مسلم ج ۲، کتاب السلام)

حسد، بدنظر اور بخار میں یہ پڑھ کر دم کرو۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیْکَ مِنْ حَاسِدٍ وَ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ اللّٰہُ یَشْفِیْکَ (سنن ابن ماجہ ابواب الطب)

ترجمہ: اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں ہر موذی چیز اور حاسد کے حسد سے اور ہر نظر بد سے۔ اللہ تجھے شفا دے گا۔

شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے القول الجمیل میں صحت کیلئے یہ ورد بتایا روزانہ بارہ سو بار پڑھیں۔ اول آخر درود شریف (سو بار)

یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالشِّفَاءِ یَا بَدِیْعُ

جن جادو ہر مرض سے بچنے کے لئے ہر نماز کے بعد سات سات بار سورۃ فاتحہ، آیۃ الکرسی اور آخری تین سورتیں پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیر لیں۔

بدفالی سے بچنے کی دعا

بعض اوقات کسی غلط آدمی یا مکروہ شکل کا سامنا ہو جاتا ہے اور دل میں بدفالی کا شبہ ہو جاتا ہے۔ اس کے شر سے بچنے کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا بتائی ایسے موقع پر فوراً یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَ لَا یَدْفَعُ السَّیِّاٰتِ اِلَّا اَنْتَ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ کتاب الطب)

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ، تو ہی نیکیاں (اور بھلائیاں) عطا کرتا ہے اور تیرے بغیر کوئی بُرائیوں کو دور نہیں کرتا اور اللہ کے بغیر نہ طاقت ہے نہ قوت ہے۔

شیطانی اثرات اور نظرِ بد سے بچنے کا تعویز!

اگر یہ تعویذ بچے کے گلے میں ڈال دیں تو شیطانی اثرات اور بدنظری سے محفوظ رہے۔ یہ کلمات لکھ کر تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ۔

ترجمہ: مَیں اللہ کے کلمات نام کے ساتھ ہر شیطان اور ہر زہریلے کاٹنے والے اور ہر لگ جانے والی نظر کی بُرائی سے پناہ مانگتا ہوں۔ (حصن حصین)

دوزخ، قبر کے عذاب اور دجال کے شر سے بچنے کی دُعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ دعا بتلاتے تھے جیسے کہ قرآن مجید کی سورت ہو (یعنی شدید اہمیت کے ساتھ یہ دعا سکھاتے تھے۔)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

ترجمہ: اے اللہ میں دوزخ کے عذاب سے تیری پناہ لیتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ لیتا ہوں اور میں دجال کے فتنہ سے پناہ لیتا ہوں۔ اور میں زندگی اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

Marfat.com

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

والدین کا حق ادا کرنیکا عمل

اگر والدین کے حق میں کوتاہی ہوگئی ہو تو وفات کے بعد دُعا پڑھ کر ان کو بخشا کرے انشاء اللہ اس کوتاہی کی معافی مل جائے گی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ النُّوْرُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ،

(فضائل صدقات بحوالہ عینی شرح بخاری)

روزی کی فراخی اور قرض سے نجات کے اذکار

روزی کی فراخی کے لئے سب سے بہتر گناہوں سے بچنا اور کثرت کے ساتھ استغفار کرنا ہے۔

بہتر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے تجدید ایمان کرے، درود شریف پڑھے اور پھر استغفار کرے۔ سو بار،

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

سو بار:۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔

سو بار درود شریف پڑھے۔

پھر سو بار اور اگر ہو سکے تو پانچ سو بار یہ پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

اس کے بعد ایک سو گیارہ بار

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَزَّاقُ يَا بَاسِطُ يَا مُغْنِيْ يَا وَهَّابُ پڑھے پھر ۱۰۰۰ بار يَا مُغْنِيْ پڑھ کر سو بار یہ دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ،

اس دعا کے بارے میں ایک روایت ہے کہ اگر پہاڑ کے برابر قرض ہو تو بھی ادا ہو جائے گا (کما فی جامع ترمذی ج ۲ ، ابواب الدعوات)

اس کے بعد سو بار یہ دعا کرے جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کو فرمایا:

"میں تمہیں ایسا کلام نہ سکھاؤں۔ جب تو یہ کہے تو اللہ، تیرا غم دور کر دے اور تیرا قرض ادا کر دے۔

میں نے عرض کیا: ہاں، اے اللہ کے رسول آپ نے فرمایا: جب صبح کرو اور جب شام کرو تو یہ کہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ

اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَ قَهْرِ الرِّجَالِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں. غم اور پریشانی سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں. عاجز آنے اور سستی سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں. بزدلی اور کنجوس سے، اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں. قرض کے غلبہ اور لوگوں کے ظلم سے،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ کہا (دعا کی) تو اللہ نے میرا غم دور کر دیا. اور میرا قرض چکا دیا۔

(سنن ابی داؤد ج ۱ کتاب الصلاۃ)

البتہ یہ یاد رہے کہ انسان کو بعض اوقات غنڈہ گردی، تکبر، گناہ، ظلم یا شدید بدعقلی کی سزا بھی ملتی ہے. انسان کو چاہیے کہ شرک وکفر و بدعت سے بچے. گناہوں سے دور رہے کسی پر ظلم نہ کرے. بندوں کے حقوق ادا کرے تو اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم جلد آ جائے. مگر جب ایک آدمی گھر والوں پر ظلم کرے. ان کے ضروری اخراجات بھی نہ دے یا ان کے ساتھ بداخلاقی کے ساتھ کلام کرے اور وہ ڈر کے مارے زبان سے کچھ نہ کہیں مگر ان کے دل رنجیدہ ہوں تو ان کا رنج اس آدمی پر سزا ضرور لائے گا. اس طرح انسان کو چاہیئے کہ جو کاروبار کرے اس کے طور طریقے سیکھے. لوگوں سے اخلاق کے ساتھ بات کرے. کسی دوسرے کی بربادی نہ چاہے اور جوش میں آکر طاقت سے زیادہ منصوبے نہ بنائے اور جسقدر ہو سکے قرض نہ لے بلکہ اللہ تعالیٰ سے فراخی کی دعا کرے اگر کچھ تاخیر ہو تو بکواس نہ کرے بلکہ سمجھ لے کہ اس میں کوئی حکمت ہے یا ابھی اس کے اندر بعض خبیث عادات ہیں. جن کی نحوست پڑ رہی ہے. اس لئے اپنے آپ کا جائزہ لے اور ہر گناہ اور ظلم سے توبہ کرے. اسی طرح تاخیر ہونے پر وظیفہ نہ چھوڑ دے. بلکہ ذکر اللہ ہی تو انسان کا کام ہے.

Marfat.com

اب وہ جس کام پر مامور کیا گیا اس پر لگ چکا ہے اور خوش نصیب ہیں وہ جو ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور بدبخت ہیں وہ جو اللہ کی یاد سے محروم ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنے ذکر کی توفیق دے۔

حاجات ومشکلات کے وقت اعمال

اگر کسی مقدمہ میں پھنس چکا ہے تو سو سو بار تیسرا کلمہ (تسبیح وحمد) اور درُود شریف پڑھنے کے بعد: روزانہ (۲۰۰) بار یہ اعمال کرے یا کوئی ایک کرے

١۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

٢۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا رَحْمٰنُ اَغِثْنِیْ

٣۔ يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

اگر دشمن سے خطرہ ہے تو روزانہ تین تین سو بار مندرجہ ذیل اوراد پڑھے۔

١۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

٢۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔

مگر ظلم کرنے کے ارادہ سے نہ پڑھے۔

رمضان المبارک میں اذکار

رمضان المبارک برکتوں کا مہینہ ہے اس پر عمل کا اجر ستر گنا بڑھ جاتا ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اے لوگو! تم پر ایک عظیم مبارک مہینہ نے سایہ کیا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے فرض کئے جن میں ایک رات (لیلۃ القدر) ایک ہزار مہینہ سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے فرض کئے اور قیام (تراویح) نفل فرمائے۔

Marfat.com

جس نے اس میں ایک فرض پڑھا، اس نے گویا باقی دنوں کے ستر فرض پڑھے ....! (مشکوٰۃ المصابیح کتاب الصوم)

اس لئے انسان رمضان المبارک کے مہینہ میں ہر قسم کی نیکیاں کثرت کے ساتھ کرے۔ سخاوت کرے، اذکار کرے، تلاوت کرے، درود شریف پڑھے، نوافل ادا کرے۔ اور اس مہینہ کی آخری دس راتوں میں ہو سکے تو دن کو آرام کرے اور ساری رات اللہ تعالیٰ کی عبادت نوافل دعاؤں تلاوت اور درود شریف میں گزار دے۔ ان دس راتوں میں جو بھی رات لیلتہ القدر کی ہوگی تو گویا اس نے ایک ہزار مہینہ یعنی ۸۳ سال اور چار ماہ کی عبادت کا ثواب حاصل کر لیا۔

اس مہینہ میں چار کام زیادہ کرے۔

۱۔ کثرت کے ساتھ کلمہ طیبہ کا ورد کرے، ۲۔ کثرت کے ساتھ استغفار کرے، ۳۔ جنت مانگے، ۴۔ دوزخ سے پناہ مانگے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان کے آخری دن خطبہ دیا اور فرمایا ..... اس (رمضان) میں چار کام کثرت کے ساتھ کرو،

دو کاموں کے باعث تم اپنے رب کو راضی کرو گے اور دو کام ایسے ہیں کہ ان کے بغیر چارہ کار نہیں۔ جن دو کاموں سے تم اپنے رب کو راضی کرو گے وہ یہ ہیں۔

۱۔ گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی معبود نہیں (لاالٰہ الا اللہ) پڑھنا۔

۲۔ اس سے مغفرت مانگو، جن دو کاموں کے بغیر چارۂ کار نہیں وہ یہ ہیں۔

۱۔ تم اللہ تعالیٰ سے جنت مانگو، ۲۔ اور دوزخ سے پناہ مانگو۔

(الترغیب والترہیب کتاب الصوم)

ہر رمضان المبارک میں ہر روز اڑھائی ہزار بار کلمہ طیبہ کا ورد کرے مہینہ میں

Marfat.com

اگر ستر ہزار کی تعداد مکمل ہوگئی تو چونکہ اس کا اجر ستر گنا ہوگا۔ اس لئے ہر رمضان المبارک میں پانچاس لاکھ کلمہ طیبہ کا ثواب ملے گا۔ اس کا طریقہ جو کہ صوفیاء کرام کے تمام سلاسل میں مروج ہے وہ یہ ہے کہ تسبیح پر تین بار اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ پڑھے۔ اس کے بعد چند بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے۔ پھر صرف لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھے۔ ہر دس بارہ مرتبہ کے بعد ایک بار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی کہہ دے یا تسبیح ختم ہونے پر ایسا کرے اور یہ بھی ہے کہ کلمہ طیبہ پر ایمان رکھتا ہو۔ لا الٰہ الا اللہ کا معنی ہے کہ اللہ کے بغیر کوئی الٰہ نہیں۔ الٰہ کا معنی ہے معبود جس کی عبادت کی جائے اسے سجدہ کیا جائے اس کو رکوع کیا جائے۔ نماز کی حالت میں جو قیام ہوتا ہے وہ بھی انداز عبادت ہے جو آدمی اللہ کے سوا کسی دوسرے بُت یا آدمی یا پیر یا بادشاہ کو سجدہ کرے یا رکوع کرے یا نماز کے انداز میں اس کے سامنے کھڑا ہو کر بات کرنے اور ہلنے جلنے کو گناہ سمجھے وہ کافر ہے اس کا کلمہ معتبر نہیں چاہے جس قدر بھی زبان چلائے اس طرح نذر نیاز دینا بھی اللہ تعالیٰ کی مالی عبادت ہے اور جس نے قبر یا بُت یا کسی پیر کے نام پر نذر نیاز دی جیسے کہ گیارہویں، امام جعفر کے کونڈے، مزار پر بکرا چڑھایا، مزار پر دیگ چڑھائی یہ شرک اور اسلام سے غداری ہے اور ایسی نذر کھانا مردار کھانا ہے اب جو آدمی مزاروں کے چڑھاوے کھائے اور کلمہ بھی پڑھے اس کو کلمہ کا کوئی فائدہ نہیں وظیفہ کرنے سے پہلے مسلمان ہونا ضروری ہے۔ الغرض اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کرے شرک کی تفصیل شروع میں گزر چکی جب تک قرآن مجید کی بتائی ہوئی ہر تعلیم کو دل سے قبول نہیں کرے گا۔

اس کا کلمہ معتبر نہیں۔ استغفار کے کئی ایک کلمات مروی ہیں۔ مگر قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (المومنون ۱۱۸)

یہ کہو، اے رب معاف کردے اور رحم فرما اور توسب سے بہتر رحم کرنیوالا ہے۔

اس لئے کثرت کے ساتھ کم از کم ہزار بار یا اس سے زیادہ روزانہ،

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ پڑھا کرے۔ اور ہر نماز کے بعد کم از کم تین بار یہ دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور دوزخ سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ اگر سالہا سال بھی یہ دعا مانگتا رہے اور ایک دن قبول ہو جائے تو دنیا میں آنے کا اصل مقصود حاصل ہو گیا۔

اور رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ پڑھتے وقت دنیا وآخرت کی ہر حاجت کی نیت کرے کہ جنت مل جائے دوزخ سے پناہ مل جائے بغیر عذاب کے اللہ تعالیٰ سب گناہ معاف کردے۔ حلال روزی وسیع ہو جائے آفات سے نجات مل جائے۔ غم دور ہو جائیں۔ جسمانی اور روحانی صحت حاصل ہو جائے پے در پے حج وعمرہ کی سعادت نصیب ہو الغرض جو چاہے نیت کرے۔

حج اور عُمرہ کی دُعائیں

جب حج فرض ہو جائے توجسقدر جلدی ممکن ہو حج کرے۔ جب حج کی نیت سے احرام باندھے تو یہ نیت کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ

ترجمہ: اے اللہ میں نے حج کا ارادہ کیا ہے پس میرے لئے اسے آسان بنا دے اور مجھ سے قبول فرمالے۔ بہتر ہے کہ عربی کلمہ کہے ورنہ اُردو وغیرہ میں نیت کرلے اور اگر عمرہ کی نیت ہو تو یہ کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ،

ترجمہ: اے اللہ میں عمرہ کی نیت کرتا ہوں۔ پس یہ میرے لئے آسان کردے اور مجھ سے قبول فرمالے اور دو نفل پڑھ کر تلبیہ کہے قدرے بلند آواز میں تلبیہ کہے زیادہ شور نہ مچائے۔

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لَا شَرِیْکَ لَکَ

ترجمہ: میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، اس کے بعد یہ دعا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَضَبِکَ وَالنَّارِ،

ترجمہ: اے اللہ میں تیری رضا اور جنت مانگتا ہوں اور تیرے دوزخ سے تیری پناہ لیتا ہوں،

جب مکہ مکرمہ کی آبادی نظر آئے تو یہ دعا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ بِھَا قَرَارًا وَّارْزُقْنِیْ فِیْھَا رِزْقًا حَلَالًا

ترجمہ: اے اللہ یہاں میری اقامت کردے اور مجھے یہاں حلال روزی عطا فرما . . . . . جب مسجد حرام میں داخل ہو تو پہلے دایاں پاؤں مسجد کے اندر رکھے اور پھر بایاں پاؤں اندر رکھے اور یہ دعا پڑھے۔ بلکہ ہر مسجد میں

داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے،

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اور صلوٰۃ وسلام ہو اللہ کے رسول پر،

اے اللہ میرے لیئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

(ملخصاً من جامع ترمذی کتاب الصلوۃ)

جب بیت اللہ پر نظر پڑے تو تین بار یہ کہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور تین بار اللّٰہُ اَکْبَرُ کہے: اور یہ کلمات پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ

اَللّٰھُمَّ زِدْ بَیْتَکَ ھٰذَا تَعْظِیْمًا وَّتَشْرِیْفًا وَّتَکْرِیْمًا وَّمَھَابَۃً

وَزِدْ مَنْ حَجَّہٗ اَوِ اعْتَمَرَہٗ تَشْرِیْفًا وَّتَکْرِیْمًا وَّتَعْظِیْمًا وَّبِرًّا

ترجمہ: اے اللہ تو ہی سلام ہے۔ تجھ سے سلامتی ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔ اے اللہ اپنے اس گھر کی عظمت اور شرف اور اکرام اور رعب میں اضافہ فرما دے اس کے بعد خوب دل لگا کر ایمان کی سلامتی دنیا وآخرت کی ہر بھلائی کی دعا کرے۔ یہ دعا کے خوب قبول ہونے کا خاص وقت ہے۔ اس کے بعد مسجد میں آکر سب سے پہلے طواف کرے۔ نفل بعد میں پڑھے۔ چنانچہ دایاں کاندھا حجر اسود کے بائیں کنارے کے مقابل میں رکھے اور طواف کی نیت سے یہ کلمات کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْہُ

لِیْ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ لِلّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ،

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے بیت الحرام (خانہ کعبہ) کے طواف کی نیت کرتا

Marfat.com

ہوں۔ اسے میرے لئے آسان کر دے سات چکر اللہ عزوجل کے لئے۔

پھر حجر اسود کے بالکل سامنے آکر نماز کی طرح دونوں ہاتھ اٹھائے اور ساتھ ہی یہ کہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَوَفَاءً بِعَھْدِکَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّۃِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ،

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ ہی کی حمد ہے۔ صلاۃ وسلام ہو۔ اللہ کے رسول پر۔ اے اللہ تیرے ساتھ ایمان رکھتے ہوئے اور تیرے ساتھ وعدہ پورہ کرتے ہوئے اور تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا اتباع کرتے ہوئے (طواف کر رہا ہوں)

پھر حجر اسود کو بوسہ دے یا ہاتھ لگائے اگر ہجوم زیادہ ہو تو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر انہیں بوسہ دے۔ پھر طواف شروع کر دے۔ البتہ ہاتھ صرف پہلے چکر میں اٹھانے چاہئیں دوبارہ نہیں۔

جب رکن یمانی پر پہنچے تو دایاں ہاتھ دیوار کعبہ کے ساتھ کونے پر لگائے اور چل دے۔ رکن یمانی سے لے کر حجر اسود تک چلتے چلتے یہ دعا کرے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی خیر و برکت عطا کر اور آخرت میں

بھی خیر و برکت عطا کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ اے غالب اے بخشنے والے، اے تمام جہانوں کے پروردگار)۔

(صحیح ابن خزیمۃ ج ۴ کتاب المناسک)

طواف کے دوران جس قدر چاہے دعائیں پڑھتا رہے بلکہ اس سلسلہ میں پہلے ہی ایک منصوبہ بنالے کہ طواف کے دوران یہ دعائیں پڑھوں گا۔ وہ سب دعائیں مانگ کر پھر ان سب کی قبولیت، مغفرت اور دنیا و آخرت کی ہر بھلائی ملنے اور دنیا و آخرت کی ہر تکلیف سے بچنے کی نیت سے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ کثرت کے ساتھ پڑھے۔

جب دوسرا چکر شروع کرے تو حجر اسود کا بوسہ لے۔ اگر نہ لے سکے تو ہاتھ اٹھانے کی ضرورت نہیں۔

سات چکر پورے کرنے کے بعد مقام ابراہیم پر آکر دو رکعت پڑھے۔ یہ واجب ہیں۔

پہلی رکعت میں (سورۃ فاتحہ کے بعد) سورۃ کافرون پڑھے اور دوسری رکعت میں (سورۃ فاتحہ کے بعد) سورۃ قل ہو اللہ احد پڑھے۔

(صحیح مسلم ج ۱ کتاب الحج)

اس کے بعد خوب دل لگا کر یہ دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِيَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُّصِيْبَنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ

وَ رِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ: اے اللہ تو میرے ظاہر و باطن کو جانتا ہے میری معذرت قبول فرما لے اور تو میری ضرورت کو جانتا ہے۔ پس جو مانگتا ہوں وہ عطا فرما دے اور تو جانتا ہے جو کچھ میرے اندر ہے۔ پس میرے گناہ معاف کر دے اے اللہ میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں رچ جائے اور سچا یقین تاکہ وہ اس پر یقین رکھوں کہ مجھ کو نہیں پہنچ سکتا۔ مگر وہ جو تو نے میرے مقدر میں لکھ دیا ہے اور عطا فرما دے مجھ کو رضامندی اس پر جو تو نے مجھ کو بانٹ کر دے دیا۔ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(قوت القلوب ج ۱)

اس کے بعد قبلہ رخ کھڑے ہو کر تین سانس میں خوب پیٹ بھر کر زمزم پیئے اور یہ دعا کرے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا

وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ (حصن حصین)

ترجمہ، اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والا علم اور فراخ روزی، اور ہر بیماری سے شفار مانگتا ہوں۔

اس کے بعد ملتزم پر جا کر خوب دعائیں کرے یہ دُعا کی قبولیت کا خاص مقام ہے وہاں سے فارغ ہو کر باب صفار سے باہر جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ،

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ

ترجمہ۔ اللہ کے نام کے ساتھ اور صلوۃ وسلام ہو اللہ کے رسول پر اے اللہ میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

Marfat.com

(ملخصا من جامع ترمذی ج ۱ کتاب الصلاۃ)

جب صفا کے قریب جائے تو اس کے کچھ اوپر چڑھ کر قبلہ رخ ہو کر یہ دعا کرے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

ترجمہ: اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورہ اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے ہی تمام لشکروں کو شکست دی۔ پھر دعا کرے تین بار ایسا کرے اس کے بعد مروہ پر جا کر بھی یہی کہے۔ (صحیح مسلم ج ۱ کتاب الحج)

صفا اور مروہ کے درمیان جب میلین اخضرین (دو سبز ٹیوبوں) کے قریب پہنچے تو ان کے درمیان قدرے تیز چلے مگر عورتیں عام چال رکھیں اور صفا و مروہ کے درمیان یہ دعا پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ (کتاب الاذکار امام نووی)

ترجمہ: اے رب معاف کر دے اور رحم فرما اور جو تو (میری لغزشیں) جانتا ہے۔ ان سے درگذر فرما بے شک تو ہی سب سے غالب اور سب سے زیادہ مکرم ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ صفا پر یہ دعا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ

Marfat.com

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَاِنِّیْ اَسْأَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِیْ
لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَا تَنْزَعَهُ مِنِّیْ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ وَاَنَا مُسْلِمٌ

ترجمہ: اے اللہ تو نے فرمایا: "مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کرونگا اور بے شک وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ جس طرح تو مجھے اسلام کی ہدایت عطا فرمائی اب مجھ سے یہ چھین نہ لینا حتیٰ کہ میری وفات حالتِ اسلام پر ہو جائے۔ (موطا امام مالک کتاب الحج)

اس قدر جلیل القدر صحابی کو ایمان کی کس قدر فکر ہے کہ ایمان سلامت رہنے کی دعائیں انتہائی زاری کے ساتھ مانگ رہے ہیں اور آج کی بے فکری دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ یا تو ہماری ایمان کی خدا نے توثیق کر دی ہے یا سرے سے ایمان کی پرواہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اسلام و ایمان پر قائم رکھے اور کفر اور بے ایمانی کو نیست و نابود کر دے۔

منیٰ اور مزدلفہ اور عرفات میں عام دعائیں کی جاتی ہیں البتہ عرفات میں بالخصوص جبل رحمت کے پاس زیادہ توجہ کے ساتھ دعائیں کریں اور یہ وظیفہ میدان عرفات میں خصوصیت کے ساتھ سو بار ضرور پڑھنا چاہیئے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔ (جامع ترمذی ج ۲ ابواب الدعوات)

ترجمہ: اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مذکورہ دعا کے بارے میں فرمایا: بہترین دعا، یوم عرفہ کی دعا ہے اور بہتر وہ ہے جو میں نے اور مجھ سے پہلے تمام انبیاء علیہ السلام نے کہی۔

Marfat.com

اسی لئے اس دُعا کو کثرت کے ساتھ پڑھے اور ساتھ دوسری دُعائیں بھی کرتا رہے۔

سفر کی دُعائیں

انسان کو چاہیئے کہ شدید ضرورت کے بغیر سفر نہ کرے۔ البتہ حج و عمرہ کرنے یا اسلام کی تعلیم حاصل کرنے یا جہاد کرنے کے لئے سفر کرنا یا اپنی جان و مال و ایمان بچانے کے لئے کسی کافر ملک سے ہجرت کرنا نہ صرف جائز بلکہ باعث اجر و ثواب ہے۔

اور حلال روزی کی تلاش میں یا تجارت کی غرض سے سفر کرنا بھی جائز ہے لیکن محض سیر و تفریح کے لئے سفر کرنا اگرچہ جائز ہے مگر ڈنگروں جیسی عادت ہے کہ بے کار جنگلوں میں پھرو، کھاؤ پیو، موٹے ہو جاؤ اور مگو اور موٹو اور مر کھپ جاؤ۔ جب کوئی آدمی سفر کے لئے نکلے تو گھر والوں کو چاہیئے کہ اس کے دین و ایمان سب چیزوں کی حفاظت کے لئے یہ دعا پڑھیں۔

أَسْتَوْدِعُ اللهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَآخِرَ عَمَلِكَ

ترجمہ: میں اللہ کی امانت میں رکھتا ہوں تیرا دین اور تیری امانت اور تیرا انجام عمل،

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے تو سواری پر سوار ہو جاتے پھر تین بار اللہ اکبر کہتے اور یہ دعا کرتے۔

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۔

ترجمہ: پاک ہے وہ جس نے یہ (سواری) ہمارے قابو میں کر دی اور ہم ایسے طاقت ور نہ تھے کہ ان کو قابو کر لیتے اور بے شک ہمیں اپنے رب کی

Marfat.com

طرف لوٹ کر جانا ہے۔ پھر یہ کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَالُکَ فِیْ سَفَرِیْ ھٰذَا مِنَ الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا الْمَسِیْرَ وَاطْوِعَنَّا بُعْدَ الْاَرْضِ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَھْلِ۔ اَللّٰھُمَّ اَصْحَبْنَا فِیْ سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِیْ اَھْلِنَا۔

ترجمہ: اے اللہ میں اس سفر میں تجھ سے نیکی اور پرہیزگاری مانگتا ہوں اور ایسا عمل کہ جس سے تو راضی ہو اے اللہ ہم پر یہ سفر آسان کر دے اور زمین کی دوری لپیٹ دے یعنی جلد سفر طے کر لیں۔ اے اللہ تو ہی سفر میں ہمارا رفیق ہے اور گھر میں نائب ہے اے اللہ سفر میں ہماری رفاقت فرما اور ہمارے گھر والوں کی نگرانی فرما۔

اور جب اپنے گھر والوں کی طرف واپس آتے تو یہ دعا کرتے،

اٰئِبُوْنَ اِنْشَآءَ اللّٰہُ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

ترجمہ: اللہ کی مشیئت سے واپس آ رہے ہیں توبہ کرنے والے ہیں اپنے رب کی عبادت اور حمد بیان کرنے والے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ جب ہم اونچی جگہ چڑھتے تو اللہ اکبر (اللہ سب سے بڑا ہے) کہتے اور جب نیچی جگہ اترتے تو سُبحانَ اللہ (اللہ پاک ہے) کہتے۔ (سنن دارمی ج ۲ کتاب الاستیذان)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی جگہ اُترے پھر یہ کہتے

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہر اس کی بُرائی سے پناہ لیتا ہوں جو

Marfat.com

اس نے پیدا کیا۔
تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے گی یہانتک کہ وہ وہاں سے کوچ کر جائے۔
(صحیح مسلم ج ۲ کتاب الذکر والدعار)
جب کوئی بستی سامنے آئے تو اسے دیکھے تو یہ کہے۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا (حصن حصین)
ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جو اس میں ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں اس کی برائی اور جو اس میں ہے اسکی برائی سے تیری پناہ لیتا ہوں)
جب کسی بستی میں داخل ہو تو تین بار یہ دعا پڑھے۔
اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ اے اللہ ہمارے لئے اس میں برکت فرما۔
پھر ایک بار یہ دعا کرے۔
اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَ
حَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا (حصن حصین)
ترجمہ: اے اللہ اس کے پھل کی روزی دے (یعنی نفع دے) اور اس کے رہنے والوں کا محبوب (پسندیدہ) بنا دے اور یہاں کے نیک لوگوں کو ہمارا پسندیدہ بنا دے۔ جب کسی جگہ اترے تو یہ دعا کرے۔
رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ۔
ترجمہ: اے رب ہمیں مبارک جگہ اتار اور تو بہترین اتارنے والا ہے۔
(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الدعوات)

Marfat.com

خواب دیکھنے کی دُعا

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جس کو وہ پسند کرتا ہے تو یہ اللہ کی طرف سے (خوشخبری) ہے اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد کرے اور اس کا ذکر ہمدرد اور نیک عالم کے سامنے ذکر کرے اور جب اس کے علاوہ (خواب) دیکھے جس کو ناپسند کرتا ہے تو وہ شیطان کی طرف سے (شرارت) ہے پس اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے اور کسی کے سامنے اس کا ذکر نہ کرے چنانچہ یہ اسے کچھ نقصان نہیں دے گا۔

(صحیح بخاری ج ٢، کتاب التعبیر)

اس لئے اگر کوئی بُرا خواب دیکھے تو آنکھ کھلتے ہی یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا

ترجمہ: اے اللہ میں شیطان کے شر سے اور اس خواب کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور بائیں طرف تھوک دے تین بار ایسا کرے اور رُخ بدل دے۔

یاد رہے کہ تین بار بائیں جانب تھوکنے اور رُخ بدل لینے کی روایت سنن ابی داؤد ج ٢، کتاب الادب میں ہے۔

نیند میں گھبراہٹ کی دُعا

اگر کسی کو نیند میں گھبراہٹ ہو تو گھبراہٹ دور کرنے کیلئے یہ دعا پڑھے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ

(موطا امام مالک ج ٢ کتاب الجامع)

ترجمہ: میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ اس کے غضب اور اس کے عذاب اور اس بندوں کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں اور شیطانوں کے وساوس سے اور یہ کہ وہ آن موجود ہیں ان سب سے اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ لیتا ہوں۔)

جادو اور عام امراض سے بچنے کی دعائیں

سورۃ فاتحہ آیۃ الکرسی اور قل اللہ احد اور سورۃ قل اعوذ برب الفلق اور سورۃ قل اعوذ برب الناس جو شخص اول آخر درود شریف پڑھ کر ہر نماز کے بعد مندرجہ بالا چھ آیات اس ترتیب کے ساتھ ہر ایک سات بار اور درود شریف تین تین بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیر لے انشاء اللہ ہر قسم کے جادو اور عام امراض سے بچا رہے جو شخص روزانہ ۳۱۳ بار آیۃ الکرسی ہر دشمن سے حفاظت رہے اور بڑے سے بڑا جادو اور جن دور ہو جائے حتیٰ کہ عام فسادات میں جو آدمی روزانہ ۳۱۳ بار آیۃ الکرسی پڑھتا رہے تو سارا گھر ہر قسم کی جارحیت سے محفوظ رہے مگر یاد رہے کہ ہر جان کی موت کا وقت مقرر رہے وہ کسی قیمت پر آگے پیچھے نہیں ہوتا۔ البتہ ہر قسم کے دشمن جادو اور جنات سے حفاظت کے لئے ۳۱۳ بار روزانہ آیۃ الکرسی پڑھنے سے بڑھ کر کوئی عمل مجرب نہیں۔

ہر قسم کے جادو سے بچنے کے لئے حضرت کعب احب رضی اللہ عنہ سے مروی یہ دعا صبح شام ایک بار پڑھنا بھی مجرب عمل ہے۔

أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمُ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَبِأَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

Marfat.com

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ (موطا امام مالک ج ۲ کتاب الجامع)

ترجمہ: میں اللہ عظیم کی ذات کی پناہ لیتا ہوں جس سے کوئی بھی بڑا نہیں اور اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ لیتا ہوں جن سے کوئی نیک اور بد آگے نہیں بڑھ سکتا اور اللہ کے تمام اچھے ناموں کے ساتھ پناہ لیتا ہوں جن کو میں جانتا ہوں۔ اللہ اور جن کو میں نہیں جانتا۔ ہر اس کی برائی سے جو اس نے پیدا کیا اور بکھیرا اور رست کیا۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ پہلے یہودی عالم تھے، جب مسلمان ہوئے تو یہودی ان کے سخت دشمن بن گئے فرماتے ہیں اگر میں مندرجہ بالا دعا نہ پڑھتا تو یہودی (جادو) کے ذریعے مجھے گدھا بنا دیتے۔

(موطا امام مالک ج ۲، کتاب الجامع)

جنات سے حفاظت کی دُعائیں

جو شخص روزانہ ۳۱۳ بار آیۃ الکرسی پڑھے۔ کوئی جن اسے نقصان نہیں دے گا اور خیر کثیر حاصل ہوگا۔

ایک عفریت (سرکش جن) نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر آگ کا شعلہ پھینکنے کی کوشش کی۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام اس موذی جن کو بھگانے کے آپ کو یہ دعا بتائی۔

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ
مِنَ السَّمَآءِ وَشَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ

فِی الْاَرْضِ وَ شَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ
اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ

(موطا امام مالک ج ۲، کتاب الجامع)

ترجمہ: میں اللہ بزرگ کی ذات کی پناہ لیتا ہوں۔ اور اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں جن سے کوئی نیک و بد تجاوز نہیں کر سکتا۔ اس برائی سے جو اس پر چڑھتی ہے اور اس برائی سے زمین پر پھیلتی ہے اور اس برائی سے جو اس سے نکلتی ہے اور اس دن رات کے فتنوں سے اور دن رات میں آنے والوں کی برائی سے مگر وہ جو بھلائی کے ساتھ آئے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے،

امام ابن قیمؒ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب الوابل الصیب ص ۸، طبع مصر میں لکھا ہے کہ جو شخص یہ دعا تین بار صبح شام پڑھے گا کوئی موذی جن اس کے قریب نہیں آئے گا۔ جو جن بھی ایذا دینے کے لئے قریب آئے گا وہ جل جائیگا۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ
وَاعْتَصَمْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ
سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى

ترجمہ: میں اللہ عظمت والے پر ایمان لایا وہ اکیلا ہے۔ میں نے سرکش شیطان کا انکار کیا اور مضبوط کڑے کو پکڑ لیا۔ جو ٹوٹتا نہیں اور اللہ سننے والا ہے اللہ ہی مجھے کافی ہے۔ مددگار ہے۔ اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کو پکارا۔ اللہ سے پرے کوئی انتہا نہیں۔ (الوابل الصیب)

Marfat.com

دشمن سے حفاظت کی دعائیں

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب دشمن سے خوف محسوس کرتے تو یہ کہتے،

۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ ہم تجھے ہی ان کے سینوں کے سامنے کرتے اور ان کے شر سے تیری پناہ لیتے ہیں۔ (سنن ابی داؤد ج ۱ کتاب الصلاۃ)

غزوۂ خندق میں دشمن کے شدید دباؤ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔

ترجمہ: اے اللہ ہماری پردہ پوشی فرما اور گھبراہٹ سے امن عطا فرما۔

(مشکوٰۃ المصابیح باب الدعوات فی الاوقات)

حضرت مولانا عبید اللہ انور جانشین التفسیر حضرت مولانا احمد علی صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے احقر کو فرمایا:

دعا نمبر ۱:۔ صبح کے فرائض اور مغرب کے فرائض کے بعد سو سو بار پڑھیں اور باقی نمازوں کے فرائض کے بعد تین تین بار پڑھ کر سب دشمنوں کی طرف پھونک لگائیں۔ احقر نے اس کو انتہائی مؤثر پایا۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا کے جنت میں درجات بلند فرمائے اور ان کا فیض صحیح حالت میں جاری رکھے۔

دعا نمبر ۲۔ بھی ساتھ ملا لی جائے تو خوب اثر ہو۔ اگر دشمن زیادہ طاقتور ہوں۔ بہت سے دشمن ہوں اور ہنگامی حالت آن پڑے تو نیا وضو کر کے دو نفل پڑھے اور ایک ہزار بار اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ پڑھے۔ اور اس کے بعد مطمئن ہو جائے

انشاء اللہ دشمن اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

البتہ ناحق نہ کرے صرف ظالم کے خلاف ہی کرے۔ اگر عام جنگ ہو رہی ہو اور ہر طرف قتل و غارت کا بازار گرم ہو تو روزانہ یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ پڑھنے والا اور اس کے گھر کے کسی فرد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچے گا اور سارا گھرانہ سلامت رہے گا۔

موت کے وقت کے اعمال

انسان کو چاہیئے کہ ایک مقررہ تعداد کم از کم ایک ہزار بار کلمہ طیبہ روزانہ پڑھا کرے بطور بیماری کی حالت میں زیادہ ورد کلمہ طیبہ، درود شریف اور استغفار کا رکھے۔ موت کے وقت پاس بیٹھنے والے کو چاہیئے کہ آہستہ آواز میں جس کو مریض سن لے کلمہ طیبہ پڑھے تاکہ سننے والا کلمہ طیبہ پڑھ لے مگر سختی کیساتھ نہ پڑھوائے کیونکہ اس وقت مرنے والے پر سخت گھڑی ہوتی ہے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

جس کا آخری کلام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ہو وہ جنت میں جائیگا۔

(سنن ابی داؤد ج ۱ کتاب الجنائز)

ایک روایت میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اپنے مَرنے والوں کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کی تلقین کرو۔

(جامع ترمذی ج ۲، ابواب الجنائز)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

Marfat.com

اپنے مرنے والوں پر سورۃ یٰسین پڑھو، تاکہ موت آسان ہو جائے۔
درود شریف کی کثرت کرنے والوں پر موت انتہائی آسان ہوتی ہے۔ انہیں
موت کا پتہ بھی نہیں چلتا۔
مگر یہ ضروری ہے کہ عقائد درست ہوں شرک و بدعت، حرام اور ظلم کرنے
سے بچے..... جو بھی کسی مسلمان کی وفات کی خبر سُنے یا دیکھیں تو فوراً
اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جس پر کوئی مصیبت آئے تو وہ کہے جو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔
اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ
اَجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَعْقِبْنِیْ خَیْرًا مِّنْھَا ،
ترجمہ: ہم بھی اللہ کی ملکیت ہیں اور ہمیں بھی اسی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
اے اللہ تعالیٰ (اپنے فضل و کرم) سے یہی کرے (یعنی اس سے بہتر چیز عطا
فرمائے گا (موطا امام مالک ج ۱ کتاب الجنائز)
البتہ کافر کی موت سُنے تو کہے۔
لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الْکَافِرِیْنَ (کافروں پر اللہ کی لعنت ہو)

نمازِ جنازہ کا طریقہ اور تدفین کے وقت کی دُعائیں

نمازِ جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ:۔ چار تکبیر نماز جنازہ ثناء واسطے اللہ تعالیٰ
درود شریف واسطے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اور دعا واسطے اس حاضر میت
کے۔ اس کے بعد امام اللہ اکبر کہے اور مقتدی بھی اللہ اکبر کہہ کر ثناء پڑھیں۔
دوسری مرتبہ امام اللہ اکبر کہے گا۔ مقتدی دُرود شریف پڑھیں گے۔ تیسری بار

Marfat.com

امام اللہ اکبر کہے گا اور مقتدی اور امام دونوں ہی دعا کریں گے دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا
وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا ۔
اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ
وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ
اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَہٗ

(جامع ترمذی ج ۱ ابواب الجنائز)

یہ ایک جامع دعا ہے جس میں مردوں عورتوں، بچوں اور بڑوں سب کے لئے دعا ہے۔

ترجمہ:۔ اے اللہ بخش دے ہمارے زندوں اور مردوں کو اور ہمارے چھوٹوں اور بڑوں کو اور ہمارے مردوں اور عورتوں کو ہمارے موجود اور غائب کو، اے اللہ ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم سے جس کو تو وفات دے ایمان پر وفات دے۔ اے اللہ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرمانا اور ہمیں اس کے بعد گمراہ نہ کر دینا،

جب میت کو قبر میں اتارا جائے تو یہ دعا پڑھیں،

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

ترجمہ:۔ اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کے ساتھ اور رسول اللہ کی سنت پر

(جامع ترمذی ج ۱ ابواب الصلوۃ)

دفن کرنے کے بعد قبر پر سورۃ بقرۃ کا پہلا رکوع (الم سے مفلحون) تک اور اٰمن الرسول سے ختم رکوع تک پڑھے۔

(حصن حصین)

قبرستان میں جانے کی دعائیں اور آداب

جب بھی قبرستان جائے تو عاجزی اختیار کرے۔ کسی قبر پر نہ بیٹھے اور نہ روندے اور نہ ہی کسی مُردے کی غیبت کرے کیونکہ وہ اپنے خالق کے پاس جا پہنچا۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مُردوں کو گالیاں نہ دو کیونکہ وہ اس تک پہنچ چکے ہیں، جو انہوں نے آگے بھیجا ہے۔

(صحیح بخاری ج اکتاب الجنائز)

البتہ جو گمراہ لیڈر یا مُشرک یا گمراہ پیر مر گیا اور اس کی گمراہ کُن تعلیمات کو اس کے چیلے پھیلا رہے ہیں۔ ایسے گمراہ پیر اور لیڈر کی گمراہی سے لوگوں کو آگاہ کرنا ضروری ہے۔ تاکہ دجال کے پیروکاروں کے شر سے لوگ بچ جائیں۔

ایک حدیث میں ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کی قبروں کے پاس سے گزرے تو ان کی طرف رخ کر کے فرمایا:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَ نَحْنُ بِالْاَثَرِ۔

ترجمہ:۔ اے قبروں والو! تم پر سلامتی ہو اللہ ہمیں معاف کرے اور تمہیں بھی معاف کرے تم ہم سے پہلے آگئے اور ہم بعد میں آنے والے ہیں۔

(جامع ترمذی ج ا، ابواب الجنائز)

اس طرح قبروں پہ عمارت یا قُبّہ بنانا یا قبروں پر غلاف چڑھانا اور قبروں پر چراغ جلانا جائز نہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والیوں

Marfat.com

اور ان پر مساجد بنانے والوں اور ان پر چراغ جلانے والوں پر لعنت کی۔
(سنن ابی داؤد ج ۲، کتاب الجنائز)

شروع میں عورتوں کو قبروں پر جانے سے سختی کے ساتھ منع کیا گیا۔ مگر بعد میں اجازت ملی۔ بشرطیکہ وہاں پر خلاف شریعت کام نہ ہوں مگر قبر کو گنبد بنا کر زیارت گاہِ عوام بنانا۔ ان پر عرس لگانا، میلے لگانا۔ قوالی کرنا۔ گانا بجانا یہ سب کام حرام ہیں۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔
قبروں پر نہ بیٹھو اور نہ ہی ان کی طرف منہ کر کے نماز پڑھو۔
(جامع ترمذی ج ۱، ابواب الجنائز)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر چونا گچ کرنے اور ان پر لکھنے اور ان پر عمارات بنانے اور انہیں روندنے سے منع فرمایا۔
(جامع ترمذی ج ۱، ابواب الجنائز)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
اللہ تعالیٰ یہودیوں کو ہلاک کرے انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔ (سنن ابی داؤد ج ۲، کتاب الجنائز)

افسوس جن کاموں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا آج حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی خلاف ورزی کرنے والا اہل سنت ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ سجدہ کرنا عبادت ہے اور عبادت صرف اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے جو شخص قبر کا طواف کرے یا قبر والے سے حاجات مانگے یا قبر کو سجدہ کرے وہ قطعی طور پر اسلام سے نکل گیا۔ اگر بزرگانِ دین زندہ ہو جائیں اور دیکھیں کہ مشرک لوگ ان کی عزت کرنے کی آڑ میں کیا کفر کر رہے ہیں تو وہ قبروں

کی پوجا کرنے والے کفار سے بے زاری کا اعلان کر دیں۔

ہر مسلمان حکمران کا فرض ہے کہ قبرستان کے گرد چار دیواری بنائے اور جنگلی جانوروں سے قبروں کی حفاظت کا انتظام سرکاری خرچہ پر کرے۔ قبروں پر ٹیکس لگانا اور قبرستان میں کسی کو رہائش رکھنے کی اجازت دینا سخت بُرا کام ہے قبر والے اور مُردے کے وارثوں کو گورکنوں کے ظلم سے بچانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ مناسب یہ ہے کہ گاہے گاہے والدین کی قبر پر جائے اور انہیں سُورۃ یٰسین اور یا کچھ پڑھ کر بخشے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو اپنے والدین یا ان دونوں میں سے کسی ایک کی (جو فوت ہو چکا ہو) ہر جمعہ کو زیارت کرے۔ اس کی بخشش ہو گئی اور اسے نیک لکھا گیا۔

(مشکوٰۃ باب زیارت القبور)

امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مستحب یہ ہے کہ قبر پر مُردے کے چہرہ کی جانب کھڑا ہو۔ پاکستان میں قبر سے مغرب کی طرف کھڑا ہو اور سلام مذکورہ کہے۔ قبر کو نہ چھوئے اور نہ اس پر ہاتھ پھیرے اور نہ ہی بوسہ لے۔ کیونکہ یہ عیسائیوں کا طریقہ ہے (احیاء العلوم ج ۲ ص ۴۹۱)

البتہ اگر قبر گر جائے تو اس پر ہاتھ سے مٹی ڈال کر درست کرنے میں مضائقہ نہیں۔ مناسب یہ ہے کہ جب بھی کسی مسلمانوں کے قبرستان کے پاس سے گزرے تو کچھ نفلی عبادت کا ہدیہ دے۔ حضرت امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ جب تم قبرستان میں داخل ہو تو سورۃ فاتحہ، سورۃ قل ھو اللہ احد، سورۃ قل اعوذ برب الفلق، سورۃ قل اعوذ برب الناس (یعنی آخری تین سورتیں) پڑھ کر قبروں والوں کو اس کا ثواب بخشو۔

(احیاء العلوم ج ۲ ص ۴۹۲)

Marfat.com

ایصالِ ثواب کا طریقہ

یاد رہے کہ مرنے والا انسان چاہتا ہے کہ اس کا کوئی عزیز یا دوست اسے نفلی عبادت کا ثواب بخشے. ثواب ملنے پر وہ زندہ آدمی کیلئے دعا کرتا ہے اس لئے مناسب ہے کہ ہر قبرستان سے گزرتے وقت کچھ پڑھ کر قبرستان کے تمام اہلِ ایمان مُردوں کو ثواب بخشے. اہل ایمان اس لئے کہ کفار کو ثواب نہیں ملتا. اس سے پتہ چلتا ہے کہ ایمان درست رکھنا کس قدر ضروری ہے اور شرک وکفر کس قدر خطرناک جرم ہے. مشرک اور کافر کی بخشش نہیں ہوگی اور نہ ہی مشرک کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت کریں گے.

آج کل ایصالِ ثواب کے کئی ایسے طریقوں کو رواج دیا گیا ہے جن کی کوئی اصل نہیں. کچھ پیٹو قسم کے لوگوں نے اس کو رواج دیا تاکہ پیٹ بھریں اور لوگوں کا مال ہڑپ کریں. یاد رہے جو طریقہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اختیار کیا صرف اس طریقہ پر مُردے کو ثواب مل سکتا ہے. وہ یہ ہے کہ نفل پڑھے. قرآن مجید کی تلاوت کرے. کلمہ طیبہ پڑھے درود شریف پڑھے اور یہ کہے یا اللہ میں نے جو نفل پڑھے یا قرآن شریف کی تلاوت کی یا کلمہ یا درود شریف پڑھا اس کا ثواب میں نے فلاں فلاں کو ہبہ کیا یا سادہ زبان میں کہہ دے میں نے فلاں فلاں کو بخشا. اس وقت فرشتہ ثواب لے کر مُردے کو پیش کرے گا. اور بتلائے گا کہ تیرے فلاں فلاں عزیز یا فلاں دوست نے یہ ہدیہ بھیجا. وہ اس کے دعا کرے گا.

اس طرح کچھ مال یا کھانا خیرات کرے اور جب غریب آدمی اس پر قبضہ کرلے یا کھانا کھالے تو خیرات کرنے والا اور کھانا کھلانے والا اصل مالک

خود کہے کہ یا اللہ میں نے اس کھانے یا خیرات کا ثواب فلاں کو بخشا اور یہ بھی ضروری ہے کہ خیرات صرف اللہ کے نام پر ہو. اگر کوئی کہے کہ یہ دیگ اللہ کے نام پر دے رہا ہوں تو اسکا ثواب ملیگا اور یہ مالی عبادت ہے لیکن اگر یہ کہا کہ یہ دیگ قبر والے کے نام پر ہے یا گیارہویں کے نام پر ہے یا امام حسین یا امام جعفر کے نام پر تو صحیح صدقہ نہ رہا بلکہ یہ اللہ کے سوا دوسرے کی مالی عبادت بن گئی جو کہ شرک ہے اور یہ کھانا قطعی طور پر حرام ہے اس کا ثواب خاک ملے گا؟ افسوس یہ ہے کہ جاہل عوام مال لٹاتے ہیں اور گناہ کماتے ہیں اور گمان کرتے ہیں کہ ہم نیکی کر رہے ہیں۔

آج کل ختم کو ایصالِ ثواب کا بڑا ذریعہ سمجھا جاتا ہے پہلی بات یہ ہے کہ ختم کے نام پر اسلام کا کوئی مسئلہ نہیں۔ یہ تیجا، ساتا، چالیسواں سب من گھڑت ختم ہیں۔ ان میں ثواب کی بجائے اسلام میں تبدیلی کرنے کا گناہ ضرور ملتا ہے۔ جب ختمی لوگ ختم پڑھتے ہیں کھانا سامنے پڑا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ اس کا ثواب میں نے فلاں فلاں کو بخشا۔ حالانکہ جب کھانے پر غریب قبضہ کر لے گا یا کھالے گا تب ثواب ملے گا اور اب یہ کیا بخش رہے ہیں اور ثواب بھی کھانے کے مالک کو ملے گا۔ وہ کہے گا تو مردے کو ثواب ملے گا۔ دوسرے کی ملکیت کو یہ ختمی ٹولہ کیسے بخش سکتا ہے۔ یاد رہے کہ ہر مرد و عورت کو اجازت ہے کہ جب چاہے خیرات کر کے یا نفلی عبادت کر کے جس کو چاہے ثواب بخش دے۔ ثواب بخشنے کا لائسنس کسی ایک مقررہ آدمی کو نہیں ملا اب اگر ختمی ٹولہ ناراض ہوتا ہے تو صرف اس لئے کہ اس کے کاروبار کو دھکا لگا۔ اللہ تعالیٰ سب کو ایمان، ہدایت اور عقل سلیم عطا فرمائے

آخر میں موطا امام مالک میں مروی ہے ایک حدیث نقل کی جاتی ہے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"میں نے تم میں دو چیزیں چھوڑی ہیں۔ جب تک ان دونوں سے وابستہ

رہو گے۔ ہرگز گمراہ نہ ہو گے۔

۱۔ اللہ کی کتاب ، ۲۔ اور اس کے رسول کی سُنت ،

(موطا مالک ج ۲، کتاب الجامع)

اس لئے اگر کوئی آدمی یہ کہے کہ یہ کام ثواب کا ہے تو پوچھو کیا قرآن مجید میں لکھا ہے۔ آیت بتاؤ، حدیث بتاؤ، صحابہ کرام نے کیا۔ بتاؤ کہاں لکھا ہے اگر وہ کام یہاں پایا جائے تو کرو لیکن پیٹ بھرنے کا دھندہ کرنے والوں کی ایجاد ہو تو اسے مسترد کردو اور اپنا ایمان اور مال دونوں کو بچاؤ۔

الحمد لله الذی بنعمته تتم الصالحات

اللهم صل علی سیدنا محمدن النبی الامی

وعلی آله واصحابه وبارك وسلم

عدد ما فی علم الله صلاة دائما بدوام ملك الله

(۱۶ر جمادی الاول ۱۴۱۵ھ)

مراجع

اس کتاب کی تالیف میں مندرجہ ذیل کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔

قرآن مجید ترجمہ حضرت مولنا احمد علی نور اللہ مرقدہٗ

تفسیر ابن کثیر

تفسیر مظہری

صحیح بخاری

صحیح مُسلم

جامع ترمذی

موطا امام مالک

سنن نسائی

سنن ابن ماجہ

مسند امام اعظم

صحیح ابن خزیمہ

مشکوٰۃ المصابیح

الترغیب والترہیب

ریاض الصالحین

حصن حصین

القول البدیع

الاذکار نووی

رسالۃ قشیریۃ

شرح فقہ اکبر ملا علی قاری

احیاء العلوم

قوت القلوب

الوابل الصیب

ہمعات

دلائل الخیرات

فضائل ذکر

فضائل دُرود شریف

فضائل صدقات

فیضانِ رحمت

Marfat.com

اسلامی عقائد و اعمال

قرآن و حدیث، تفسیر، فقہ، علم العقائد، علم التصوف اور تاریخ کے مستند مراجع سے ثابت شدہ اسلام کے صحیح عقائد، تعلیم، تبلیغ، خاندانی نظام، حقوق و فرائض، معاشرت، اخلاق عامہ، اقتصادیات، خلافت، جہاد، حدود و تعزیرات، خوشی و غم اور تصوف جیسے ہر شعبہ سے متعلق صحیح ترین اسلامی تعلیمات پر مشتمل ایک جامع اور بیمثال کتاب، عام فہم مگر ہر کلام ایک حوالہ، ایک ہی کتاب ضخیم لائبریری کا درجہ رکھتی ہے۔

صفحات . جلد .

ہدیہ . (اصل لاگت پر)

ناشر

ادارۂ کتاب و سنت۔ مین بازار سنت نگر لاہور

Marfat.com